Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
زیادہ مال جمع کرنے والے لوگ اللہ کی نظر میں حقیر ہیں مگر کثرت سے صدقہ کرنے والے اللہ کی نظر میں محبوب ہیں۔
(الحدیث)

Pages:12 ● 60 :شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Monday, 3rd March, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲ ؍ رمضان ۱۴۴۶ھ ● سوموار، ۳؍مارچ ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

اتر پردیش کے بجٹ میں گائے اور مذہبی سیاحت کو ترجیح

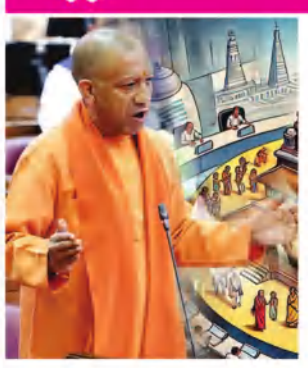

لکھنؤ 2مارچ: نریندر مودی کی معیشتی پالیسی نے ایک اور 'کمال' کر دکھایا ہے— سالانہ بجٹ کو ایک مذہبی دستاویز میں تبدیل کر دیا ہے، جس میں سب سے زیادہ ذکر مندروں اور مذہبی سیاحت کا ہوتا ہے۔ جب جنوبی ہندوستان کی غیر بی جے پی حکومتیں ٹیکس کی غیر مساوی تقسیم پر تشویش ظاہر کر رہی تھیں، بی جے پی نے مہا کمبھ کو اپنے لیے ایک موقع کے طور پر دیکھ لیا۔ اسی وقت جب اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ مہا کمبھ کے لیے ریاستی خزانے سے 7,500 کروڑ روپے خرچ کر کے تین لاکھ کروڑ روپے کی معیشت بنانے کا دعویٰ کر رہے تھے، تو ریاست کے وزیر خزانہ سریش کمار کھنہ کہاں پیچھے رہنے والے تھے۔ 20 فروری کو جب وزیر خزانہ سریش کمار کھنہ نے اتر پردیش اسمبلی میں سالانہ بجٹ پیش کیا، تو ان کی تقریر کا پہلا حصہ مکمل طور پر مہا کمبھ کے لیے مختص تھا۔ 144 سال بعد آنے والے اس موقع کی اہمیت کا ذکر انہوں نے اپنے بجٹ خطاب کے آغاز میں ہی کر دیا۔

یہی نہیں، راجستھان کے بجٹ کا بھی یہی حال تھا۔ 19 فروری کو راجستھان اسمبلی میں بجٹ پیش کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے پریاگ راج میں مقدس اشنان کے دوران جو اعلانات کیے تھے، انہیں بجٹ میں پورا کیا جا رہا ہے۔ ان اعلانات میں مندروں کے لیے خصوصی انتظامات اور پجاریوں کے وظیفے میں اضافہ بھی شامل ہے۔ .....باقی صفحہ 10 پر

شہلا رشید کے خلاف ملک سے غداری کرنے کا الزام واپس لیا جائے گا

دہلی کی عدالت نے پولس کو کیس واپس لینے کا حکم دے دیا

نئی دہلی 2مارچ: دہلی کی ایک عدالت نے پولس کو اس کی اجازت دی کہ وہ جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کی سابق طالبہ اور طلبا لیڈر شہلا رشید کے خلاف 2019 میں جو ملک سے غداری کرنے کا الزام عائد کیا تھا، اس الزام کو واپس لے لے۔ جب شہلا نے ایک ٹوئیٹ کے ذریعہ ہندستانی فوجوں کے اقدامات پر ٹوئیٹ کیا تھا۔ اس ٹوئیٹ کے بعد 18 اگست 2019 سے متواتر قانونی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ شہلا رشید نے ٹوئیٹ میں الزام عائد کیا تھا ہندستانی فوجی عملہ نے جموں و کشمیر شوپیان ضلع میں چار افراد پر اذیت رسانی کی اور ان کے منہ کے پاس مائیکروفون .....باقی صفحہ 10 پر

ٹرمپ سے جھگڑا کے بعد زیلنسکی کو ملا برٹش پی ایم کا ساتھ

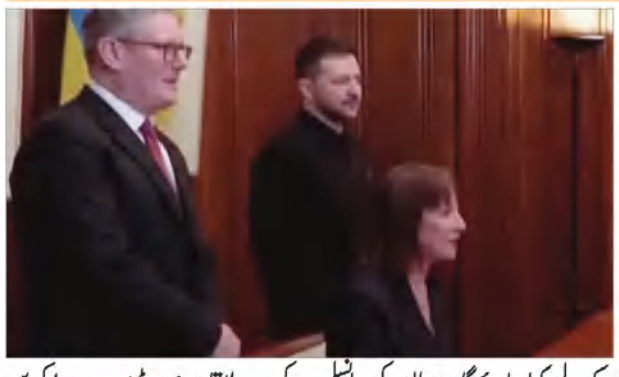

لندن، 2مارچ: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان زبردست دل شکنی ہو چکی ہے۔ دونوں ملکوں کے اعلیٰ رہنماؤں کے درمیان ہوئی نوک جھونک اور زوردار بحث اس وقت پوری دنیا میں موضوع بحث ہے۔ وہیں یوایس سے مدد کی امید ختم ہونے کے بعد یوکرین کو یو کے کا ساتھ مل گیا ہے۔ برطانیہ سے یوکرین کو 2.84 ارب ڈالر کا قرض ملا ہے۔ اس رقم سے یوکرین میں خطرناک اسلحے تیار ہوں گے۔ برطانیہ کی اس مدد کا زیلنسکی نے شکریہ ادا کیا ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے ہفتہ کو کہا کہ برطانیہ نے 2.26 بلین پاؤنڈ یعنی 2.84 بلین ڈالر کا قرض دیا ہے۔ جس کا استعمال یوکرین میں اسلحہ بنانے کے لیے کیا جائے گا۔ برطانیہ کی چانسلر رچیل ریوس اور یوکرین کے وزیر مالیات سرجیو مورچنکو نے اس قرض معاہدہ کی قرار داد پر دستخط کیے۔ اس قرض کی پہلی قسط جلد ہی یوکرین کو مل جائے گی۔ واضح رہے کہ ہفتہ کو زیلنسکی نے لندن میں برطانوی وزیر اعظم کیر اسٹارمر سے ملاقات کی۔ یہ ملاقات صدر ٹرمپ سے یوکرین کے امریکی حمایت کو لے کر ہوئے تنازعہ کے درمیان ہوئی تھی۔ یہ میٹنگ واشنگٹن میں زیلنسکی کے دورہ کے بعد پھر سے طے کی گئی تھی۔ ان کشیدہ حالات کے درمیان امریکی رہنماؤں خاص کر صدر ٹرمپ اور نائب صدر .....باقی صفحہ 10 پر

بِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ ط
اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

رمضان	ختم سحری	مارچ	وقت افطار
02	04 36	03	05 46

REGD. No 576377
Nargis BRAND
MEHRA BROS
80 X 80
NIRAALA SPECIAL QUALITY AMMAN
AMMAN BRAND MEHRA BROS 100 x 100
अम्मान আম্মান امّان
نرگس اعلیٰ معیاری لنگیاں
امّان گولڈ لنگیاں
NARGIS TEXTILES PVT. LTD. KOLKATA

دعائے افطار اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
دعائے سحری وَبِصَوْمِ غَدٍ نَّوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ
وقت افطار 05:46
وقت سحر 04:36
رمضان مبارک
Titas FOOTWEAR
Can't Stop Walking!
Latest Festive Collection available at all leading Footwear Store

عام خریداروں کو تھہ دل سے رمضان کی پیشگی مبارکباد
وشال چنا بیسن اور ستّو
VS TRADE MARK
100% خالص بیسن
Vishal Sattu and Chana Besan
Contact for Dealer & Distributorship
+91 - 9831045145

REGD. No 576377
Nargis BRAND
নার্গিস
MEHRA BROS
2-B, TARACHAND DUTT ST
KOLKATA - 700073
80 X 80
NIRAALA SPECIAL QUALITY AMMAN
رمضان المبارک
AMMAN BRAND MEHRA BROS 2-B, TARACHAND DUTTA ST., KOLKATA - 700 073. 100 x 100
अम्मान আম্মান امّان
NARGIS LUNGI
AMMAN LUNGI
NARGIS TEXTILES PVT. LTD.

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات
03 مارچ 2025

فجر	4 بج کر 36 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 56 منٹ
ظہر	11 بج کر 48 منٹ
عصر	4 بج کر 03 منٹ
مغرب	5 بج کر 46 منٹ
عشاء	6 بج کر 55 منٹ

رَمَضَانُ الْمُبَارَک

برائے کولکاتا و مضافات

خطبۂ سحری	4 بج کر 36 منٹ
وقتِ افطار	5 بج کر 46 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

کلیان بنرجی نے جادو پور یونیورسٹی میں بدامنی پر بائیں بازو اور بی جے پی کو خبردار کیا

ہگلی: 2مارچ (عوامی نیوز سروس) ویب کوپر کی سالانہ جنرل میٹنگ کے دن جادو پور یونیورسٹی میں بے مثال ہنگامہ آرائی کے بعد ریاستی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ترنمول اس واقعہ کے پیچھے بائیں بازو اور انتہائی بائیں بازو کے درمیان سازش دیکھتی ہے۔ ایم پی کلیان بنرجی نے اس واقعہ کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے مظاہرین کو خبردار بھی کیا۔

انہوں نے کہا، "میں نے جادھو پور کے بائیں بازو کے، انتہائی بائیں بازو کے، بہت طاقتور بچے دیکھے ہیں۔ اپنے محلے میں کتا بھی شیر ہے۔ باہر آؤ میں دیکھ لوں گا۔ اس تناظر میں بات کرتے ہوئے کلیان نے 2010 میں اس وقت کے وزیر تعلیم سدرشن رائے چودھری کے محاصرے کے واقعہ پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ میں 2010 میں ایم پی بنا۔ میں دہلی میں ہوں۔ سدرشن رائے چودھری وزیر تعلیم تھے۔ پنچورہ میں ایک تقریب تھی۔ پبو والوں نے انہیں گھیر لیا۔ سدرشن رائے چودھری نے مجھے بلایا۔ میں نے جھٹکے سے کہا پہلے جاؤ، پہلے وزیر تعلیم کو جانے دو۔ پھر ایک اور بات۔ ہم اس ثقافت پر یقین رکھتے ہیں۔

کلیان نے سی پی ایم اور بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا، ''سی پی ایم اور بی جے پی نے مل کر ایک گھناؤنا کاروبار شروع کیا ہے۔ ہم یہ برداشت نہیں کریں گے۔ میں یہ برداشت کرنے نہیں آیا۔ میں نے سی پی ایم کے خلاف کئی احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ میں نے شکست کھانے کے بعد ٹیم بنائی۔ ہم نے سی پی ایم کو پارٹی کے طور پر ہٹا دیا ہے۔ مغربی بنگال میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں سی پی ایم نے تشدد نہ کیا ہو۔ اور ہم سب نے اس ظلم کو روکا۔ میں اسے دوبارہ کہوں، اگر ہم اسے دہرائیں گے تو ترنمول مغربی بنگال میں کھڑا ہو جائے گا۔ میں رابندر سنگیت یا نثر گیتی پر یقین نہیں رکھتا۔ جو لوگ مانتے ہیں، وہ مانتے ہیں۔ نہ صرف کلیان بنرجی بلکہ مدن مترا نے بھی جادو پور واقعہ پر تنقید کی۔

الیکشن کمیشن نے آخر کار ریاست میں 'فرضی ووٹر' پر صفائی دی

کولکاتا: 2مارچ (عوامی نیوز سروس) ووٹر کارڈ پر نام مختلف ہیں۔ پتہ مختلف ہے۔ لیکن ایک ایپک نمبر۔ یہی وجہ ہے کہ ریاست کی حکمران جماعت کو اس وقت 'فرضی ووٹر' کے خطرے کا سامنا ہے۔ صرف ایک سال اور رہ گیا ہے۔ بنگال میں 2026 میں اسمبلی انتخابات ہوں گے۔ اس سے پہلے ریاست میں ترنمول کیمپ نے ووٹ دھاندلی کا مسئلہ اٹھایا۔

حال ہی میں، نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں منعقدہ ترنمول کی ریلی میں، وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا، "بی جے پی اس ریاست میں دھاندلی کر کے انتخابات جیتنا چاہتی ہے، بالکل اسی طرح جیسے دہلی اور مہاراشٹر میں، وزیر اعلیٰ ہاتھ میں کئی دستاویزات لے کر کھڑی ہوئیں اور دعویٰ کیا، 26 کے الیکشن سے پہلے ریاست میں فرضی ووٹر تیار کیے گئے ہیں۔ پنجاب، ہریانہ اور گجرات کے باشندوں کو حکمت عملی کے ساتھ ریاست کی ووٹر لسٹ میں شامل کیا جا رہا ہے۔ یہ پتہ چلا ہے کہ ریاست کے رہائشی کے ووٹر کارڈ کا EPIC نمبر دوسری ریاست کے رہائشی کے EPIC نمبر سے ملتا ہے۔ غور طلب ہے کہ کمیشن کا یہ بڑا انکشاف ایسے وقت میں ہوا ہے جب ریاست میں 'ایپک نمبر پر بحث' زور پکڑ رہی ہے۔ انہوں نے اتوار کو ایک پریس بیان جاری کرتے ہوئے دو مختلف ریاستوں میں ایک ہی 'ایپک نمبر' پر تنازعہ کو ختم کیا۔

اس پریس بیان میں کیا لکھا ہے؟

آج، الیکشن کمیشن نے واضح کیا کہ دو ریاستوں میں ایک ہی EPIC نمبر کے ساتھ ووٹر ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ جعلی ووٹر ہیں۔ اگرچہ ایپک کارڈ پر الفا عددی نمبر ایک ہی ہے، لیکن کارڈ پر دیگر معلومات، جیسے ووٹر کا نام، ذاتی معلومات، اسمبلی حلقہ، اور پولنگ بوتھ، سبھی مختلف ہیں۔ جو اس ووٹر کو کمیشن کو ایک الگ شناخت فراہم کرتا ہے۔ کمیشن کا مزید دعویٰ ہے کہ ووٹر لسٹ میں ناموں کے اندراج کا پورا عمل وکندریقرت اور دستی طریقہ کار کے ذریعے کیا جاتا ہے، اس لیے مختلف ریاستوں میں ایک ہی ایپک الفاعددی نمبر کے استعمال کا امکان ہے۔ اس سے دو ریاستوں میں ایک ہی EPIC نمبر کے جاری ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اس ایپک نمبر سے قطع نظر، ووٹر اپنے اسمبلی اور لوک سبھا حلقہ کے اندر مخصوص بوتھ کے علاوہ کہیں بھی ووٹ نہیں دے سکتا۔

حالانکہ الیکشن کمیشن نے اسی ایپک نمبر کو 'نارمل' قرار دیا ہے، اس نے یقین دلایا ہے کہ وہ خاموش نہیں بیٹھے گا۔ ایک پریس بیان میں ان کا کہنا تھا کہ اس غلطی کو جلد درست کیا جائے گا۔ ہر ووٹر کو ایک مختلف یا منفرد EPIC نمبر بھی دیا جائے گا۔

SFI کے 200 طلباء ترنمول چھاترا پریشد میں شامل ہوئے

بیر بھوم: 2مارچ (عوامی نیوز سروس) جادو پور یونیورسٹی میں سنیچر کے احتجاج کی چنگاری اب ریاست بھر میں پھیل گئی ہے۔ سی پی ایم اور ایس ایف آئی ہر ضلع میں سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ اس دوران SFI کے 200 طلباء ترنمول چھاترا پریشد میں شامل ہو گئے ہیں۔

اتوار کے روز، وشو بھارتی یونیورسٹی اور بولپور کالج کے تقریباً 200 ایس ایف آئی طلباء نے انوبرت منڈل کی قیادت میں ترنمول چھاترا پریشد میں شمولیت اختیار کی۔ شمولیت کے بعد انہوں نے صرف ایک بات کہی، وہ ممتا بنرجی، ابھیشیک بنرجی اور انوبرت منڈل کے نظریات پر چلتے ہوئے پارٹی بنائیں گے۔ انبرت منڈل کے وزیر چندر ناتھ سنہا اور جمشید علی خان، ایجوکیشن فرینڈ گگن سرکار شامل ہونے کی تقریب میں موجود تھے۔

شامل ہونے والے ایک طالب علم پربل گھوش نے کہا کہ میں نے ترنمول کانگریس اسٹوڈنٹ کونسل میں شمولیت اختیار کی۔ میں SFI بلاک ٹاؤن کا جوائنٹ سیکرٹری تھا۔ "میں ترنمول کے نظریے سے متاثر ہو کر شامل ہوا۔ جادو پور میں موجودہ صورتحال کے باوجود ان کی شمولیت کے بارے میں پربال نے کہا، دراصل، ریاست ممتا بنرجی کی قیادت میں زبردست ترقی کر رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ ہم ترنمول چھاترا پریشد میں شامل ہوئے۔ انوبرت منڈل نے کہا، "وہ سب SFI سے آئے ہیں۔ وہ ممتا بنرجی کی ترقی کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں، اسی لیے وہ آئے ہیں۔ ترنمول کے پروفیسروں کی تنظیم ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس کو لے کر ہفتہ کو جادو پور یونیورسٹی گرم ہو گئی۔ ریاستی وزیر تعلیم کی گاڑی کی توڑ پھوڑ کے الزامات بھی لگے۔ دریں اثنا، SFI نے 'متاثر' ہونے کا جوابی الزام لگایا۔ ایس ایف آئی نے پہلے دھرنا احتجاج، پھر پیر کو ریاست کے کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہڑتال کی۔ جادو پور یونیورسٹی میں اس تحریک کے شعلے اتوار کو ریاست کے مختلف حصوں میں پھیل گئے۔ اس کے بعد بھی ہر ضلع میں ایس ایف آئی پر حملے کے الزامات سامنے آ رہے ہیں۔ اس صورتحال میں بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں نے پیر کو بند کی کال دی ہے۔ دریں اثنا، جادو پور میں بدامنی کے سلسلے میں 48 لوگوں کے خلاف جادو پور پولس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا ہے۔ وزیر تعلیم کو حراست میں لینے اور مارنے کا مقدمہ بھی درج کر لیا گیا۔

ہندوستان کی ووٹر لسٹ میں 5 بنگلہ دیشی کے نام

کوچ بہار: 2مارچ (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات 26 میں ہوں گے۔ اس سے پہلے بنگال میں ووٹروں کا پریشان کن مسئلہ حکمراں ترنمول پارٹی کے لیے ایک اور دردسر بن گیا ہے۔ اس ماحول میں دھماکہ خیز خبر منظر عام پر آئی ہے۔ کوچ بہار کے شیتل کوچی اسمبلی حلقہ سے پانچ بنگلہ دیشیوں کے نام ووٹر لسٹ میں پائے گئے۔ یہ پانچ بنگلہ دیشی اب بھی ووٹر لسٹ میں شامل ہیں حالانکہ وہ ملک چھوڑ چکے ہیں۔

معلوم ہوا ہے کہ محب حسین کوچ بہار کے شیتل کوچی کی بورا کیماری گرام پنچایت کے تحت فلگرام علاقے (سابقہ بنگلہ دیشی انکلیو) کا مستقل رہائشی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ علاقے کے چار لوگ جن میں ایک رشتہ دار شفیق بھی شامل ہے، ماضی میں بورا کیماری گرام پنچایت کے تحت تل گاؤں میں رہ رہے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ 5 افراد بعد میں انکلیو کے تبادلے کے دوران بنگلہ دیش چلے گئے۔ وہ اس وقت بنگلہ دیش میں مقیم ہیں۔ لیکن یہ معلوم ہے کہ ان کے نام ہندوستان کے ووٹر لسٹ میں ہیں۔ یہیں سے سوال پیدا ہوتا ہے۔ بنگلہ دیشی کچی آبادیوں کے باشندے ہندوستان کی ووٹر لسٹ میں اپنے نام درج کرنے میں کامیاب ہوئے؟ ان تمام بنگلہ دیشیوں کے نام ووٹر لسٹ میں کس نے ڈالے؟ اس حوالے سے کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

یہ معاملہ سامنے آتے ہی سیاسی طوفان شروع ہو گیا۔ تاہم محب الاسلام کا کہنا تھا کہ 'خیال یہ تھا کہ نام حذف کیے جائیں'۔ "لیکن کسی وجہ سے یہ ابھی تک نہیں ہوا ہے۔" تاہم، اس مسئلے کے بارے میں، مقامی گرام پنچایت رکن کوویر حسین نے کہا، "شفیق اس علاقے کے مستقل رہائشی تھے۔ وہ سیٹ ایکسچینج کے دوران دوسری طرف چلے گئے۔ وہ اس وقت بنگلہ دیش کے رہائشی ہیں۔ تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ نام باقی کیوں رہے؟

اس سلسلے میں مقامی شیتل کوچی بلاک ترنمول کانگریس کے صدر تپن کمار گوہا نے کہا، ''اس طرح کے مسائل صرف نال گاؤں میں ہی نہیں، بلکہ مختلف جگہوں پر ہیں۔ معاملہ کو ترنمول کانگریس کے مقامی صدور کو غور کے لیے بھیجا گیا ہے۔

دھنیا کھالی میں 62 مسافروں کو لے کر کمبھ میلے سے لوٹتی بس الٹ گئی
8 مسافروں کو تشویشناک حالت میں علاج کیلئے کولکاتا بھیجا گیا

ہگلی: 2مارچ (عوامی نیوز سروس) کمبھ سے واپس آ رہی بس قومی شاہراہ پر حادثہ کا شکار ہو گئی۔ یہ واقعہ ہگلی کے داد پور تھانے کے سومسارا علاقے میں پیش آیا۔ ذرائع کے مطابق بس نیشنل ہائی وے نمبر 19 کے ساتھ آ رہی تھی۔ بس میں 62 شردھالو سوار تھے۔ انہیں ہگلی دیہی پولیس نے بچایا۔ زخمیوں کو بچا کر پہلے دھنیا کھالی اسپتال لے جایا گیا۔

حادثے کی اطلاع ملتے ہی ہگلی دیہی پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کلیان سرکار، ڈی ایس پی پربیرت بخشی کے ساتھ جائے وقوعہ پر گئے۔ ذرائع کے مطابق بس بردوان سے کولکاتا جاتے ہوئے داد پور کے سومسارا کے قریب کنٹرول کھو بیٹھی۔ یہ دو سڑکوں کے درمیان الٹ گیا۔ پولیس نے ابتدائی طور پر قیاس کیا کہ یہ واقعہ اس لیے پیش آیا کیونکہ ڈرائیور بس چلاتے ہوئے سو گیا تھا۔ ذرائع کے مطابق بس یاتریوں کو شمالی 24 پرگنہ کے گائے گھاٹا سے کمبھ لے گئی تھی۔

ذرائع کے مطابق ابتدائی طور پر 62 مسافروں میں سے 24 کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ لیکن ان میں سے 8 کی حالت نازک ہونے کی وجہ سے انہیں دھنیا کھالی اسپتال سے علاج کے لیے کولکاتا بھیج دیا گیا۔ کچھ زخمیوں کو چنسورا امام باڑہ ضلع اسپتال لے جایا گیا۔ فاریسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے چیئرمین اور سپتگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا انہیں اسپتال میں دیکھنے آئے۔ انہوں نے کچھ دیر زخمیوں سے بات بھی کی۔

مہا کمبھ سے واپسی کے دوران سڑک حادثہ موقعے پر پہنچے ایم ایل اے

ہگلی: 2مارچ (محمد شبیب عالم) اتر پردیش کے پریاگ راج میں "مہا کمبھ" میں آستھا کی ڈبکی لگا کر واپس گھر لوٹتے ہوئے اشوک نگر اور گوبرا ڈانگا کے سردھالوؤں کی بس ہگلی کے دادا پور میں حادثے کی شکار ہو گئی۔ اس حادثے میں زخمیوں کو چنسورہ صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ادھر اس حادثے کی اطلاع پاتے ہی سپتگرام کے ایم ایل اے تپن داس گپتا چنسورہ صدر اسپتال پہونچے زخمیوں سے باتیں کی ساتھ ہی انکے متعلق ڈاکٹروں سے بات کرنے کے بعد علاج کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔

جوڑے کو کھمبے سے باندھ کر پٹائی، اس واقعہ سے ہوڑہ کے شیام پور میں سنسنی پھیل گئی

الوبیڑیا، 2مارچ: ایک مشتعل ہجوم نے ایک لڑکی اور ایک نوجوان کو بجلی کے کھمبوں سے باندھ کر مارا پیٹا۔ اس جوڑے پر الزام لگا کہ یہ دونوں علاقے میں برائی پھیلا رہے ہیں۔ اس پورے واقعہ کا ویڈیو بنایا گیا جو بعد میں جب سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی تو اس واقعہ کو وہ لڑکی برداشت نہ کر سکی اور اس کی لاش اس کے گھر میں پھانسی کے پھندے سے لٹکتی ہوئی پائی گئی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق لڑکی نے تذلیل سے دلبرداشتہ ہو کر خودکشی کی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر ہوڑہ کے شیام پور میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تاہم تازہ ترین اطلاعات کے مطابق اب تک اس واقعہ کے خلاف کوئی تحریری شکایت درج نہیں کی گئی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی کے سسرال ہوڑہ کے شیام پور میں ہیں۔ اس کا شوہر عرصہ دراز سے کام کے سلسلے میں بیرون ریاست میں مقیم ہے۔ پڑوسی ذرائع کے مطابق مقامی لوگوں نے چند روز قبل ایک نوجوان کو خاتون کے گھر سے نکلتے ہوئے دیکھا۔ یہ خبر علاقے میں بجلی کی طرح پھیل گئی۔ اس کے بعد مشتعل ہجوم نے مبینہ طور پر خاتون اور نوجوان کو بجلی کے کھمبے سے باندھ کر ان کی پٹائی کی۔ اس پورے واقعے کی ویڈیو بنائی گئی۔ بعد میں سوشل میڈیا پر پھیل گیا۔ فطری طور پر یہ موضوع تمام حلقوں میں بہت تیزی سے پھیل گیا۔ دریں اثنا، سنیچر کو گھر سے لڑکی کی لٹکتی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ اس واقعہ سے علاقہ میں کہرام مچ گیا۔ اطلاع ملنے کے بعد پولس موقع پر پہنچ گئی۔ لاش کو برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر خیال کیا جا رہا ہے کہ لڑکی نے ذلت کے عالم میں خودکشی کی ہے۔ لیکن اس کے پیچھے کوئی اور وجہ ہے یا نہیں اس کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔

فرضی ووٹروں کی نشاندھی کا کام کر کی غرض سے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ہوڑہ ضلع صدر ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ریاض احمد اپنے ٹیم کے ہمراہ سڑک پر نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ریاستی سطح پر جعلی ووٹروں کی نشاندھی کا کام جاری ہے۔

بیل گھریا چمپیئن لیگ کے تہلکہ خیز فائنل مقابلے میں کمرہٹی کے سکندر ناز اور امتیاز احمد کی ٹیم سی ڈی موبائل کرکٹ ٹیم نے شاندار فتح حاصل کی

آج ٹریوینی شیب پور اسپورٹنگ کلب کے زیر اہتمام انیس واں سالانہ آل بنگال اسپورٹس مقابلہ منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں سپتگرام ودھان سبھا کے ایم ایل اے تپن داس گپتا، بانسبیڑیا میونسپلٹی کے چیئرمین آدتیہ نیوگی، سی آئی سی رنجیت سرکار کونسلر پرشانت داس، بندا کونہ داس اور دیگر موجود تھے۔ (محمد شبیب عالم)

مرشد آباد میں جنسی زیادتی کرنے والا ملزم گرفتار

کانتھی، 2مارچ: ایک آٹھ سالہ نابالغہ پر جنسی زیادتی کا الزام ایک نوجوان پر لگا ہے۔ اس واقعہ کا علم ہونے کے بعد علاقے میں ثالثی اجلاس بلایا گیا۔ اس ثالثی اجلاس میں ملزم کو پانچ ہزار روپے جرمانہ بھی کیا گیا۔ لیکن ملزم نے یہ رقم دینے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد نابالغہ کے اہل خانہ نے پولس میں تحریری شکایت درج کرائی۔ اس شکایت کی بنیاد پر پولس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ یہ افسوسناک واقعہ مرشد آباد کے بارنیا پولس اسٹیشن میں پیش آیا ہے۔ ملزم کا نام اجے پرمانک عرف تھنگا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی شام پیش آیا ہے۔ بیر بھوم سرحد کے قریب لاگوگاؤں میں نابالغ کا گھر ہے۔ گاؤں کے ایک حصے میں میلہ لگتا ہے۔ ملزم نوجوان نابالغہ کو میلہ میں لے گیا تھا۔ مبینہ طور پر نوجوان نے نابالغہ کو وہاں لے جاتے ہوئے اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اس دوران لڑکی کے نہ ملنے کو دیکھ کر نابالغہ کے اہل خانہ نے پورے گاؤں میں تلاش شروع کر دیا۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ رات 8.30 بجے تک وہ کہیں نظر نہیں آئی۔ اس کے بعد رات تقریباً 8.30 بجے کے بعد نابالغہ گاؤں کی سڑک پر اکیلی گھر لوٹی۔ وہ گھر واپس آ کر رونے لگی اور سارا واقعہ گھر والوں کو بتایا۔ واقعہ کا علم ہوا تو سنیچر کو گاؤں میں ثالثی کا اجلاس بٹھایا گیا! اجے پرمانک کو اس واقعے کی 'سزا' کے طور پر 5000 روپے جرمانہ کیا گیا تھا۔ لیکن نوجوان نے وہ رقم دینے سے انکار کر دیا۔ نابالغہ کے اہل خانہ نے سنیچر کی رات بارنیا پولس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ اتوار کو پولس نے ملزم کو عدالت میں پیش کیا۔ جج نے ملزم کو ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیا۔ گرفتار افراد کو سوموار کو POCSO عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولس نے پوکسو ایکٹ کے تحت تحقیقات شروع کر دی ہے۔

بھائی کے ساتھ جھگڑے کے بعد ہائر سکنڈری کا طالب علم لاپتہ
گھر والوں نے فون سے رابطہ کرنا چاہا تو گھنٹی بجی لیکن جواب ندارد

ہگلی، 2مارچ: ہائر سکنڈری امتحانات سے قبل ایک ہائر سکنڈری کا طالب علم لاپتہ ہو گیا ہے۔ یہ نوجوان جمعہ کے دن سے گھر سے غائب بتایا جا رہا ہے۔ والدین نے تھانے میں گمشدگی کی ڈائری درج کرا دی ہے۔ گھر والے رات بھر اس لئے سو نہیں پائے کہ ان کا بچہ نہ جانے کہاں ہوگا۔ فی الحال پولس اس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق لاپتہ نوجوان کا نام سمن پال ہے، اس کی عمر اٹھارہ سال ہے۔ وہ کپاس ڈانگا نمبر 2، چنسورہ کا رہنے والا ہے۔ جمعہ کو سمن کا اپنے چھوٹے بھائی سبھو دیپ کے ساتھ کسی بات پر بحث و تکرار ہو گئی تھی، جو کلاس فور کا طالب علم تھا۔ ابتدائی طور پر یہ مسئلہ حل ہو گیا تھا لیکن دوپہر کے بعد سے وہ گھر والوں کو وہ نہیں ملا۔ اہل خانہ نے رشتہ داروں اور دوستوں سے پوچھ کر سمن کی تلاش کے بعد سنیچر کو پولس اسٹیشن میں گمشدگی کی شکایت درج کرائی۔ والدین نے بتایا کہ سمن کا اسکول بیگ اور فون بھی گھر میں نہیں ہے۔ جب چند آپ اس فون پر کال کرتے ہیں تو یہ بار بجنے کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ اس دوران نوجوان نے رشتہ داروں سے رابطہ نہیں کیا۔ سمن محلے میں ایک خاموش اور ذہین طالب علم کے طور پر جانا جاتا ہے۔ والدین نے یہ بھی بتایا کہ وہ سارا دن پڑھائی اور کہانیوں کی کتابوں میں وقت گزارتا تھا۔ ماں گیتا دیوی نے کہا، "لڑکا بہت پرسکون ہے، اسے اپنی پڑھائی کے بارے میں کبھی کچھ نہیں کہنا پڑتا تھا۔ کبھی کبھی اس نے پوجا کے لئے مورتی بنانے میں ہماری مدد بھی کی۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہا کہ وہ کہاں چلا گیا۔ میں اپنے بیٹے کے بغیر نہیں رہ سکتی۔" والد سنجیو پال کے الفاظ میں، "وہ اپنے بھائی کے ساتھ پریشانی کے بعد سے گھر نہیں واپس نہیں آیا ہے۔ میں نے دوستوں اور رشتہ داروں سے پوچھا۔ کوئی کچھ نہ بتا سکا۔ سوموار کو ہائر سیکنڈری امتحان شروع ہونے والا ہے لیکن میرا لڑکا کہاں گیا؟ کس حال میں ہے اور کہاں دھکے کھا رہا ہے۔ بیٹے کی جدائی کے غم میں ماں کا برا حال ہو گیا ہے۔ وہ کھانا پینا بھول چکی ہے وہ دن رات اپنے بیٹے کے گھر واپس آنے کی دعائیں مانگ رہی ہے۔

ہرینگھاٹا میں لاری اور ایمبولینس میں تصادم
ایک بچہ سمیت 3 افراد ہلاک، 4 افراد زخمی

کلیانی، 2مارچ: کلیانی کے ہرینگھاٹا میں آج صبح ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثہ میں ایک ایمبولینس اور لاری میں زبردست ٹکر ہو گئی۔ اس المناک حادثے میں تین افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ ان میں دو خواتین اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ جبکہ دیگر 4 افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ انہیں تشویشناک حالت میں کلیانی کے جواہر لال نہرو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولس اس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ حادثہ نیشنل ہائی وے نمبر 12 کے جگولی جنکشن پر سنیچر کی دیر رات پیش آیا۔ ایمبولینس ایک مریض کو لے کر جھارکھنڈ کے پاکور سے کلکتہ جا رہی تھی۔ مخالف سمت سے ایک 12 پہیوں والی لاری آ رہی تھی۔ ان دونوں کا آمنے سامنے ٹکر ہو گیا۔ اس ٹکر میں لاری کو بھی نقصان پہنچا۔ اندر موجود مسافروں کو سڑک پر گر گئے۔ ٹکر کی زوردار شور سن کر مقامی لوگ دوڑ پڑے۔ مکینوں نے پہلا ریسکیو آپریشن شروع کیا۔ اس کے بعد یہ خبر پولس کو دی گئی۔ زخمیوں کو خون آلود حالت میں برآمد کر کے کلیانی جواہر لال نہرو میموریل اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے تینوں افراد کو مردہ قرار دے دیا۔ جبکہ تین زخمی افراد اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ایک شخص کو ابتدائی طبی امداد کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ تمام زخمی اور مرنے والے پڑوسی ریاست جھارکھنڈ کے پاکور علاقے کے رہنے والے ہیں۔ مرنے والوں کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اتنا بڑا حادثہ کیسے ہوا؟ پولس نے واقعے کی تمام پہلوؤں سے تفتیش شروع کر دی ہے۔

ماشاء اللہ ریدا فاطم بنت مشرف علی آج رمضان المبارک کا روزہ رکھی ہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے نظر آ رہی ہے اور ساتھ میں اس کچھو ٹیبھا بھی دعا میں شامل ہے اطہر علی اللہ تعالیٰ ان بچوں کو سلامت رکھے اور خوب برکتوں سے نوازے آمین ثمہ آمین

ننھے بچے پہلا رمضان کا روزے رکھے اپنے اہل خانہ کے ساتھ (ساجد پرویز)

ہائر سکنڈری امتحانات کے امیدواروں کو پریشانی ہونے پر کارروائی ہوگی: پولس کمشنر

کولکاتا ،2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) اتوار کی سہ پہر کو ایک پریس کانفرنس میں، سی پی نے کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام اقدامات کیے جائیں گے کہ ہائیر سیکنڈری امتحان کے امیدواروں کو سڑکوں پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ سی پی نے امتحان دینے والوں اور ان کے والدین سے کہا کہ پولس سے صرف اس صورت میں رابطہ کریں جب آپ کو پریشانی ہو۔ پولس فوری کارروائی کرے گی۔ سڑکوں پر پولس کی بھاری نفری ہوگی۔ ہم سڑکوں کو فعال رکھنے کے انتظامات کریں گے۔ کولکاتا پولس کی طرف سے ایک ہیلپ لائن نمبر بھی فراہم کیا گیا ہے۔ نمبر یہ 9432610039 ہے۔ سی پی نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اگر امیدواروں کو کوئی مسئلہ درپیش ہے تو وہ اس نمبر پر کال کرکے مدد حاصل کریں گے۔ ریاستی پولس کی جانب سے جاوید نے بھی یہی بات کہی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاستی پولس نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مناسب اقدامات کیے ہیں کہ امیدوار بغیر کسی پریشانی کے امتحانی ہال تک پہنچ سکیں اور امتحان کے بعد گھر واپس آسکیں۔ اس کے علاوہ، پولس نے مختلف ٹرانسپورٹ ایجنسیوں، حتیٰ کہ ریلوے سے بھی بات کی ہے، تاکہ امتحانی امیدواروں کو سڑکوں پر خطرہ کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ واضح رہے کہ سنیچر کی دوپہر افراتفری کی صورتحال کے بعد رات بھر جادب پور یونیورسٹی کیمپس میں کشیدگی پھیل گئی۔ رات تقریباً 9 بج کر 30 بجے جادب پور یونیورسٹی کیمپس کے اندر ترنمول کی حمایت یافتہ کارکن تنظیم شکشا بندھو کے دفتر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ کولکاتا کے سی پی منوج ورمانے کہا کہ اس واقعہ میں ایک شخص کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جادب پور واقعہ میں کل سات ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ان میں سے دو پولس کی طرف سے بے ساختہ سرزد ہوئے۔ آگ لگنے کے الزام میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ عدالت نے اسے 12 دن تک پولس کی تحویل میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ جادب پور میں وزیر تعلیم پر حملہ کے بعد ترنمول بھی ریلی میں شامل ہوگئی۔ انہوں نے سنیچر کی شام سکانتا سیٹو سے مارچ کیا۔ واقعہ کے فوراً بعد ترنمول لیڈر کنال گھوش، وزیر اروپ بسواس اور پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سائنی گھوش وہاں پہنچ گئے۔ ترنمول حامیوں نے اونچی آواز میں جواب دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ کنال گھوش نے کہا کہ جادب پور میں جو کچھ ہوا وہ ایک دھوکہ ہے۔ وزیر تعلیم اور ترنمول کے حامی پروفیسروں نے تحمل کا مظاہرہ کیا ہے۔ گراس روٹ شائستہ کا مطلب کمزوری نہیں ہے۔ اگر حد سے تجاوز کیا جاتا ہے تو، مناسب جواب دینا چاہئے۔ اروپ بسواس نے کہا کہ اگر ہم چاہیں تو جادب پور پر قبضہ کر سکتے ہیں۔ لیکن میں جمہوری نقطہ نظر سے تحمل کا مظاہرہ کر رہا ہوں۔ ذہن نشین رہے کہ سی پی ایم کی طلبہ تنظیم ایس ایف آئی نے جادب پور یونیورسٹی میں بدامنی کے بعد احتجاج کی کال دی ہے، جہاں کئی طلبہ زخمی ہوئے تھے۔ انہوں نے سوموار سے سڑک پر اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ دوسری جانب ریاست میں سوموار سے ہائر سیکنڈری کے امتحانات شروع ہو رہے ہیں۔ اس صورتحال میں کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورمانے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت پیغام دیا کہ امیدواروں کو سڑکوں پر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ "کل کچھ سیاسی جماعتوں کے پروگرام ہیں"۔ سیاسی جماعتوں کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ امیدواروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اگر امیدواروں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو کارروائی کی جائے گی۔ ریاستی پولس کے ADG لا اینڈ آرڈر جاوید شمیم بھی کولکاتا کے سی پی کے ساتھ پریس کانفرنس میں موجود تھے۔ خیال رہے کہ ریاستی وزیر تعلیم براتیا باسو کو سنیچر کے دن جادھو پور یونیورسٹی میں ویب کوپر کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے دوران بائیں بازو کی طلبہ تنظیموں کے احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ ایس ایف آئی، اے آئی ایس اے اور ڈی ایس ایف کے ارکان نے گو بیک کے نعرے لگائے۔ یہیں سے بدامنی شروع ہوگئی۔ یونیورسٹی کیمپس میں دھیرے دھیرے کشیدگی پیدا ہوتی گئی۔ مبینہ طور پر احتجاج کرنے والے طلباء نے براتیا کی گاڑی کے ٹائروں کو جلا دیا۔ وزیر تعلیم کی گاڑی کے ساتھ ساتھ ان کی پائلٹ کار پر بھی توڑ پھوڑ کے الزامات لگائے گئے۔ براتیا بھی زخمی ہو گئے۔ احتجاج کرنے والے طلباء نے جوابی الزام لگایا کہ وزیر کی گاڑی ایک طالب علم پر چڑھ گئی۔ وہ زخمی ہے۔ ابھینو باسو نامی طالب علم کو جادب پور کے کے پی سی میڈیکل کالج اور اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اگرچہ اس کی جسمانی حالت مستحکم ہے لیکن اس کے ہم جماعتوں کو خدشہ ہے کہ اس کی بائیں آنکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ الزام ہے کہ ترنمول کے حمایت یافتہ پروفیسر ادم پرکاش مشرا کی کار کا پہیہ ان کے پیروں کے اوپر سے گزر گیا۔

جادب پور یونیورسٹی کیس میں 5 کے خلاف ایف آئی آر درج، ایک گرفتار

کولکاتا ،2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا کہ احتجاج سنیچر کو پرتشدد ہوگیا جب وزیر کی گاڑی کو مبینہ طور پر احاطے میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ بات ہاتھا پائی تک پہنچ گئی۔ طلبہ یونیورسٹی کی طلبہ کونسل کے فوری انتخابات کا مطالبہ کر رہے تھے۔ واقعے کے سلسلے میں پہلے ہی پانچ ایف آئی آر درج کی جاچکی ہیں اور یونیورسٹی کے ایک سابق طالب علم کو گرفتار کیا گیا ہے۔ 5 ایف آئی آرز سے 3 ترنمول کانگریس سے منسلک ہیں۔ مغربی بنگال کالج اینڈ یونیورسٹی پروفیسرز ایسوسی ایشن (ڈبلیو بی سی یو پی اے) نے یہ شکایت درج کروائی، جس میں احتجاجی طلباء پر وزیر کو ہراساں کرنے اور کیمپس میں یونیورسٹی کی املاک کو تباہ کرنے کا الزام لگایا گیا۔ دوسری جانب طلبا نے وزیر کی گاڑی پر جان بوجھ کر طلبہ کو ٹکر مارنے کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے جس سے دو احتجاج کرنے والے طلبہ شدید زخمی ہوگئے۔ جادب پور یونیورسٹی کے سابق طالب علم ساحل علی کو پولس نے سنیچر کی دیر رات گرفتار کیا۔ خیال رہے کہ سنیچر کو ہنگامہ آرائی کے بعد ہونے والے واقعات نے شام دیر گئے تک کیمپس کو تناؤ کا شکار بنا رکھا تھا۔ دریں اثنا، طلباء، بنیادی طور پر اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) کے بینر تلے، سی پی آئی (ایم) کے طلبہ ونگ، یونیورسٹی کیمپس کے سامنے جمع ہوئے اور احتجاج کیا۔ انہوں نے سنیچر کو اپنے پرامن احتجاج کے دوران وزیر کے معاونین اور حکمراں جماعت کے کارکنوں کے حملے کے خلاف احتجاج کیا۔

جادب پور یونیورسٹی: 58 میں سے 51 سیٹیں جیت کر بائیں بازو فاتح

کولکاتا، 2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) انتخابات میں ہی بائیں بازو کے امیدواروں نے 58 میں سے 51 نشستیں جیتی ہیں، جب کہ حکمراں جماعت کے امیدوار صرف 7 نشستیں جیت پائے ہیں۔ یہ جیت ایک بار پھر ثابت کرتی ہے کہ اگرچہ زوال پذیر ہے، لیکن جادب پور میں بائیں بازو کے طلبہ اور تعلیمی کارکن اب بھی مضبوط ہیں۔ بائیں بازو کے امیدواروں کی یہ تاریخی جیت قرار دی جارہی ہے۔ واضح ہو کہ 2021 کے بعد جادب پور یونیورسٹی کو آپریٹو کریڈٹ سوسائٹی کے انتخابات مختلف وجوہات کی وجہ سے طویل عرصے تک بند رہے۔ حکومتی احکامات پر الیکشن ملتوی کیا گیا جس پر کافی تنازعہ کھڑا ہوا۔ بالآخر عدالت کی مداخلت سے الیکشن 2024 میں مکمل ہوگئے۔ خیال رہے کہ جمعہ کو ہونے والے انتخابات میں تقریباً 125 امیدواروں نے حصہ لیا۔ نتائج کا اعلان ہوتے ہی دیکھا گیا کہ اساتذہ، عہدیداروں اور تعلیمی کارکنوں کی حمایت سے جمہوری امیدوار بھاری مارجن سے جیت گئے۔ انہیں 51 نشستیں ملیں۔ دوسری جانب حکمران جماعت کے حمایت یافتہ امیدوار صرف 7 نشستیں جیت سکے۔ ایسے الزامات ہیں کہ عدالتی منظوری کے باوجود حکمراں جماعت کی حمایت سے انتخابات میں مختلف طریقوں سے رکاوٹیں ڈالی گئیں۔ لیکن یونیورسٹی کے اساتذہ عہدیداروں اور تعلیمی کارکنوں کی مشترکہ کوششوں سے، تمام رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے بالآخر انتخابات کا انعقاد ہوا۔ غور طلب ہے کہ کولکاتا کے قریب جادب پور بھی بائیں بازو کے گڑھوں میں سے ایک تھا۔ تاہم ریاست میں اقتدار کھونے کے بعد جادب پور میں بائیں بازو کی طاقت میں بھی کمی آئی۔ لیکن اس انتخاب نے ثابت کردیا کہ جادب پور یونیورسٹی کے اساتذہ، عہدیداروں اور ماہرین تعلیم میں بائیں بازو کا نظریہ اب بھی مضبوط ہے۔

ہائی کورٹ کا زمینوں پر قبضے کو لے کر ریاست اور میونسپل کو فوری کارروائی کا حکم

کولکاتا ،2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں زمینوں پر قبضے کے الزامات لگاتار منظر عام پر آرہے ہیں۔ اس بار گنگا میں زمینوں پر قبضے کے سنگین الزامات کو لے کر بڑا ہنگامہ ہے۔ مبینہ طور پر مقبوضہ اراضی پر کثیر المنزلہ عمارت بنائی گئی ہے۔ اس واقعہ سے ہائی کورٹ میں ہلچل مچ گئی۔ مدعی کا الزام ہے کہ بالی کیدار گھاٹ علاقے میں گنگا کے تین کناروں کے ساتھ والی زمین پر قبضہ کیا گیا ہے۔ پہلے یہ زمین کچرے سے بھری ہوئی تھی اور اب اسے چاروں طرف سے دیوار لگا دی گئی ہے۔ مدعی کا الزام ہے کہ مہیش سریکھا نامی ایک مقامی پروموٹر اس مقام پر ایک کثیر المنزلہ عمارت تعمیر کر رہا ہے۔ مدعی نے عدالت میں الزام لگایا کہ اس نے پورے واقعہ کی متعدد جگہوں پر اطلاع دی تھی، بشمول لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو ڈپارٹمنٹ اور میونسپل حکام کو بھی مطلع کیا۔ تاہم شکایت کے باوجود کوئی حل نہیں نکلا۔ اس معاملے میں، کلکتہ ہائی کورٹ نے اب بالی میونسپلٹی لینڈ اور لینڈ ریونیو افسر کے ذریعہ مشترکہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ جب یہ کیس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنم اور جسٹس چیتالی چٹرجی (داس) کی ڈویژن بنچ کے سامنے پیش کیا گیا تو ریاست نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی پہلے ہی کر دی گئی ہے۔ دریں اثنا میونسپل نے کہا کہ سٹی کونسل نے ابھی تک اس جگہ کا معائنہ نہیں کیا ہے۔ عدالت کے حکم پر ریاستی لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو ڈپارٹمنٹ اور میونسپلٹی کو مشترکہ تحقیقات کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی اطلاع دی گئی۔ چیف جسٹس کے ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ محکمہ لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو کے انچارج افسر اور بلدیہ کے انچارج انجینئر فوری طور پر جائے وقوعہ کا معائنہ کریں۔ اس کے بعد وہ عدالت میں رپورٹ پیش کریں گے۔ اگر رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ تعمیر غیر قانونی ہے، تو میونسپل کو اسے گرانے کے لیے ضروری اقدامات کرنا ہوں گے۔ ہائی کورٹ نے مزید ہدایت کی کہ مشترکہ تفتیش کے دوران ضروری پولس اسکارٹ کو برقرار رکھا جائے۔

☆

بچوں کے کھیل کا میدان سیاسی رہنماؤں کی مرضی کے مطابق استعمال نہیں ہوسکتا: ہائی کورٹ

کولکاتا، 2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) مدنا پور ضلع کے مانک پور گاؤں میں پرائمری اسکول 50 سال سے زیادہ عرصے سے ہے۔ اسکولوں میں بچوں کے کھیل کے میدانوں پر قبضہ کر کے سیاسی رہنما خوش نہیں رہ سکتے۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے پرائمری اسکول کے میدانوں پر تعمیرات پر تبصرہ کیا۔ جسٹس بسواجیت باسو نے تبصرہ کیا کہ سیاسی جماعتوں کے رہنما اسکول کے میدانوں کو اپنی مرضی کے مطابق استعمال نہیں کر سکتے۔ یہ بچوں کے لیے ہے۔ یہ ایک نعمت ہے کہ بچے وہاں کھیلیں گے۔ جسٹس باسو نے اسکول کے میدان میں تعمیر کو روکنے کا حکم دیا۔ اسی طرح ڈسٹرکٹ پرائمری سکول کونسل اور پولس نے حکم پر عمل درآمد کرتے ہوئے عدالت میں رپورٹ پیش کر دی ہے۔ عدالت اس پر مطمئن ہوگئی۔ جسٹس باسو نے کہا کہ یہ دیکھ کر اچھا لگا کہ سیاسی لیڈروں کے ہاتھ سے کم از کم بچوں کے لیے کھیل کا میدان بچ گیا ہے۔ یہ مغربی مدنا پور کے داس پور میں مانک پور پرائمری اسکول کے کھیل کے میدان پر قبضہ کر کے بنایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر، ترنمول کے ایک مقامی پنچایت ممبر نے اس میدان میں آنگن باڑی سنٹر بنانے کی کوشش کی۔ گاؤں والوں کے ایک گروپ نے اسکول کے میدان میں تعمیر کے خلاف احتجاج کیا۔ ایک سرپرست نے معاملے کو لے کر ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے گزشتہ سال 16 دسمبر کو تعمیر پر روک لگا دی تھی۔ عدالت نے پولس کو فوری طور پر تعمیراتی کام روکنے کا حکم دے دیا۔ ڈسٹرکٹ پرائمری سکول کونسل کو کھیل کے میدان کو اس کی سابقہ حالت میں بحال کرنا چاہیے۔ جسٹس باسو نے تبصرہ کیا کہ اسکولی بچوں کے لیے کھیل کے میدان کھودنے کا یہ رجحان تشویشناک ہے۔ مدعی کے وکلاء فردوس شمیم اور گوپا بسواس نے دلیل دی کہ مرکز کے حق تعلیم کے قانون کے مطابق ہر ایک کے لیے اپنے اسکول کے قریب کھیل کا میدان ہونا ضروری ہے۔ وہ میدان تقریباً 50 سال سے وہاں موجود ہے۔ وکلاء کا سوال ہے کہ زمین پر قبضہ کر کے اچانک تعمیرات کیوں کی جارہی ہیں؟ عدالت کے خدشات کے بعد ریاستی اور ضلعی پرائمری اسکول کونسلوں نے اسکول کے میدانوں پر کام روکنے کا یقین دلایا۔ ان کے وکیل نے کہا کہ اسکول کے ساتھ کھیل کا میدان ہونا ضروری ہے۔ یہ رپورٹ ڈی پی ایس سی نے گزشتہ جمعہ کو ہائی کورٹ میں پیش کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ اسکول کی زمین پر تعمیرات روک دی گئی ہیں۔ کھیل کے میدان کو اس کی سابقہ حالت میں بحال کر دیا گیا ہے۔ عدالت میں دوبارہ وہاں کھیلنے والے بچوں کی تصویر بھی پیش کی گئی۔ جسٹس باسو نے کہا کہ سرکاری اسکول ایک ایک کر کے کھلنے لگے ہیں۔ ایک دور دراز گاؤں کے اس اسکول کے میدان میں بچوں کو کھیلتے دیکھنا بہت خوبصورت لگتا ہے۔ ہمیں اس میدان پر نظر رکھنی چاہیے تاکہ یہ سیاسی لیڈروں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ مانک پور گاؤں میں پرائمری اسکول 50 سال سے زیادہ عرصے سے ہے۔ حال ہی میں گاؤں والوں کے ایک حصے نے الزام لگایا ہے کہ گاؤں کے ترنمول پنچایت رکن اشوک مائتی کھیل کے میدان پر قبضہ کر کے ایک آنگن باڑی سنٹر بنا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ گاؤں میں کافی زمین خالی ہونے کے باوجود مقامی ترنمول لیڈرز زبردستی اسکول کے میدان کو بند کر کے عمارتیں تعمیر کر رہے ہیں۔

اے بی ٹی اے کے کارکنوں نے اتوار کو کولکاتا میں ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا

کولکاتا کی زرد ٹیکسی اب ایک نئے انداز میں سڑکوں پر آنے کو بیتاب

کولکاتا، 2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) ٹرام کی طرح پیلی ٹیکسیاں بھی کولکاتا کے ورثے کا اتنا ہی حصہ ہیں جتنا کہ یہ پرانی یادوں کا ایک ذریعہ ہیں۔ اس وقت سے، یہ پیلی ٹیکسی کولکاتا کے لوگوں کی سڑکوں پر ساتھی رہی ہے۔ اس پیلی ٹیکسی سے بہت سی یادیں وابستہ ہیں۔ تاہم جیسے جیسے شہر کی عمر بڑھ رہی ہے، پرانے زمانے کی روایات بھی زوال پذیر ہیں۔ کولکاتا کے رہنے والوں کی اس پرانی گاڑی نے بھی اس فہرست میں اپنا نام بنا لیا ہے۔ کاریں اب ایپ کے ذریعے شہر میں فوری طور پر دستیاب ہیں۔ لوگ اب اولا اور اوبر جیسی مختلف پرائیویٹ ایپ کیب کمپنیوں کے ذریعے دن کے وقت یا آدھی رات میں بھی آسانی سے کار حاصل کر سکتے ہیں۔ چنانچہ یہ پیلی ٹیکسی اب صرف پیدل چلنے والوں کے خطرات کی ساتھی بن گئی ہے۔ مزید برآں، لوگوں کی زندگیاں مصروف ہوگئی ہیں، اور کئی لوگ اب ٹیکسی کے لیے زیادہ انتظار نہیں کرنا چاہتے۔ گھر یا دفتر سے نکلنے سے 5 منٹ پہلے ایپ کے ذریعے فوری طور پر کار بک کریں۔ اس ایپ-کیب کے استعمال میں آسانی کے ساتھ، پیلی ٹیکسیاں کولکاتا کی سڑکوں سے تقریباً غائب ہو رہی ہیں۔ لیکن اس بار کولکاتا کی ہیریٹیج پیلی ٹیکسی کو بالکل نیا روپ دیا جا رہا ہے۔ ایپ سے بکنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے یہی اعلان کیا ہے۔ اب آپ پیلی ٹیکسی لے کر شہر کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک جا سکتے ہیں۔ سڑک پر زیادہ انتظار کرنے یا کرایہ کے لیے ڈرائیور سے جھگڑنے کی ضرورت نہیں۔ آپ اس کار کو ایپ سے بک کر سکتے ہیں۔ ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ اسنیہاشیس چکرورتی نے گزشتہ دنوں اس خبر کا اعلان کیا۔ انہوں نے یہ ہیریٹیج ایئر کیبس ایک نجی تنظیم کے ذریعے شروع کی۔ تاہم اس معاملے میں یہ پرانی پیلی ایمبیسڈر نہیں بلکہ پیلے رنگ کی گاڑی آرہی ہے۔ یہ پرائیویٹ کمپنی لا رہی ہے۔ تاہم اس کی شکل عام ایمبسڈر سے قدرے مختلف ہے۔ اس کے علاوہ اس میں کولکاتا کے ورثے کے شہید مینار اور ہوڑہ پل کی تصویریں بھی ہوں گی۔ جو بلاشبہ کولکاتا کے لوگوں کے لیے پیلی ٹیکسیوں کی یادیں تازہ کر دے گی۔ ان کاروں کو یاتری ساتھی ایپ کے ذریعے بک کیا جا سکتا ہے۔ اس نئی کار میں مسافروں کی حفاظت کا مکمل نظام بھی ہے۔

کولکاتا: 2025 میں زلزلہ سے تباہی: بابا وینگا کی پیش گوئی

کولکاتا ، 2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) بلغاریاء کی رہائشی نابینا بابا وینگا نے یہ بھی پیش گوئی کی ہے کہ 2025 میں کولکاتا سمیت مختلف ملکوں میں زلزلہ آئے گا۔ انہوں نے اپنی موت سے پہلے کئی پیشین گوئیاں کیں۔ جو بالکل سچ ثابت ہوئی ہے۔ واضح ہو کہ ڈایانا کی موت سے لے کر ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر طالبان کے حملے تک، اسی طرح کورونا وائرس وبائی مرض بھی تھا۔ اس لیے ان کے مداحوں کو امید ہے کہ انہوں نے آنے والے جو پیشین گوئیاں کی تھیں وہ بھی سچ ثابت ہوں گی۔ بابا وینگا نے یہ بھی پیش گوئی کی ہے کہ 2025 میں زلزلہ آئے گا۔ اس نے زوردار جھٹکوں کی بھی بات کی۔ 2025 کے موسم خزاں کے بعد سے، دنیا کے کئی ممالک میں زلزلے آئے گے۔ جس میں بھارت بھی شامل ہے۔ پاکستان اور نیپال کے پڑوسی ممالک بھی لرز جائیں گے۔ بابا نے کہا ہے کہ دنیا تباہ ہو جائے گی۔ اس سال بہت زیادہ اموات ہوں گی۔ بابا وینگا کی پیشین گوئی سے بھارت پریشان ہے۔ کیونکہ اس سال ہندستان کے مختلف حصے متعدد بار ہل چکے ہیں۔ ابھی تک کوئی سنجیدہ رح نہیں نکلا لیکن مستقبل میں کیا ہوگا اس کے بارے میں تشویش ہے۔ اگر ایشیا کو امریکہ نے ہلا دیا، اگر ہندستان ہل گیا تو کیا کولکاتا محفوظ رہے گا؟ اس لیے بہت سے لوگ اس سے پریشان ہیں۔ کیونکہ سائنسدانوں کے مطابق کولکاتا زلزلے کے شکار علاقے میں واقع ہے۔ سائنسدان پہلے ہی کولکاتا کے لیے وارننگ جاری کر چکے ہیں۔ کولکاتا میں زیر زمین پانی کا مسئلہ ہے۔ شہری منصوبہ بندی بھی سائنس پر مبنی نہیں تھی۔ اسی لیے زمین کی ترقی سے خوفزدہ ہیں۔ بابا وینگا نے کہا کہ یورپ میں ہلچل ہوگی، جنگیں ہوتی رہیں گی، کئی لوگ مر جائیں گے، اور صرف 18 سال میں پورا یورپ مسلمانوں کے زیر تسلط ہو جائے گا۔ پوری دنیا میں بائیں بازو کے لوگ اٹھیں گے۔

مارچ کے اوائل میں موسم میں بڑی تبدیلی، اضلاع میں شدید گرمی کا امکان

کولکاتا ،2 مارچ: (عوامی نیوز سروس) مارچ کے اوائل میں ریاست میں موسم کی بڑی تبدیلی آنے والی ہے۔ محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال میں بارش کے امکان سے خبردار کیا ہے۔ تاہم جنوبی بنگال خشک رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ دارجیلنگ، جلپائی گوڑی، کالیمپونگ اور علی پور دوار میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کوچ بہار اور شمالی دیناج پور میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ دارجلنگ اور کالیمپونگ کے اونچے پہاڑی علاقوں میں برف باری کا امکان ہے۔ سکم میں برف باری سے دارجلنگ کے اونچے پہاڑی علاقے متاثر ہوں گے۔ شمال میں بھی درجہ حرارت بڑھے گا۔ تاہم جنوبی بنگال میں موسم خشک رہے گا۔ مارچ کے آغاز تک کولکاتا سمیت تمام جنوبی اضلاع میں درجہ حرارت بڑھے گا۔ صرف ساحلی اور گنگا بنگال کے اضلاع میں صبح کے وقت ہلکی دھند پڑنے کا امکان ہے۔ جیسے جیسے دن چڑھے گا آسمان صاف ہو جائے گا۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مارچ کے آغاز سے جنوب میں درجہ حرارت بڑھے گا۔ پہلے ہفتے میں درجہ حرارت بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت پہلے ہی 20 ڈگری سیلسیس تک گر گیا ہے۔ دن کا درجہ حرارت تقریباً 30 ڈگری ہے۔ موسمیات کے دفتر نے کہا کہ شمالی بنگال میں بارش کی صورتحال راجستھان کے اوپر بننے والے طوفان اور مارچ کے شروع میں نئے مغربی طوفان کی وجہ سے ہوئی تھی۔ اور جنوب میں مارچ کے شروع میں درجہ حرارت 33-34 ڈگری تک پہنچ سکتا ہے۔ جمعہ کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 22.2 ڈگری تھی۔

سمڈیگا ضلع کے ڈپٹی کمشنر نے کئی بلاکوں کا دورہ کیا

اسکیمیں منتخب کریں اور فنڈز کے 100 فیصد اخراجات کو یقینی بنائیں: ڈی سی

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے تھیٹی ٹانگر بلاک کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے تھیٹی ٹانگر بلاک کے تحت کورومیاں پنچایت بھون اور پبلک آروگیہ صحت مرکز کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کورومیاں پنچایت کے تحت چل رہے کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کورومیاں پنچایت کی مکھیہ رینو کا سورینگ سے جاری کاموں اور اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے دریافت کیا۔ اور پنچایت کے تحت چلائے جانے والے انٹائیڈ فنڈ کے تحت زمین پر لی گئی اسکیم کے تحت ہونے والے اخراجات کا جائزہ لینے کے بعد ضروری ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکیموں کا انتخاب کر کے سو فیصد رقم خرچ کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جاب کارڈ رجسٹر، 15 ویں فائنانس پلان رجسٹر، اسکیم ریکارڈ، رجسٹر-2 گرام سبھا اور سماجی بھون سبھا رجسٹر، میٹریل رجسٹر، رجسٹر پیشن، اثاثہ رجسٹر سمیت دیگر رجسٹروں کا معائنہ کیا۔ اس کے علاوہ اسکیم کا ریکارڈ، مین بک، ای-ماسٹر رول ایشو کو بھی چیک کیا گیا۔ پنچایت بھون، کورومیاں کے معائنہ کے دوران یہ پایا گیا کہ کسی بھی اسکیم کے ریکارڈ میں ای ماسٹر رول کی کاپی نہیں ملی۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے اسکیموں پر کام کرنے والے مزدوروں کے دستخط حاصل کر کے اسکیموں پر کام کرنے کا ماسٹر رول تیار کیا۔ ریکارڈ میں نقل رکھنے کو کہا۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر نے پنچایت کے تحت نالج سنٹر کا معائنہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے مکھیا سے کہا کہ وہ پنچایت میں رہنے والے اسکولی بچوں میں بیداری پیدا کریں کہ وہ نالج سینٹر آئیں اور وہاں رکھی کتابیں پڑھیں۔ نالج سنٹر کے انتظامات دیکھ کر ڈپٹی کمشنر نے تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ نالج سنٹر کے ذریعے اس چھوٹی پنچایت میں لائبریری کا خوبصورت انتظام یقینی بنایا گیا ہے۔ اس کے بعد ڈپٹی کمشنر نے ہارٹیکلچر اسکیم کا معائنہ کیا اور ضروری ہدایات دیں۔ وہیں اسکیم کو ایمانداری سے لاگو کرنے کی ہدایت دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ کمار دورا ایکبورو، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر تھیٹی ٹانگر نوتن منج، پروجیکٹ آفیسر امریندر کمار، کمپیوٹر آپریٹر گیانیندر کمار، بی پی او، پنچایت سکریٹری، ایمپلائمنٹ آفیسر اور دیگر موجود تھے۔

صاحب گنج میں میڈیکل کالج قائم کیا جائے: ایم ایل اے

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ایوان کی کارروائی کے دوران راج محل کے ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ نے صاحب گنج ضلع میں میڈیکل کالج کھولنے کا مطالبہ ایوان کے ذریعے زوردار طریقے سے اٹھایا۔ انہوں نے ایوان کے توسط سے کہا ہے کہ علاقے کے بچوں کو میڈیکل کی پڑھائی کرنے کے لیے بہت دور جانا پڑتا ہے جس کی وجہ سے انہیں پریشانیوں اور خرچے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ میڈیکل کالج بننے سے لوگوں کو علاج کے ساتھ ساتھ پڑھائی میں بھی کافی سہولیات میسر ہوں گی۔ حکومت کی جانب سے ایوان کے ذریعے جواب دیا گیا ہے کہ فی الحال میڈیکل کالج کھولنے کی تجویز پر کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ایم ایل اے نے ایوان کے ذریعے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ صاحب گنج ضلع جو کہ ریاست کے دور دراز علاقوں میں ہے۔ یہ ریاست کے دارالحکومت سے تقریباً 550 کلو میٹر دور ہے۔ اس لیے یہاں صحت کے نظام اور صحت کے تعلیمی نظام کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے یہاں میڈیکل کالج قائم کیا جائے۔

لوہردگا ضلعی انتظامیہ اور نہس فاؤنڈیشن کے درمیان ایم او یو پر دستخط

معاہدے کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ لوگوں کو اعلیٰ معیاری طبی خدمات ملتی رہیں: ڈپٹی کمشنر

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ضلع انتظامیہ اور نہس فاؤنڈیشن کے درمیان گزشتہ روز لوہردگا ضلع میں پہلے سے کام کر رہے چھ موبائل میڈیکل یونٹس (ایم ایم یوز) کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم معاہدے پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر وکاس کمار سارے پرساد کرشنا، سول سرجن ڈاکٹر بھوناتھ چودھری، نہس فاؤنڈیشن کے ریجنل سینئر منیجر شیشو پال مہتا، پروگرام منیجر سیموئل سنگھ اور پروجیکٹ کوآرڈینیٹر امیت کمار سنگھ بھی موجود تھے۔ لوہردگا ضلع میں کام کرنے والے یہ موبائل میڈیکل یونٹ دیہی اور دور دراز علاقوں میں صحت کی خدمات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس معاہدے کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ لوگوں کو اعلیٰ معیار کی طبی خدمات ملتی رہیں۔ اس موقع پر پروگرام منیجر سیموئل سنگھ نے کہا کہ موبائل میڈیکل یونٹس نے ضلع میں صحت کی خدمات کو قابل رسائی بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اس شراکت داری سے صحت کی سہولیات کو مزید تقویت ملے گی اور ضلع کے ہر فرد کو ضروری طبی خدمات فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ نہس فاؤنڈیشن کے علاقائی سینئر منیجر (ایسٹ) شیشو پال مہتا نے کہا کہ نہس فاؤنڈیشن کا مقصد ملک کے دیہی اور محروم طبقوں کو قابل رسائی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ یہ معاہدہ اس سمت میں ایک اور اہم قدم ہے، جس سے لوگوں کو ان کے گھروں کے قریب صحت کی بہتر خدمات فراہم کی جا سکیں گی۔ اس معاہدے کے تحت چھ موبائل میڈیکل یونٹس ضلع کے مختلف علاقوں میں مفت طبی مشاورت، ٹیسٹنگ، ادویات کی تقسیم اور ریفرل خدمات فراہم کرتے رہیں گے۔ یہ اقدام صحت کی خدمات کی دستیابی اور رسائی کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔

کوڑو سی ایچ سی میں تعینات آؤٹ سورسنگ ملازمین کو اعزازیہ کب ملے گا؟

محکمہ کے افسران یا انتظامی افسران ان پر کوئی توجہ نہیں دے رہے، عوامی نمائندے ان سے منہ موڑ چکے ہیں، مزدور راشن کی رقم، مکان کا کرایہ اور بچوں کی فیس ادا کرنے کے قابل نہ ہونے کی وجہ سے محرومی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو لوہردگا: شہروں سے لے کر دور دراز کے دیہی علاقوں تک، طبی دیکھ بھال ہر ایک کی اہم ضرورت ہے۔ موجودہ حالات میں ہر گھر میں کم از کم ایک فرد ایسا ہوگا جس کے لیے بغیر ڈاکٹر یا دوا کے ایک لمحے کے لیے بھی زندگی گزارنا مشکل ہے۔ کوڑو میں ڈاکٹروں اور ریگولر اسٹاف کی تعداد میں مسلسل کمی ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف ہسپتال کا کام کاج متاثر ہوتا ہے، بلکہ وقتاً فوقتاً مریضوں کو بھی اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اسی طرح کوڑو میں جو کہ برسوں سے ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی کمی کا شکار ہے، میں دیگر سرکاری محکموں کی طرح آؤٹ سورسنگ کے ذریعے ملازمین کو لا کر کمی کو پورا کرنے کا کام کیا گیا۔ ان ملازمین سے ڈرائیور، لیب ٹیکنیشین، کمپیوٹر آپریٹر، وارڈ بوائے، اسٹاف نرس، ایکسرے ٹیکنیشین، کلینر وغیرہ جیسی اہم نوکریاں لی جا رہی ہیں۔ موجودہ وقت میں ان آؤٹ سورس ملازمین کے بغیر ہسپتال میں بلا تعطل اور باقاعدہ طبی خدمات فراہم کرنے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا جو طبی خدمات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ محکمہ صحت کے تمام کام باقاعدہ ملازم سے نصف سے بھی کم تنخواہ پر کرنے والے ان آؤٹ سورس ورکرز کی زندگیاں تقریباً ایک سال سے اپنے منیجر کی بے حسی کی وجہ سے بغیر تنخواہ کے اجڑ چکی ہیں۔ طبی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے پوری لگن کے ساتھ دن رات کام کرنے کے باوجود یہ آؤٹ سورس ملازمین کسمپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں اور اپنے مطالبات کے حوالے سے محکمہ کے اعلیٰ حکام اور انتظامی افسران کو متعدد بار میمورنڈم دینے کے باوجود ان کی آواز نہیں سنی گئی۔ ان آؤٹ سورسنگ ملازمین کو مہینوں سے اعزازیہ نہیں ملا ہے، کب اعزازیہ ملے گا اس کی گارنٹی کون دے گا۔ یوں لگتا ہے جیسے ان کے مسائل سننے والا کوئی نہیں۔ صورتحال یہ ہے کہ نہ محکمہ جاتی افسران ان کا خیال رکھتے ہیں اور نہ ہی انتظامی افسران اور عوامی نمائندے بھی اس معاملے سے منہ موڑ رہے ہیں۔ ان تضادات کی وجہ سے یہاں کام کرنے والی جیوتی، ریشما، مونیشا اور کرشمہ نے نوکری چھوڑ دی۔ آج بھی کچھ گھر کے کرایے سے پریشان ہیں، کچھ اپنے بچوں کی فیس سے اور بہت سے دوسرے راشن ڈیلروں کے مطالبات سے پریشان ہیں اور اپنا کام چھوڑنے کا سوچ رہے ہیں۔

صاحب گنج شہر میں پردھان منتری آواس یوجنا کو لے کر کیمپ کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: صاحب گنج میونسپل کونسل علاقے کے جھنڈا میلہ وارڈ نمبر 26 میں پردھان منتری آواس یوجنا (شہری) 2 کے تحت مستفید ہونے والے افراد پر مبنی انفرادی مکانات کی تعمیر کے لیے اہل استفادہ کنندگان کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ایگزیکٹیو آفیسر ابھیشیک کمار سنگھ کی ہدایات کے مطابق منعقد کیے گئے اس کیمپ میں اسکیم کے فوائد سے محروم رہنے والوں کو آن لائن درخواستیں جمع کرانے اور ضروری دستاویزات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ کیمپ میں ہاؤسنگ اسکیم کے نوڈل افسر راہل کمار، رتنا گپتا، سروری خاتون اور کمل کمار موجود تھے۔ عہدیداروں نے استفادہ کنندگان کو اسکیم کے طریقہ کار، اہلیت اور دستاویزات کے بارے میں آگاہ کیا۔ نیز اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے درخواست کی کارروائی کو وقت پر مکمل کرنے کی اپیل کی گئی۔ اس کیمپ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور اپنے مسائل کو عہدیداروں کے سامنے رکھا۔

ٹنڈی کے جنگل سے سائبر ملزم گرفتار

عوامی نیوز نمائندہ

دھنباد: ضلع کی سائبر پولیس نے گزشتہ روز ستیش کمار نامی ایک مقامی سائبر دھوکہ باز ملزم کو ٹنڈی تھانہ علاقہ کے مدھورسا نیم ٹانڈ کے جنگل سے دھوکہ دہی کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ ملزم سے 7 موبائل فون اور 13 سم کارڈ برآمد ہوئے ہیں۔ ڈی ایس پی سنجیو کمار نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس میں صحافیوں کو یہ جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ سائبر ٹھگوں کی موجودگی کی اطلاع کی بنیاد پر ٹیکنیکل دی گئی چھاپہ مار ٹیم کے ذریعہ مدھورسا نیم ٹانڈ جنگل میں چھاپہ مارا گیا۔ پولیس کے پہنچنے پر ایک نوجوان موقع کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گیا۔ جبکہ دوسرا نوجوان ستیش نامی پکڑا گیا۔ گرفتار ملزم تھانہ ٹنڈی کے علاقہ مدھورسا کا رہائشی ہے۔ ڈی ایس پی نے بتایا کہ ملزم آر بی ایل بینک کے کریڈٹ کارڈ کو اپ گریڈ کرنے کے بہانے واٹس ایپ پر اے پی کے فائلیں بھیج کر لوگوں کو دھوکہ دیتا تھا۔ اے پی کے فائل ڈاؤن لوڈ کرنے اور موبائل تک رسائی حاصل کرنے کے بعد وہ رقم نکال لیتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے کے دوران موقع سے فرار ہونے والے اس کے ساتھی کا نام روی منڈل ہے۔ برآمد شدہ سات موبائل فونس میں سے چار کا تعلق اسی روی منڈل سے ہے۔ ملزم ستیش نے پولیس کے سامنے یہ انکشاف کیا ہے۔ ڈی ایس پی نے یہ بھی کہا کہ ملزم سے برآمد کیے گئے نمبروں میں ماضی میں مہاراشٹرا اور مدھیہ پردیش میں دھوکہ دہی کے لیے بھی نمبر استعمال کیے جا چکے ہیں۔ چھاپہ مار ٹیم میں سائبر پولیس اسٹیشن کے علاوہ ٹنڈی تھانے کی پولیس بھی موجود تھی۔

تھانہ راج محل کے علاقے میں نوجوان درگس کے چنگل میں، پولیس انتظامیہ بے خبر

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ان دنوں راج محل تھانہ کے علاقے میں منشیات کی خرید و فروخت کا سلسلہ زوروں پر ہے۔ اس کے باوجود پولیس ان لوگوں کو گرفتار کیوں نہیں کر رہی ہے جو کہ تھانہ جنگی پور کے رہائشی ہیں۔ ذرائع کی مانیں تو یہ ڈرگس کا کھیل کا اہم کھلاڑی علاقے کے چھوٹے موٹے نیتا ہیں جن کے اشارے پر یہ سارے کھیل جارے ہیں۔ ذرائع کی مانیں تو وہ بھی بنگال سے پکڑی جانے والی منشیات کی کھیپ میں ملوث ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر قانون کا ہاتھ لمبا ہو تو اس سے کوئی نہیں بچ سکتا، لیکن آج یہ بات راج محل تھانہ کے سبھی لوگ جانتے ہیں کہ جام نگر، من سنگھا، پھلوریا، گدارا گھاٹ، قاسم بازار، نیل کوٹھی، مہاجن ٹولی، نیا بستی، دیارہ علاقہ، منڈئی، سکھار پھاٹک کے پاس، منگل ہاٹ کی کچھ جگہوں میں کھلے عام یہ خوردہ فروش کے ذریعہ منشیات فروخت کی جا رہی ہیں، لیکن پولیس انتظامیہ معاملوں سے بے خبر ہے آخر کیوں؟۔ ذرائع کی مانیں تو گزشتہ ایک سال میں تھانہ علاقے میں منشیات اور گانجے کی فروخت میں 100 گنا اضافہ ہوا ہے، گنگا کے کنارے ان منشیات اور گانجے کے کاروبار کرنے والوں کے لیے محفوظ جگہ بتائی جاتی ہے۔ گانجے کی سب سے بڑی کھیپ بنگال سے راج محل تھانے کے علاقے میں آتی ہے، لیکن پولیس کی کارروائی کیوں نہیں؟ ذرائع کی مانیں تو منشیات اور چرس کے کاروبار میں ملوث لوگ شام کے وقت گنگا کے کنارے جمع ہو جاتے ہیں اور نوجوانوں کو یہ منشیات اور گانجہ پیار سے پلایا جاتا ہے، جب وہ نوجوانوں کو سستے داموں فروخت کرتے ہیں۔ اس کے عادی ہو کر پھر قیمت بڑھا کر خرید لیتے ہیں۔ جب ایک نوجوان نشے کا عادی ہو جاتا ہے تو وہ اپنی عادت پوری کرنے کے لیے چوری اور چھینا جھپٹی کرنے لگتا ہے اگر ایسے لوگوں (منشیات بیچنے والے) پر قابو نہ پایا گیا تو آنے والے وقت میں یہ منشیات ایک وبا کی شکل اختیار کر لیں گی، اس کو روکنے کے لیے ہمارے انتظامیہ کو بھی آگے آنا چاہیے، تاکہ آنے والے دنوں میں ہمارے گھروں کے چراغ نہ بجھے۔

فیروز فیضان رضا انجمن اسلامیہ کے صدر اور مشتاق سیکریٹری بنے

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا لوہردگا: انجمن اسلامیہ فیضان رضا آرو کی سربراہی میں پرانی کمیٹی کو تحلیل کر کے صدر اور سیکریٹری کا انتخاب ووٹنگ کے ذریعے کیا گیا، تاکہ نئی کمیٹی تشکیل دی جا سکے۔ خیال رہے کہ ضلع لوہردگا کے تحت سینہا بلاک علاقے کے گاؤں آرو پنچایت میں انجمن اسلامیہ فیضان رضا کے زیر اہتمام الیکشن کمیٹی سرفراز انصاری کی قیادت میں آرو انجمن اسلامیہ کمیٹی کی تشکیل کا اعلان اس سے قبل الیکشن کمیٹی نے کیا تھا۔ جس کی روشنی میں تین امیدواروں فیروز انصاری، زین العابدین اور حمید انصاری نے صدر کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کیے اور مشتاق انصاری، انعام الانصاری اور منصور انصاری نے سیکریٹری کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کیے اور وہ کمیٹی کے عہدے کے دعویدار تھے۔ جس کے نتیجے کا اعلان انجمن اسلامیہ الیکشن کمیٹی کے رہنما اصولوں کے مطابق ووٹنگ کے ذریعے کیا گیا۔ صدر کے عہدے کے لیے فیروز انصاری نے 130 ووٹ حاصل کیے، زین العابدین کو 121 اور حمید انصاری کو 32 ووٹ ملے، جن میں نوٹا میں 9 ووٹ ملے، کل ووٹ 292 تھے۔ جس میں فیروز انصاری 9 ووٹوں سے کامیاب قرار پائے۔ جبکہ سیکریٹری کے عہدے کے لیے بھی تین امیدواروں مشتاق انصاری، انعام الانصاری اور منصور انصاری نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے اور کمیٹی کے عہدے کے دعویدار تھے، ووٹنگ کے ذریعے مشتاق انصاری نے 174 ووٹ، انعام الانصاری نے 21 اور منصور انصاری نے 86 ووٹ اور نوٹا نے 11 ووٹ حاصل کیے، جس میں مشتاق انصاری کو نتیجہ کے اعلان میں سکریٹری منتخب کیا گیا۔ انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد الیکشن کمیٹی کی جانب سے صدر اور سیکریٹری کو مبارکباد دی گئی۔ اس موقع پر الیکشن کمیٹی کے چیئرمین سرفراز انصاری، وزیر انصاری، عظمت انصاری، مقبول انصاری، معظم انصاری، شوکت انصاری، ظہور انصاری، رستم انصاری، توقیر انصاری، ریاض الانصاری عرف راجو اور دیگر اراکین موجود تھے۔

ایم پی جوبا ماجھی نے سونوا میں فوڈ گودام کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائبا: سنگھ بھوم کی ایم پی جوبا ماجھی نے گزشتہ روز سونوا بلاک کے بیگنا گاؤں میں 1000 میٹرک ٹن کی گنجائش والے سرکاری اناج گودام کی عمارت کا افتتاح کیا۔ اناج کا گودام بلڈنگ ڈویژن ڈپارٹمنٹ، چائی باسا کے محکمہ خوراک اور پبلائی کے تحت تقریباً 1 کروڑ 18 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے۔ گودام کے افتتاح کے بعد رکن پارلیمنٹ جوبا ماجھی نے گودام کی عمارت کا معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے عمارت میں دراڑیں پڑنے اور نکاسی آب کا مناسب انتظام نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کیا۔ بیگونہ میں گودام کی عمارت کام کرنے کے بعد پی ڈی ایس کے تحت تقسیم کیے جانے والے اناج کو سونوا میں ذخیرہ کرنا آسان ہو جائے گا۔ سونوا بلاک آفس میں واقع پرانے گودام پر بوجھ کم ہو جائے گا۔ اس دوران رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ گودام کے احاطے کی باؤنڈری وال کی تعمیر کو جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تاکہ اناج گودام میں محفوظ رہے۔ اس موقع پر بی ڈی او سومناتھ اوراوں، سی او انوج ٹیٹے، ضلع پریشد کے رکن سوہنی مرمو، جگدیش ناتک، اسٹانلیا پنچایت کی مکھیہ سپریہ بودرا، سابق بلاک پرمکھ امیش ماجھی، اسسٹنٹ گودام منیجر وجے وشو کرما، سشور داس، دیپک ماجھی، بھیم ماجھی کے ساتھ محکمہ کے افسران اور جے ایم ایم کے کارکنان موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں ڈمپر ڈرائیور جاں بحق

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: بوکارو: ضلع کے بوکارو تھرمل ڈی وی سی کے بوکارو تھرمل ایس تالاب سے رام گڑھ کی طرف سامان لے جانے والے بھاری ڈمپر ٹرک کے ڈرائیور منوج نائک کی گزشتہ شام کو جریڈیہ تھانہ علاقے کے بیین موڑا کے قریب سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ متوفی بائیو اڈمپر ڈرائیور کے اہل خانہ اور اس واقعہ سے ناراض مقامی لوگوں نے ڈی وی سی کے بوکارو تھرمل ایس تالاب کے پاس لاش کے ساتھ احتجاج شروع کیا۔ اس کے علاوہ ایڈ پاؤنڈ سے شیڈ کی نقل و حمل کا کام بھی روک دیا گیا ہے۔ متوفی ڈرائیور لارڈس کمپنی کے تحت بوکارو تھرمل ایس تالاب سے ڈمپر کے ذریعے سایہ لے جانے کے کام میں مصروف تھا۔ متوفی ڈمپر ڈرائیور کرپنیا کا رہائشی تھا۔ احتجاج کرنے والے متوفی ڈرائیور کے لواحقین سمیت عوامی نمائندوں کا کہنا ہے کہ جب تک کمپنی حکام مذاکرات نہیں کرتے اور مناسب معاوضہ اور روزگار فراہم نہیں کرتے تب تک نہ صرف ٹرانسپورٹ کا کام تعطل کا شکار رہے گا بلکہ متوفی ڈرائیور کی لاش بھی ایس پاؤنڈ میں پڑی رہے گی۔ متوفی ڈرائیور کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بیرمو بلاک مکھیا سنگھ کے صدر چندر دیونی، مکھیا وکاس سنگھ عرف بھولو سنگھ، سیما دیوی، منظور عالم سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

قوانین کی دھجیاں اڑاتے ہوئے غیر قانونی اینٹوں بھٹے قائم ہیں

بھٹہ مالکان کرپٹ ہیں اور حکومت کا ریونیو میں خورد برد کر رہے ہیں، بچوں کو کام پر لگا دیا گیا ہے، محکمہ خاموش ہے

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: پتھل گڑھا: حکومتی احکامات کی دھجیاں اڑاتے ہوئے ضلع کے گدھور، پاتھل گڑھا، اٹھوری، میورہنڈ، سمریا، ہنٹر گنج وغیرہ بلاکوں میں سرکاری غیر کاشت زمین پر اینٹوں کے بھٹے غیر قانونی طور پر چلائے جا رہے ہیں۔ ضلع کے مذکورہ بلاکوں میں اینٹوں کے غیر قانونی بھٹوں کا کاروبار زوروں پر جاری ہے۔ جس کی وجہ سے محکمہ معدنیات کو ہر ماہ لاکھوں روپے کی آمدن کا نقصان ہو رہا ہے، لیکن غیر قانونی اینٹوں کے بھٹہ چلانے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے آپریٹرز کے حوصلے بلند ہیں۔ وہیں انتظامیہ خاموش ہے۔ مافیا غیر قانونی طور پر لال اینٹیں بنا کر بھاری منافع کمانے میں مصروف ہیں۔ ہر روز حکومت اور انتظامیہ محکمہ معدنیات کو غیر قانونی طور پر چلنے والے اینٹوں کے بھٹوں کے خلاف کارروائی کے لیے ہدایات جاری کرتی ہے۔ ان دنوں دیہی اور شہری علاقوں میں بغیر کسی محکمہ جاتی اجازت یا رائلٹی کی ادائیگی کے اینٹوں کے بھٹے کا کاروبار زور و شور سے جاری ہے۔ جس کی وجہ سے محکمہ معدنیات کو کروڑوں روپے کی آمدنی کا نقصان ہو رہا ہے۔ پتھل گڑھا بلاک کی تمام پنچایتوں میں غیر قانونی اینٹوں کے بھٹوں پر نہ تو انتظامی کنٹرول لگایا جا رہا ہے اور نہ ہی کسی قسم کی رائلٹی وصول کی جا رہی ہے۔ دیہات میں اینٹوں کے غیر قانونی بھٹوں کا کاروبار جاری ہے۔ اینٹوں کے بھٹہ چلانے والوں نے حکومت اور انتظامیہ کے قواعد و ضوابط کو طاق میں رکھ پھینک دیا ہے۔ جس کی وجہ سے انہوں نے نہ تو محکمہ سے کوئی اجازت لینا ضروری سمجھا اور نہ ہی رائلٹی کی رقم جمع کرائی۔ ہر گاؤں میں لوگ اینٹیں بنا رہے ہیں لیکن محکمہ معدنیات کی غفلت کے باعث ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں ہو رہی۔ جس کی وجہ سے حکومت کو لاکھوں روپے کی معدنی رائلٹی کا نقصان ہو رہا ہے۔ جبکہ سرخ اینٹیں بنانے والے بھٹہ چلانے والے کئی جگہوں پر اینٹوں کے بھٹے بنا کر لاکھوں روپے کما رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ماحول کو آلودہ کیا جا رہا ہے جبکہ اینٹوں کے بھٹے کے لیے پہلے محکمہ معدنیات اور ماحولیات سے منظوری لینے کے بعد اینٹیں بنانے کا کام کیا جاتا ہے۔ لیکن اس علاقے کے بااثر افراد بغیر کسی منظوری کے اینٹوں کے بھٹے کو چلا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹوں کے بھٹوں پر کبھی بچوں سے کام کروایا جاتا ہے، لیکن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ لیبر ڈپارٹمنٹ کاغذ پر ڈیٹا تیار کرنے میں مصروف ہیں۔

پٹیل نگر مدنی مسجد کمیٹی کی جانب سے 32 خاندانوں میں رمضان کٹس کی تقسیم

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: پھسرو میونسپل کونسل علاقہ کے تحت پٹیل نگر مدنی مسجد کمیٹی کی جانب سے 32 خاندانوں میں رمضان کٹس تقسیم کی گئیں۔ رمضان کٹ کی تقسیم کے موقع پر مسجد کمیٹی کے سیکریٹری محمد کلام خان نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی مسجد کمیٹی معاشرے کے بے سہارا غریب خاندانوں کی مدد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھی ہمارے معاشرے میں بہت سے خاندان ایسے ہیں جنہیں افطار کا صحیح موقع نہیں ملتا۔ پھر بھی بہت سی مشکلات کا سامنا کرنے کے باوجود روزہ دار روزہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رمضان جیسے مقدس مہینے کی اسلام میں بڑی اہمیت ہے۔ اس مہینے میں معززین غریب اور بے سہارا خاندانوں کی اپنی استطاعت کے مطابق زکوٰۃ، صدقہ اور فطرہ کی صورت میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں بھی ضرورت مندوں کو رمضان کٹس دی جائیں گی۔ معاشرے میں بسنے والے غریب اور بے سہارا خاندانوں کے بارے میں عوام الناس کو بیداری فراہم کرنے کے لیے کمیٹی باہمی تعاون سے ان کی ضروریات پوری کرنے کے لیے رمضان کٹس تقسیم کر رہی ہے۔ جانکاری کے مطابق رمضان کٹ میں چنے، آٹا، تیل، دالیں، کھجور وغیرہ کی اشیاء شامل ہیں۔ ایک کیڑے کی قیمت تقریباً 1000 روپے ہے۔

ضلع کانگریس کے مختلف سیلوں کی ایک اہم نشست اختتام پزیر

سمستی پور (اے این بی) ضلع کانگریس کمیٹی سمستی پور کی میٹنگ ضلع صدر محمد ابوتمیم کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ضلعی عہدیداران، ضلع ایگزیکٹو کے اراکین، ضلع صدور اور مختلف سیلوں کے بلاک صدور نے شرکت کی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی طرح سے نامزد انچارج شری نریش بھاردواج نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ میں اس نعرے کو عملی جامہ پہنانے کے لیے "کانگریس چلی گاؤں اور ممتاز کانگریسیوں کی دہلیز تک"، ہر بلاک اور گاؤں کا دورہ کر کے تنظیم کی زندگی کو طول دینے کا کام کرے گی۔ اس پروگرام میں انچارج خود موجود ہوں گے۔ میٹنگ میں دیگر کے علاوہ ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر دیویندر نارائن جھا، رام ادگار مہتو، وجے شنکر شرما، مہیندر یادو، خزانچی نیرج کمار رائے، جنرل سکریٹری مکیش کمار چودھری، ستیش چندر چودھری، لال نارائن ٹھاکر، ٹھاکر منوج بھاردواج، اوپیندر کمار، ملکو ناتھ راؤ، شبھو پرساد سنگھ، کپلیشور کنور، آشوتوش کمار، سنجے جھا، فیروز انصاری، سریش کمار مہتو، مہیلا کانگریس کی ضلع صدر دیویتا کماری گپتا، یوتھ کانگریس کے ضلع صدر رتیش کمار چودھری، این ایس یو آئی کے ضلع صدر ابھینو انشو، نائب صدر راجن کمار ورما، ایس سی ڈپارٹمنٹ کے ضلع صدر کامیشور پاسوان، نائب صدر وشوناتھ سنگھ ہزاری، سنتوش کمار یادو، ارون مشرا، جئے پرکاش سنگھ، ایس۔ کے برمن ساہنی، سنجیو کمار ٹھاکر، دلدار حسین، گوربھ چوہان، اشوک کمار پاسوان، چندن کمار، کرشن کمار رائے، رام بالک سنگھ، اندو کماری، پوجا شرما، رمیش کمار، سورج رائے، دھرمیش چودھری، منجو دیوی، اجیت کمار جھا، محمد، عمران، شاہروی، دیوی وغیرہ موجود تھے۔ ادھر جے ڈی یو نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی 75 ویں سالگرہ سیاحتی مرکز کے احاطے میں 75 پاؤنڈ کا کیک کاٹ کر منائی۔ جنم دن کی تقریبات کا آغاز بابا ہری ہرناتھ مندر میں جاپ کے ساتھ ہوا۔ پارٹی کے ریاستی صدر امیش کشواہا، ریاستی سکریٹری کم اسمبلی انچارج آچاریہ ڈاکٹر راہل پرمار اور سینکڑوں کارکنوں نے رودرا ابھیشیک میں شرکت کی اور وزیر اعلیٰ کی درازی عمر کی دعا کی۔

ٹینکر اور موٹر سائیکل میں تصادم، کسان جاں بحق

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور میں ہفتہ کی دیر شام دودھ ٹینکر اور بائک کے درمیان تصادم ہوا۔ اس حادثے میں کسان کی موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت ہری رام جھا (40 سال) ولد مدھوکانت جھا کے طور پر کی گئی ہے جو مسری گھراری تھانہ علاقہ کے اودا پٹی وارڈ نمبر 9 کے رہنے والے تھے۔ پولیس نے مہلوک کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ بتایا جارہا ہے کہ مہلوک ہرے رام جھا اپنے جانور کے لیے چوکر لے کر مسری گھراری چوک سے بائک پر اودا پٹی جارہا تھا۔ اسی دوران پٹوری۔ مسری گھراری روڈ پر بابا دھرم کانٹا کے پاس دودھ کا ایک ٹینکر نے سامنے سے آنے والے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر مار دی۔ یہ واقعہ مسری گھراری۔ پٹوری روڈ پر پیش آیا۔ حادثے کے بعد ہرے رام جھا زخمی ہو گئے۔ آس پاس کے لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے زخمی کو صدر اسپتال پہنچا دیا۔ جہاں ڈاکٹر نے ہرے رام جھا کو مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ مسری دھراری کی پولیس بھی صدر اسپتال پہنچ گئی۔ دریں اثناء مسری گھراری تھانہ صدر فیض الانصاری نے کہا کہ بتایا جارہا ہے کہ انہیں دودھ کے ٹینکر نے ٹکر ماری۔ واقعے کے بعد دودھ کے ٹینکر کا ڈرائیور گاڑی سمیت فرار ہوگیا۔ ایف آئی آر درج کر آگے کی کاروائی کی جارہی ہے۔

لالو کے ڈی این اے میں لوٹ، عصمت دری اور ڈکیتی: گری راج

گیا (اے این بی) مرکزی وزیر گری راج سنگھ نے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سپریمو لالو پرساد یادو پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈکیتی، عصمت دری اور ڈکیتی ان کے ڈی این اے میں ہے۔ مسٹر سنگھ اتوار کو گیا پہنچے، جہاں انہوں نے سرکٹ ہاؤس میں کارکنوں سے ملاقات کی اور اس دوران صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے، تیجسوی یادو کو نشانہ بنایا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ مسٹر یادو نے کہا تھا کہ تیجسوی کو وزیر اعلیٰ بنائیں گے تو بہار میں نے وہ کیا۔ انہوں نے سوالیہ لہجے میں کہا کہ آر شادی کے بعد واپس آئے تھے تو ان کو اتار کر گاڑی سنگھ نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر لالو اپنے بیٹے کو کیونکہ بیٹے کی اپنی کوئی آمدنی نہیں ہے۔ مسٹر لالو کے آتش زنی اور بھتہ خوری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار

انہوں نے آر جے ڈی سربراہ اور اپوزیشن لیڈر لالو نے اپنے بیٹے کو لانچ کیا ہے۔ چھپرا میں لالو میں جگ مگ ہوگا۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ کیا، جے ڈی کے دور حکومت میں جب میاں بیوی لے لی جاتی تھی۔ کیا ترقی کا ماڈل یہی ہوگا؟ مسٹر اپنے ڈی این اے پر لانچ کرنا چاہتے ہیں۔ ڈی این اے میں لوٹ مار، عصمت دری، ڈکیتی، میں ڈبل انجن والی حکومت نریندر مودی اور نتیش کمار کی حکومت ہے، جس نے پورے شمالی بہار اور جنوبی بہار کو جوڑا ہے، اب یہاں 17 پل ہیں۔ بہار بدل رہا ہے، سڑکوں کا جال بچھا ہوا ہے۔ بجلی کی دستیابی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ آنے والے دنوں میں ٹیکنالوجی ایک نئی شکل اختیار کرے گا کیونکہ اب بڑی مشینیں آئیں گی۔ اس طرح سے نئی کایا پلٹ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ اب آج کا کوئی بھی نوجوان مسٹر لالو کے ماڈل کو قبول نہیں کرے گا۔ پہلے لوگ کہتے تھے بیٹا سو جا، گبر سنگھ آجائے گا۔ اب وہی لوگ کہیں گے کہ بیٹا لالو کے ماڈل کو بھول کر بھی مت دیکھو ورنہ بہار میں شام سے پہلے گھر لوٹنا پڑے گا۔ یہ ان کا اصلی ماڈل ہے۔

گوپال گنج میں پارکنگ تنازع پر زبردست فائرنگ

دو زخمی، حالت نازک، فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پورے علاقے میں دہشت، پولس تعینات

گوپال گنج: گوپال گنج میں پارکنگ کے تنازعہ پر دو فریقوں کے درمیان فائرنگ میں دو افراد زخمی ہوئے، جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ دونوں زخمیوں کو سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ایک شخص کو بہتر علاج کے لیے گورکھپور ریفر کر دیا ہے۔ یہ واقعہ میرگنج تھانہ علاقہ کے وارڈ نمبر 2 میں پیش آیا۔ زخمی شخص کا نام وگ وجے سنگھ کشواہا ہے جو میرگنج کے وارڈ نمبر 15 کا رہنے والا سریندر سنگھ کا بیٹا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دیر رات میرگنج شہر کے وارڈ نمبر 2 پرانی ٹولہ میں شمبھو ترہا کے بیٹے بٹو کی تلک کی تقریب تھی۔ وگ وجے سنگھ بھی اس تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اتوار کی صبح تقریباً 4 بجے تلک

تقریب کے ساتھ والی خالی جگہ پر پارکنگ کو لے کر جھگڑا شروع ہوگیا۔ پارکنگ کو لے کر دونوں فریقوں میں جھگڑا ہوا اور پھر دونوں فریق آپس میں لڑ پڑے۔ اس کے بعد دونوں طرف سے کئی راؤنڈ فائرنگ شروع ہو گئی۔ اس فائرنگ میں ایک کار سوار کے منہ میں گولی لگی جبکہ دوسرا شخص معمولی زخمی بھی ہوا۔ دونوں زخمیوں کو ہتھوا کے سب ڈویژنل اسپتال میں داخل کرایا گیا، ان میں سے ایک کی حالت تشویشناک ہے۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی پورے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملنے پر میرگنج پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور پورے علاقے کو سیل کر دیا۔ اس معاملے میں ہتھوا کے ایس ڈی پی او آنند موہن گپتا نے بتایا کہ میرگنج تھانے کے وارڈ نمبر 2 میں پارکنگ کو لے کر دو فریقوں کے درمیان فائرنگ کی اطلاع ملی ہے۔ پولس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ فی الحال اس واقعہ کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔

ڈاکٹر سنیل کمار کا وزیر بنائے جانے کے بعد پرزور استقبال

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار شریف اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار کا پہلی بار وزیر بننے پر ضلع ہیڈ کوارٹر بہار شریف شہر کے اسپتال چوک پر واقع ٹاؤن ہال میں ضلع کے عوام نے شاندار استقبال کیا۔ شہر کی اہم شاہراہوں پر استقبالیہ دروازے بنائے گئے تھے ان کا استقبال کرنے کے لیے سینکڑوں کارکن سڑکوں پر قطار میں کھڑے تھے اور جب وہ پٹنہ سے بہار شریف آرہے تھے تو درجنوں مقامات پر پارٹی کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔ منعقدہ تقریب میں ضلع بھر سے کارکنوں اور عام شہریوں نے انہیں پھولوں کے ہار پہنائے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ میں 1995 سے بہار شریف کے لوگوں نے مجھ پر جس طرح کا متزلزل ایمان کا مظاہرہ کیا ہے اس کے لیے میں ہمیشہ ان کا شکر گزار رہوں گا یہ صرف میرا ہی نہیں بلکہ اس سرزمین کے ہر باسی کا اعزاز ہے جس نے مجھے خدمت کرنے کا موقع دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام کی خوشیوں اور غموں میں برابر کا شریک ہوں اور ان کے تمام مسائل کے حل کے لیے دن رات کام کروں گا، مجھے وزارت کی ذمہ داری ملنے پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس ذمہ داری کو پوری لگن اور ایمانداری سے نبھاؤں گا۔ انہوں نے اپنی وزارت کے منصوبوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جنگلات اور ماحولیات کی وزارت کی ذمہ داری ملنا میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے، ہمارا پہلا ہدف ریاست میں جنگلات کے رقبے کو بڑھانا ہوگا۔ وزیر ڈاکٹر کمار نے کہا کہ وہ جلد ہی ریاست کی نئی ماحولیاتی پالیسی کابینہ کے سامنے پیش کریں گے، جس میں صنعتی ترقی اور ماحولیاتی تحفظ کے درمیان توازن قائم کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نئی پالیسی حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، پانی کے تحفظ اور قابل تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دے گی۔ وزیر کی آمد سے پورے ضلع میں جوش وخروش کا ماحول تھا۔ بہار شریف میں جگہ جگہ استقبالیہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔

سمستی پور ڈویژن نے عقیدت مندوں کے لیے 40 کمبھ اسپیشل ٹرینیں چلائیں

سمستی پور (اے این بی) بہار میں مشرقی وسطی ریلوے کے سمستی پور ڈویژن نے 25 مہا کمبھ کے دوران عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے 40 کمبھ اسپیشل ٹرینیں چلائی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر ونے شریواستو نے اتوار کو یہاں بتایا کہ 25.1 لاکھ سے زیادہ عقیدت مندوں نے ان خصوصی ٹرینوں کے ذریعے پریاگ راج کا سفر کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس عرصے کے دوران ڈویژن نے تقریباً ایک کروڑ 85 لاکھ روپے کی آمدنی حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ 8 جنوری سے 25 فروری تک ڈویژن نے مختلف مقامات پر ٹرینیں بھی چلائیں۔ ان ٹرینوں کے ذریعے کل 2 لاکھ 95 ہزار 635 مسافروں نے غیر ریزرو کیٹیگری میں سفر کیا جس سے تقریباً 5 کروڑ 61 لاکھ 20 ہزار روپے کی آمدنی ہوئی۔ اسی طرح اس عرصے کے دوران 59 ہزار 928 مسافروں نے ریزرو کیٹیگری میں سفر کیا جس سے مجموعی طور پر 3 کروڑ 82 لاکھ 94 ہزار روپے کی آمدنی ہوئی۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ سینئر ڈویژنل کمرشل منیجر اننیا اسمرتی اور سینئر ڈویژنل پرسنل آفیسر وویک کمار سمیت دیگر افسران کی قیادت میں ہجوم کو کنٹرول کرنے اور مسافروں کی سہولت کے لیے سات سو سے زیادہ ریلوے اہلکاروں کو مختلف اسٹیشنوں پر تعینات کیا گیا تھا۔

آئل ٹینکر سے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد

جموئی (اے این بی) محکمہ آبکاری کی ایک ٹیم نے اتوار کو ایک آئل ٹینکر سے بڑی مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد کی اور بہار کے جموئی ضلع کے سونو تھانہ علاقے سے دو اسمگلروں کو گرفتار کرلیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ سبھاش کمار نے بتایا کہ ہولی کے تہوار کے پیش نظر تمام چیک پوسٹوں پر مسلسل چیکنگ کی جارہی ہے۔ اطلاع ملی تھی کہ آئل ٹینکر میں چھپا کر شراب کی کھیپ اسمگل کی جارہی ہے۔ پولیس نے ڈمری چیک پوسٹ کے آگے ایک پٹرول آئل ٹینکر کو روک کر تلاشی لی۔ تلاشی کے دوران آئل ٹینکر سے بھاری مقدار میں غیر ملکی شراب اور بیئر برآمد ہوئی۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ برآمد کی گئی شراب کی قیمت تقریباً 14 لاکھ روپے ہے، شراب کی کھیپ بنگال سے جموئی لائی جارہی تھی۔ اس سلسلے میں دو اسمگلروں کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔

اساتذہ سے کی جارہی ہے ناجائز وصولی: سمریندر

مزھوڑہ: اساتذہ نے مزھوڑہ بی ای او پر زیر التواء مسائل کے حل کے مطالبے کے تئیں بے حسی کا الزام لگاتے ہوئے احتجاج کیا۔ انہوں نے ان پر بقایا جات کی ادائیگی کے نام پر پندرہ ہزار روپے کا مطالبہ کرنے کا الزام لگایا۔ اساتذہ نے بتایا کہ او ڈی ایل گروپ بی اور سی کی ٹریننگ حاصل کرنے والے اساتذہ کے بقایا جات زیر التوا ہیں۔ جس کی ادائیگی ضلع کے تقریباً 16 بلاکس میں ہو چکی ہے۔ لیکن مزھوڑہ بی ای او ادائیگی کے نام پر چندہ دینے کی بات کر رہے ہیں۔ اس موقع پر موجود پریور تنکاری پرائمری ٹیچرس یونین کے ضلع صدر سمریندر بہادر سنگھ نے کہا کہ بقایا جات کی ادائیگی کے نام پر وصولی کرنے والے افسران کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ انہوں نے جلد از جلد ادائیگی کا مطالبہ کرتے ہوئے انتباہ کیا کہ اگر ادائیگی جلد نہ کی گئی تو وہ احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ اس موقع پر ٹیچر لیڈر سوریا دیو سنگھ، منوج کمار سنگھ، لوک ناتھ سنگھ، رنجیت کمار سنگھ، ستیہ نارائن شاہ، ونود کمار، سودھا کماری، بندو کماری، سنیتا کماری، پرویز عالم، ونود کمار ودیارتھی، راجکمار، فیروز اقبال، افکیت کمار سنگھ، پنکج کمار گپتا، شاہجہان کمار، سبھا کمار انصاری، سبھا کمار، راجکمار رائے، سنتوش کمار، رویندر رائے، ارجن کمار ہریجن، صغیر الدین، محمد صغیر انصاری وغیرہ موجود تھے۔

25 ہزار کے انعامی مجرم ڈومن یادو گرفتار

بہار شریف (اے این بی) شہر کے بہار ٹاؤن تھانہ کی پولیس نے بدنام زمانہ مجرم ڈوما عرف

ڈومن یادو کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی جس پر 25000 روپے کا انعام تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بدنام زمانہ مجرم ڈومن یادو مانپور تھانہ کے تحت گوریا گاؤں میں چھپا ہوا ہے۔ اسی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بہار ٹاؤن پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مانپور تھانہ کے گوریا گاؤں میں چھاپہ مار کر ڈوما یادو کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار مجرم ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں میں کئی سنگین جرائم میں ملوث رہا ہے۔ اس کے خلاف بہار ٹاؤن کے تھانے میں 4، نالندہ تھانے میں 1 اور چنڈی تھانہ میں 1 مقدمہ درج ہے۔ ڈوما یادو کی مجرمانہ تاریخ ہے۔ اس چھاپہ ماری ٹیم میں بہار تھانہ صدر سمراٹ دیپک کے علاوہ درجنوں پولیس اہلکار شامل تھے۔

سبکدوش شتروگھن پرساد چودھری کو دیا گیا شاندار الوداعی

حاجی پور/ جندا ہا (اے این بی) ضلع کے جندا ہا بلاک علاقہ کے جندا ہا بازار واقع ماڈل ریاستی مڈل اسکول جندا ہا کے استاد شتروگھن پرساد چودھری 28 فروری کو سبکدوش ہو گئے۔ جنہیں اسکول احاطے میں ہی اسکول فیملی کی جانب سے پروقار تقریب کا انعقاد کر شاندار طریقے سے الوداعی دیا گیا۔ اس موقع پر پروگرام کی صدارت سبکدوش پرنسپل سرویشور ٹھاکر اور نظامت کے فرائض اسکول کے ہی استاد گوپال کمار جھا و سروج کمار ٹھاکر نے مشترکہ طور پر بحسن خوبی انداز میں انجام دیا۔ پروگرام میں شتروگھن پرساد چودھری کو اسکول فیملی کی جانب سے بہت ہی شاندار طریقے سے عزت افزائی کی اور انکے کارکردگی کی سبھی نے خوب سراہا۔ شتروگھن پرساد چودھری اس اسکول میں سال 2006 میں بلاک استاد کے عہدے پر فائز ہو کر اسی اسکول سے 2025 میں یہاں سے سبکدوش ہوئے۔ اس دوران یہ سی آر سی جندا ہا کے کوآرڈینیٹر کے عہدے کو سال 2015 سے 2018 تک عزت بخشی اور اپنے بہترین کام سے سبھی کو متاثر کیا۔ مقررین نے کہا کہ یہ فرائض کے راستے پر مقررہ وقت پر پہونچنے کے عادی شتروگھن پرساد چودھری کے کارکردگی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے نیوجت استاد کے عہدے پر رہتے ہوئے آخری وقت میں بھی سرکار کے غلط پالیسیوں کے مخالف میں خود کو نیوجت استاد کے طور پر ہی سبکدوش پائی۔ پروگرام میں انکی شریک حیات چندا کو بھی اعزاز یہ دیا گیا۔ پروگرام کو بلاک تعلیمی افسر نتیشور مہتو، سابق ڈی ڈی او دیویندر چودھری، چندیشوری بابو، ستدیو پرساد ستیش، پارس ناتھ ٹھاکر، سابق کھیا دلیپ کمار رائے، چندن کمار سنگھ، شتروگھن بھگت، سنتوش راوت، دیپک چودھری، سی آر سی جندا ہا تریوینی پرساد ساہ، وارڈ کونسلر انل کمار داس، اجے کمار ٹھاکر، راجیش کمار راجس، روی شنکر، لالو کماری، ستیش کمار سنگو وغیرہ نے خطاب کیا اور تحفہ دیا۔ جبکہ مڈل اسکول جندا ہا کے پرنسپل محترمہ سریتا کماری، گیتا کماری (اول)، گیتا کماری (دوئم)، شگفتہ پروین، کویتا کماری، ستیش جھا، انھلیش کمار ساہ، پپو کمار، کپل دیو رائے، امیج کمار، آئی سی ٹی لیب انچارج دیپک کمار، رسویا جنتو دیوی، سفائی ملازم اشوک کمار وغیرہ سمیت دیگر معززین نے شرکت کی اور تحفہ دیکر اعزاز بخشا۔ اخیر میں سبھی مہمانان کرام کا پرنسپل محترمہ سریتا کماری نے شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام کا اختتام کا اعلان کیا۔

چھپرہ میں ڈکیتی کا منصوبہ بنا رہے 7 جرائم پیشہ گرفتار

چھپرہ: خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے اسوا پور تھانہ پولیس نے چھاپہ مار کر ڈکیتی کی منصوبہ بندی کرنے والے 07 جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضے سے ایک خود کار پستول، 10 زندہ کارتوس، 4.50 لاکھ روپے نقد، 54 گرام سمیک اور 750 ملی لیٹر غیر ملکی شراب برآمد ہوئی ہے۔ اطلاع ملی تھی کہ اسوا پور بازار میں واقع کمیونٹی ہال میں کچھ لوگ جرائم کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ پولیس نے محاصرہ کر کے چار مجرموں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ ان کی شناخت دھیرج مانجھی، سورج کمار، دیپر نجن کمار اور ارمان کے طور پر ہوئی ہے۔ گرفتار ملزمان نے تھانہ بنی پور کے علاقہ میں ہونے والی ایک بڑی چوری میں ملوث ہونے کا اعتراف کرلیا۔ ان کے پگڈنڈی پر، پولس نے مارہورا سے سونے کے تاجر پریم شنکر پرساد، چھپرا صاحب گنج سے سونے کے کاریگر گجانن مانے (مہاراشٹر کے ساکن) اور اسوا پور سے رویندر کمار (جو چوری شدہ زیورات پگھلاتے تھے) کو گرفتار کیا۔ پولیس نے دیپر نجن کمار کے گھر سے چوری شدہ 3.02 لاکھ روپے اور سونے کے زیورات برآمد کئے۔ ان مجرموں کے خلاف بی این ایس۔ تعزیرات ہند کی دفعہ 310 (4)/ 310 (5)/ 317 (4)/ 317(5) اور آرمز ایکٹ کی دفعہ 25 (1-B)/26/ A/ 35 اور 30(A)۔ کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ اس فوری کارروائی سے ڈکیتی کی بڑی سازش ناکام بنا دی گئی۔ پولیس تاحال دیگر ملوث مجرموں کی تلاش میں ہے۔

IIT JEE اور NEET کی تیاری کے لیے ایک رہائشی مرکز قائم کریں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) امرت لال مینا آئی اے ایس چیف سکریٹری بہار اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، بہار نے پورنیہ کے اپنے دورے کا پروگرام طے کیا تھا۔ اسی سلسلے میں کندن کمار آئی اے ایس IAS ضلع مجسٹریٹ پورنیہ نے چیف سکریٹری بہار اور ڈائریکٹر جنرل آف پولیس بہار کے لیے پورنیہ لائیو کلاسز کے دورے کا اہتمام کیا جس کا انعقاد ڈسٹرکٹ اسکول پورنیہ کے وگیان بھون سے کیا گیا۔ چیف سکریٹری بہار اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس بہار پورنیہ لائیو کلاسز کے اساتذہ کی مواد تخلیق کرنے والی ٹیم، تدریسی اساتذہ کی ٹیم سے ملاقات کر کے بہت متاثر ہوئے اور یہاں کے تمام اساتذہ اور متعلقہ افسران کی حوصلہ افزائی کی۔ چیف سکریٹری نے ضلع انتظامیہ پورنیہ کے اس بامعنی اقدام کے لیے ضلع مجسٹریٹ، پورنیہ

کی ستائش کی۔ ضلع افسر نے پورنیہ لائیو کلاسز کے کام کاج اور معاشرے پر اس کے ممکنہ وسیع اثرات کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ چیف سکریٹری بہار اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس بہار نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کورس کی تیاری، کریش کورس اور پورنیہ لائیو کلاسز کے ذریعے حقیقی حالات میں ہونے والے فرضی ٹیسٹ کے بارے میں گہرائی سے معلومات حاصل کیں بہار کے چیف سکریٹری نے اس پر اطمینان کا اظہار کیا اور اسے بہتر بنانے اور زیادہ سے زیادہ طلباء تک پہنچنے کا مشورہ دیا۔ اسی سلسلے میں IIT JEE اور NEET کی تیاری کے لیے چلائی جارہی آن لائن کلاسز کا بھی دورہ کیا گیا۔ چیف سکریٹری نے ضلع مجسٹریٹ پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ IIT JEE اور NEET کی تیاری کے لیے ایک رہائشی مرکز بھی قائم کریں۔ چیف سکریٹری بہار نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ کو پورنیہ لائیو کلاسز کو مزید وسعت دینے کی تجویز دی اور طلباء کو این ڈی اے اور دیگر مسابقتی امتحانات اور مختلف مضامین کے اولمپیاڈس کے لیے تیار کرنے کا بھی مشورہ دیا۔ چیف سیکرٹری نے ضلعی افسر کو ہدایت کی کہ وہ آن لائن کلاسز کے ذریعے دیگر اساتذہ کو بھی تربیت دیں جس سے بہترین اساتذہ کا ایک بڑا وسیلہ پیدا ہوگا۔ چیف سکریٹری نے ضلعی افسر کو مشورہ دیا کہ وہ مواد ٹیم کے ذریعہ تیار کردہ مواد کو طلباء کو ہر وقت آسانی سے دستیاب کرنے کی سمت کام کریں۔ چیف سکریٹری نے بتایا کہ پورنیا لائیو کلاسز سے بچوں کو پڑھنے کے لیے دور نہیں جانا پڑے گا۔

ایک روزہ کشتی مقابلے میں جوہی اور سومن کا جلوہ

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے دلسنگھ سرائے شہر کی امبیڈکر سبزی منڈی میدان میں سوامی وویکانند بزنس ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ایک روزہ ضلعی سطح کی کشتی مہا دنگل کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بیگوسرائے کی خاتون پہلوان جوہی اور پٹنہ کی اُجالا کشش کی مرکز تھی۔ مقابلے میں بیگوسرائے کی جوہی اور پٹنہ کی اجالا نے اپنی کلا سے لوگوں کو تالیاں بجانے پر مجبور کر دیا۔ دونوں خواتین پہلوانوں کی کشتی دیکھنے کے لیے خواتین تماشائیوں کا ہجوم رات گئے تک جمع رہا۔ منعقدہ مقابلے میں بیگوسرائے کی جوہی نے اپنی بہترین کشتی کی مہارت کا مظاہرہ کیا اور خواتین کے زمرے میں پٹنہ کی اُجالا کو تیسرے راؤنڈ میں شکست دے کر خواتین پہلوان کا خطاب جیتا۔ جوہی نے کشتی میں جیت کر یہ ثابت کر دیا کہ عورت ہر میدان میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتی ہے۔ دوسری طرف مردوں کے زمرے میں دلسنگھ سرائے کے پگرا گاؤں کے رہنے والے سومن کمار سنگھ نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ سمن نے مختلف زمروں کی کشتی میں اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا اور اتر پردیش کے پہلوان بچھو کو شکست دے کر خطاب جیتا۔ جبکہ دوسرے مقام پر چک حبیب کے کندن کمار، تیسرے مقام پر سلطان پور کے سومن سنگھ اور چوتھے مقام پر مخدوم پور کے بجلی کمار رہیں۔ جن کو آرگنائزنگ کمیٹی نے ٹرافی کے ساتھ نقد رقم کے ساتھ انعام دیا اس سے قبل کشتی مہا دنگل کا افتتاح مہمان ڈی ایس پی وویک کمار شرما، سابق ایم ایل اے شیل کمار رائے، اُمیش رائے، کملا کانت رائے نے مشترکہ طور پر فیتہ کاٹ کر کیا۔ جج کا کردار ضلع سطح کے پہلوان امیت کمار نے ادا کیا۔

جے ڈی (یو) لیڈر منا مشتاق نے سکٹی ایم ایل اے وجے کمار منڈل کو ڈیزاسٹر منیجمنٹ کا وزیر بننے پر دی مبارکباد

ارریہ:- (اے این بی) جہاں ایک طرف سکٹی کے ایم ایل اے شری وجے کمار منڈل کو بہار حکومت کی کابینہ میں شامل کرنے پر این ڈی اے کے کارکنوں میں خوشی ہے وہیں دوسری طرف جے ڈی (یو) کے رہنما اور پڑھاؤ سماج ٹرسٹ کے صدر منا مشتاق نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ سکٹی کے ممبر اسمبلی شری وجے کمار منڈل کو بہار حکومت کی کابینہ میں شامل کر کے ارریہ سمیت سکٹی اسمبلی حلقہ کے لوگوں کا اعزاز میں اضافہ کیا ہے۔ اس کے لیے میں ریاست بہار کے ہر دلعزیز اور مثالی وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انھوں نے ہمارے سکٹی کے ایم ایل اے شری وجے کمار منڈل کو ڈیزاسٹر منیجمنٹ کا وزیر بنا کر پورے سیمانچل کا سر فخر سے اونچا کیا ہے۔ جے ڈی کے لیڈر اور بڑھاؤ سماج ٹرسٹ کے صدر شری منا مشتاق نے شری وجے کمار سے مل کر انہیں گلدستہ پیش کر کے ان کا شاندار استقبال کیا اور انہیں وزیر بنائے جانے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیں اور مختلف صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شری منا مشتاق نے کہا کہ مجھے نہ صرف امید ہے بلکہ مجھے یقین کامل ہے کہ ہمارے ایم ایل اے اور ڈیزاسٹر منیجمنٹ کے وزیر شری وجے کمار منڈل کو جو عہدہ دیا گیا ہے اس پر وہ کھرا اتریں گے اور بلا تفریق پورے بہار میں ترقیاتی امور کو انجام دیں گے۔

ادھر سارن سے بہار میں سارن ضلع کے گڑکھا تھانہ علاقے میں ایک شخص نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ سید سرائے گاؤں کے رہنے والے رام بہادر سنگھ کے بیٹے ونیت کمار سنگھ (35) نے گلے میں رسی کا پھندا ڈال کر چھت سے لٹک کر خودکشی کر لی۔

مکتب معہد القرآن چلہنیاں کی حافظہ ناصحہ اور میمونہ کے لئے منعقد دو روزہ جشن دستار حفظ ختم

ارریہ (اے این بی) ضلع ارریہ کی معروف اور علمی بستی چلہنیاں کی پرانی جامع مسجد میں واقع "معہد القرآن" میں گزشتہ دنوں دو روزہ انعامی مسابقہ وجلسۂ دستار بندی واصلاح معاشرہ کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت مفتی محمد اطہر القاسمی نائب صدر جمعیت علماء بہار نے کی جبکہ نظامت کے فرائض کو ادارہ کے روح رواں مولانا قاری رحمت اللہ قاسمی نے بحسن وخوبی انجام دیا، اس جلسۂ دستار بندی میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے نائب امیر شریعت امارت شرعیہ بہار اڑیسہ و جھارکھنڈ مولانا محمد شمشاد رحمانی قاسمی شریکِ اجلاس ہوئے جبکہ مولانا قاضی وصی احمد نائب قاضی امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ اور دیگر علماء کرام کی تشریف آوری ہوئی اور سبھوں نے جلسہ کو خطاب کیا۔ مہمان خصوصی مولانا محمد شمشاد صاحب رحمانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین اسلام سے

وابستہ کیا ہے، ایمان والا بنایا ہے، یہ ہم سب کے لیے بہت ہی فخر کی بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ مدارس اسلامیہ دین کی حفاظت کے مضبوط قلعے ہیں، ان کو چلانے کی اور ان کی انتظامات کرنے کی ذمہ داری پوری امت مسلمہ کی ہے، اس لئے ہمیں ان اداروں کا بھرپور تعاون کرتے رہنا چاہیے اور اہل مدارس اور علماء کرام سے اپنے آپ کو جوڑے رکھنا چاہیے۔ انہوں ن

اردو-ہندی: ایک زبان، دو رسم الخط - سیاست کا کھیل اور حقیقت...ناگیندر

آج کے دور میں جب بیانیے گھڑنے کا سلسلہ زوروں پر ہے، اردو اور ہندی کے حوالے سے کچھ بھی کہہ دیا جائے، اردو پر جتنے بھی الزامات لگا دیے جائیں، سچ کبھی تبدیل نہیں ہو سکتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اردو اور ہندی کو الگ کیا ہی نہیں جا سکتا، کیونکہ یہ دو زبانیں نہیں بلکہ ایک ہی زبان کے دو رخ ہیں۔ اصل اختلاف زبان کا نہیں بلکہ رسم الخط کا ہے اور وہ بھی اس وجہ سے کہ ہندی کو سنسکرت کی طرف اور اردو کو فارسی کی طرف دھکیلنے کی ایک نا سمجھی یا سوچی سمجھی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں زبانیں عام لوگوں کے لیے مشکل بنتی جا رہی ہیں۔ ہندی اور اردو تو حقیقی معنوں میں سگی بہنیں ہیں، جن کا گرامر آج بھی ایک ہی ہے۔ تازہ تنازعے کے پس منظر میں ایک نظر ڈالتے ہیں۔

اپنی اردو تو محبت کی زبان تھی پیارے،
افسوس! سیاست نے اسے جوڑ دیا مذہب سے

یہ شعر سنتے ہی ذہن میں وہ لمحہ تازہ ہو گیا جب اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی تازہ تقریر سننے کو ملی۔ ابھی میں انہی باتوں پر غور کر رہا تھا کہ کسی نے مجھے لکھنؤ اور ہندی-اردو ادب کی شان رہے پنڈت آنند نارائن ملا کی وہ بات یاد دلائی، جب انہوں نے کہا تھا:

'ملا' بنا دیا ہے اسے بھی محاذِ جنگ،
اک صلح کا پیام تھی اردو زباں کبھی!

اسی لمحے ذہن میں منصور عثمانی کا یہ شعر بھی تازہ ہو گیا:

جہاں جہاں کوئی اردو زبان بولتا ہے،
وہیں وہیں میرا ہندوستان بولتا ہے!

اصل معاملہ کیا تھا؟ وہ لمحہ جب یوگی آدتیہ ناتھ نے اتر پردیش اسمبلی میں اردو کو 'کٹھ ملّوں کی زبان' قرار دیا، تب سے میرا دھیان بار بار ان عظیم شخصیات کی طرف جا رہا ہے جنہوں نے اردو میں ایسے کارنامے انجام دیے جو آج بھی ہماری ثقافت کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ یوگی کا یہ بیان کسی غلط فہمی یا لاعلمی کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ ان کی سیاست اور انتہا پسند نظریے کی گہری جڑوں سے نکلا ایک بیانیہ تھا۔

یوگی نے یوپی اسمبلی میں بجٹ اجلاس کے دوران سماجوادی پارٹی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا، ''یہ لوگ اپنے بچوں کو انگریزی اسکولوں میں پڑھائیں گے اور دوسروں کے بچوں کے لیے کہیں گے کہ اردو پڑھاؤ، انہیں ملا بناؤ، کٹھ ملا پن کی طرف ملک کو لے جانا چاہتے ہیں!''

یہ بیان اس وقت دیا گیا جب سماج وادی پارٹی کے رہنما ماتا پرساد پانڈے نے اردو کو سرکاری زبان کے طور پر قبول کرنے کی بات کہی۔ پانڈے نے اعتراض کیا کہ اگر اردو واقعی 'کٹھ ملّوں' کی زبان ہے تو پھر اردو کے مشہور شاعر فراق گورکھپوری، اردو کے عظیم ناول نگار پریم چند اور اردو کے دیگر ماہرین کو بھی کیا اسی زمرے میں رکھا جائے گا؟

یوگی آدتیہ ناتھ بخوبی جانتے ہیں کہ وہ خود بھی جس زبان میں بات کرتے ہیں، اس میں ہندی اور اردو دونوں کی جھلک موجود ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو ان کی تقریر میں 'اگر'، 'بات'، 'پائیدان'، 'حکومت' اور 'دنیا' جیسے الفاظ شامل نہ ہوتے۔

اردو اور ہندی کی اصل تاریخ کو یاد کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اردو صرف مسلمانوں کی زبان نہیں رہی بلکہ اس کے فروغ میں ہندو دانشوروں، ادیبوں اور صحافیوں کا بھی اتنا ہی حصہ رہا ہے۔ مثال کے طور پر ہندوستان کا پہلا اردو اخبار 'جہاں نما' 1822 میں ہری ہر دت نے نکالا تھا۔ اسی طرح لکھنؤ سے 'اودھ اخبار' بھی ایک ہندو شخصیت، منشی نول کشور نے 1858 میں شائع کیا۔ اس کے علاوہ راجہ رام موہن رائے نے فارسی زبان میں 'مرا?ۃ الاخبار' جاری کیا۔

ہولی، دیوالی اور کرشن بھکتی پر بہترین شاعری کرنے والے نذیر اکبرآبادی کو دیکھیں۔ ان کے لکھے ہوئے ہولی اور دیوالی کے گیت آج بھی مقبول ہیں، ''جب پھاگن رنگ جھمکتے ہوں، تب دیکھ بہاریں ہولی کی۔'' یا دیوالی پر لکھے گئے، ''ہمیں اوائیں دیوالی کی زور بھاتی ہیں، کہ لاکھوں جھمکیں ہر ایک گھر میں جگمگاتی ہیں۔'' یہ وہ حقیقت ہے جو زبان کو کسی مذہب تک محدود نہیں کرتی۔ جب بھی اردو اور ہندی کی بحث چھڑتی ہے، مجھے 'گل نغمہ' جیسا لازوال شعری مجموعہ یاد آتا ہے اور اس کے خالق کا نام ذہن میں آتا ہے، فراق گورکھپوری یعنی یہ شخص صرف 'فراق' ہی نہیں تھا بلکہ اس کا تعلق 'گورکھپور' سے بھی تھا۔ وہی گورکھپور، جہاں سے نکلنے والے ایک 'یوگی' نے اردو کو 'کٹھ ملّوں کی زبان' قرار دیا۔ غور کریں تو فراق کے نام میں 'فراق' بھی ہے اور 'گورکھ' بھی۔ یہ کوئی اور نہیں بلکہ 'رگھوپتی سہائے' تھے، جو نہ جانے کب 'فراق' بن گئے۔

یہ حقیقت ہے کہ فراق گورکھپوری ایک ہندو تھے، مگر اردو ادب میں وہ سب سے نمایاں نام بنے۔ سوال یہ ہے کہ اگر اردو واقعی کسی خاص مذہب سے جڑی ہوتی، تو ایک ہندو شخص اس زبان میں اتنا عظیم کام کیسے کر سکتا تھا؟ اگر اردو واقعی مسلمانوں کی زبان ہوتی، تو کیا ایک ہندو شاعر کو 'ساہتیہ اکادمی ایوارڈ' مل سکتا تھا اور کیا کسی ہندو یا مسلمان نے اس پر اعتراض کیا؟

یہ سوال آج بھی ذہن میں گونجتا ہے، جیسے چند سال پہلے بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کے 'آچاریہ فیروز خان' کے معاملے میں گونجا تھا۔ انہیں سنسکرت پڑھانے کے حق سے محروم کر دیا گیا تھا، صرف اس لیے کہ ان کا نام 'فیروز خان' تھا، حالانکہ وہ سنسکرت کے تمام علمی معیار پر پورے اترتے تھے۔ آج وہ کہاں ہیں، کسی کو معلوم نہیں۔ شاید کسی کو جاننے کی ضرورت بھی نہیں رہی۔

یہ وہی سوچ ہے جو آج اردو کو صرف ایک مخصوص طبقے تک محدود کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہی سوچ ہے جو مغل سرائے، الہ آباد اور فیض آباد جیسے تاریخی شہروں کے نام بدلنے پر اصرار کرتی ہے۔ اگر اردو بولنے والا مسلمان ہوتا ہے، تو پھر ہندی بولنے والا لازمی ہندو کیوں نہیں ہوتا؟ اگر اردو کسی مخصوص مذہب کی زبان ہے، تو پھر وہ عظیم ہندو شعراء کیوں اردو میں شاعری کرتے رہے؟ نذیر اکبرآبادی جیسے شاعروں نے ہولی اور دیوالی پر اتنی خوبصورت شاعری کیوں کی؟

یہ سوال اس وقت بھی اٹھا تھا جب فیروز خان کو سنسکرت پڑھانے سے روکا گیا اور یہ سوال آج بھی ویسا ہی ہے جب یوگی آدتیہ ناتھ اردو کو کسی خاص طبقے کی زبان قرار دیتے ہیں۔ کیا ہم بھول گئے کہ ہندوستان کے معروف ہارٹ سرجن ڈاکٹر منظور حسن آج بھی کسی بھی محفل میں کھڑے ہو کر سنسکرت کے شلوک نما شیشان نروان روپم کو زبردست انداز میں پڑھتے ہیں؟ کیا ہم بھول گئے کہ سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام کو سینکڑوں سنسکرت شلوک زبانی یاد تھے؟

اسی طرح جاوید اختر اور گلزار جیسے شعراء بھی اردو اور ہندی کو الگ ماننے کو تیار نہیں۔ گلزار تو یہاں تک کہتے ہیں کہ دونوں زبانیں ایک ہی ہیں، فرق صرف رسم الخط کا ہے۔

اگر ہم ماضی کی طرف جھانکیں تو ہمیں بنارس کی بینا صاحب کی گلیوں سے گزرتے ہوئے استاد بسم اللہ خان دکھائی دیتے ہیں، جو کمر میں لال انگوچھا باندھے بنیا باغ اور دال منڈی کے راستے پانچ گنگا گھاٹ تک جاتے ہیں، گنگا میں اشنان کرتے ہیں اور سورج کو سلام کرتے ہیں۔ پھر وہ بالاجی مندر جاتے ہیں اور اپنی شہنائی کا ریاض کرتے ہیں۔ ان کے اردگرد بیٹھے لوگ، جو ابھی ابھی گنگا اشنان کر کے آئے ہیں، انہی کی شہنائی کی دھن میں کھو جاتے ہیں۔ یہ وہی بنارس ہے جہاں سنکٹ موچن مندر کے سالانہ تہوار میں استاد بسم اللہ خان کی شہنائی بھی گونجتی تھی، امجد علی خان کا سرود بھی، ذاکر حسین کا طبلہ بھی اور نظامی برادران کی قوالی بھی۔ تو کیا اب ہمیں موسیقی سننے سے پہلے ساز بجانے والے کا مذہب بھی جاننا ہوگا؟

اردو اور ہندی کو بانٹنے کی کوشش کوئی نئی نہیں، مگر یہ حقیقت نہیں بدل سکتی کہ دونوں ایک ہی زبان ہیں۔ جو لوگ ان زبانوں کو مذہب کے خانے میں بانٹ رہے ہیں، وہ دراصل ہندوستان کی مشترکہ ثقافت پر حملہ کر رہے ہیں۔ یہ وقت ہے سوچنے کا کہ ہم اپنی وراثت کو بچائیں گے یا اسے سیاست کی نذر کر دیں گے؟

بنگال کے عوام ووٹر لسٹ کی دھاندلی سے چوکنّا تو ہوئے مگر اب سرگرم ہونا ضروری ہے

خورشید فوزی

بی جے پی نے 2024 میں جن ریاستوں میں حیرت انگیز طور پر کامیابی حاصل کی، اس کی کامیابی کے پیچھے ووٹر لسٹ میں بہت بڑے پیمانے پر بدعنوانی اور ہر وارڈ سے سینکڑوں اور پیچھل ووٹروں کے نام حذف کر لئے جانے کے جو الزامات ابھر کر سامنے آئے اسے تو بادی النظر میں بی جے پی کی سیاسی چال اور ووٹروں سے فریب کرنے کی ہاہا کار مچائی گئی لیکن اس کی گہرائی پر جانے سے پتہ چلا کہ سابق چیف الیکشن کمیشن نے اس فراڈ میں کلیدی رول نبھایا اور اسی وجہ سے ہریانہ، راجستھان، اترا کھنڈ، دہلی، مہاراشٹر وغیرہ میں اسے کامیابی ملی لیکن اس کامیابی پر سبھوں کی نظر کھٹک گئی کہ دال میں کچھ کالا نہیں بلکہ پوری دال ہی کالی ہے۔ اس مرتبہ بی جے پی کی پوری بھگوا بریگیڈ جان توڑ کوشش کر رہی ہے۔ ہندستان کی اصل راجدھانی بنگال جو کبھی ہندستان کی پایہ تخت تھی وہ آج بھی راجدھانی دہلی سے زیادہ مشہور اور غریب پرور اسٹیٹ ہے اس ریاست پر قبضہ کیا جائے اور بنگال سے ممتا بنرجی کی حکمرانی ختم کی جائے اور بنگال میں بھگوا بریگیڈ چھا جائے اور اس سرزمین پر کنول کا پھول کھل جائے لیکن دنیا میں ہر بیماری کا علاج ہے لیکن خوش فہمی اور اس سے بڑھ کر غلط فہمی کا کوئی علاج نہیں ہے۔ بی جے پی کی مرکزی قیادت اگر ایسا سوچ رہی ہے کہ آر ایس ایس کے چیف موہن بھاگوت فروری کے مہینے کے اواخر میں 10 دنوں تک بنگال میں قیام کیا اور بار بار ہندوؤں بالخصوص بنگال کے ہندوؤں سے یہ گزارش کرتے رہے کہ بنگال میں تمام ہندوؤں کو متحد ہو جانا چاہئے اور اگر وہ متحد نہیں ہوئے تو بکھر کر رہ جائیں گے اور ان کی باتیں سن کر بنگال کے ہندو یہ سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ کیا وہ واقعی میں متحد نہیں ہیں اور کیا بھاگوت اپنی سمجھ کے مطابق بنگال کے ہندوؤں کو بکھرا ہوا سمجھ رہے ہیں، لیکن بھاگوت در پردہ بنگال کے ہندوؤں کو یہ درس دے رہے تھے کہ وہ اگر ہندو ہیں تو پھر بنگال میں بی جے پی ناکام کیوں ہے کیونکہ آزادی کے بعد سے اب تک کیوں 78 برسوں سے وہ بنگال میں کانگریس، لیفٹ اور ترنمول کانگریس کی حمایت کرتے رہے ہیں بھاگوت کو اسی بات پر حیرت ہے کہ بنگال کے ہندو اپنے آپ کو بی جے پی کے جھول جھمیلے سے دور رکھے ہوئے ہیں 1947 سے 1977 تک 30 برسوں تک کانگریس نے بی جے پی کو پاس پھٹکنے نہیں دیا اور 1977 سے 2011 تک لیفٹ نے اسے عضو معطل بنائے رکھا اور 2011 سے 2025 یعنی ٹوٹل 76 برسوں تک بی جے پی کو بنگال میں سر اٹھانے کا موقع نہیں ملا، لیکن اس وقت جبکہ بی جے پی نے الیکشن کمیشن کے تعاون سے پھیلائے ہوئے جال میں ہریانہ، راجستھان، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، دہلی وغیرہ میں ووٹر لسٹ میں بدعنوانی کر کے جیتنا شروع کیا تو انہیں ایک نئی راہ امید نظر آئی کہ جب الیکشن کمیشن کا ہاتھ اس کے سر پر ہے تو پھر کیا غم ہے آدھی جیت تو ابھی سے حاصل ہو چکی ہے۔ بنگال کی قابل فخر اور سیکولر حکمراں ممتا بنرجی جنہیں غریبوں اور مجبوروں کا مسیحا کہا جاتا ہے، انہوں نے یہاں کے لوگوں خصوصاً خواتین اور طالبات کی زندگی کو بہتر، شاندار اور خوشگوار بنانے کے لئے بہت کچھ کیا ہے اور ان کے دوارے سرکار پروگرام میں بنگال کے لوگوں کے لئے 101 اسکیمیں ہیں، لہذا بنگال کے عوام جنہیں اس ریاست میں ہر طرح کی آسانیاں حاصل ہیں، وہ کیوں ان لٹیروں اور فسادیوں کو ووٹ دینے لگیں جنہوں نے گجرات اور مظفر نگر میں 2002 اور 2013 میں اس طرح سے وہاں کی زمین کو لوگوں کے خون سے سرخ کیا کہ ہر کسی نے اندازہ لگا لیا کہ اس پارٹی کو جو عرف عام میں بھارت جلاؤ پارٹی کہلاتی ہے اس کی فطرت کیا ہے اور اس کا نصب العین کیا ہے۔ ابھی ایک صوفی سنگیت کے پروگرام میں پی ایم مودی نے شرکت کی تھی اور اپنے بیان میں ایسی چمکار پیدا کی تھی کہ صوفی سنگیت دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے اور صوفیانہ سنگیت کی لے جب بلند ہوتی ہے تو دل کی گہرائیوں سے بلند ہوتی ہے اور صوفیوں نے ہندستان کو اپنایا تھا اور یہاں کی تہذیب و تمدن کی مٹی کو اپنایا تھا۔

سوچنے والی بات ہے کہ پی ایم مودی بڑے اچھے جملے باز ہیں، ایک طرف وہ صوفیوں اور ولیوں کی بات کر کے یہ منوانا چاہتے ہیں کہ وہ دل کی گہرائیوں سے صوفی اور ولیوں کے قدر دان ہیں اور دوسری طرف ایک سرے سے مسلمانوں کی مسجدیں، مزارات، عیدگاہوں پر کوئی نہ کوئی بھگوان پیدا کر کے مسجد کو نیست و نابود کیا جا رہا ہے اور مودی ہندستان میں کلہاڑا باز اور یوگی کو بلڈوزر باز مانا جا رہا ہے اور فرقہ پرستی کی لے میں اس ملک سے مسلمانوں کو تباہ و برباد کیا جا رہا ہے اور عرب ممالک اس کے لئے مودی کو اپنے ملک کا پروقار ایوارڈ دے رہے ہیں کہ وہ ہندستان کا غریب پرور اور اقلیت نواز وزیر اعظم ہے۔ ایسے لوگوں کی پہچان بتائی ہے تو صرف مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے، ورنہ زیادہ تر اپوزیشن بشمول نائیڈو (آندھرا پردیش)، نتیش کمار (بہار) تو بی جے پی کی گود میں جا بیٹھے ہیں اور یہ غریب اور اقلیت دشمن بی جے پی حکومت مسلمانوں کی وقف جائیدادوں کو بھی غصب کرنے کی سازش چل چکی ہے۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بی جے پی اور پی ایم مودی کی حالت دگرگوں کر رکھی ہے اور جس دن بھی تمام اپوزیشن پارٹیوں میں پیدا اتحاد ہو گیا وہ دن بی جے پی کے لئے تاریک دن ہوگا جس کے بعد اس کا وجود تاریک بر اعظم میں معلق نظر آئے گا۔ اگرچہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ابھی حال میں نریندر مودی کی حقیقت اجاگر کر دی ہے لیکن خوشامدانہ انداز اور بار بار گلے سے لپٹ جانا اور اس طرح سے بانہیں پھیلا کر اس کی طرف بڑھنا کہ دیر ہو گئی تو کہیں ٹرمپ منہ موڑ کر نہ چلے جائیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۳ مارچ ۲۰۲۵ء

امریکہ نے یوکرین کو بلیک میل کرنا شروع کیا
روس کی حمایت اور تیسری عالمگیر جنگ کی دھمکی

صیہونیت نواز امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اسی ہفتے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے ساتھ اسلحہ فروخت کا معاہدہ کیا اور 20 کھرب ڈالر کے خطرناک ہتھیار اسرائیل کو فروخت کئے۔ چونکہ ٹرمپ اسرائیلی وزیر اعظم کے اس عطیہ سے بہت خوش ہیں جس میں اس نے ٹرمپ سے کہا تھا مائی لارڈ میں نے امریکی فوجی اڈہ اور سیاحت کے لئے بہترین وسیع و عریض زمین جو غزہ پٹی کہلاتی ہے وہ امریکہ کے لئے بالکل خالی کرا دی ہے اور وہاں رہنے والے فلسطینی خاندان کے ایک ایک فرد کو قبر میں سلا دیا گیا ہے لہذا اب اس سرزمین میں بلاخوف و خطر جا کر جائزہ لے لیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی صدر کو غزہ پٹی کی پیشکش اس طور پر کی جیسے وہ ان کے باپ کی زمین ہو اور وہاں رہنے والے تمام مکینوں کو موت کی چادر میں لپیٹ دیا گیا ہے اور اب وہ سرزمین وہ امریکہ کو پیش کرنا چاہتے ہیں۔ نیتن یاہو کی اس دوغلانہ پیشکش پر پہلی مرتبہ چند عرب ممالک نے مخالفانہ انداز اپنایا ہے کیونکہ انہیں ڈر ہو چلا ہے کہ اگر غزہ پٹی میں امریکہ نے اپنا فوجی اڈہ بنا لیا تو پھر وہ اسی جگہ سے پورے مغربی ایشیا کو کنٹرول کرے گا اور بتدریج عرب ممالک ایک ایک کر کے امریکہ کے مطیع ہوتے چلے جائیں گے لہذا مستقبل کے اس خطرے کو ٹالنے کے لئے عرب کے چند ممالک آواز اٹھا رہے ہیں لیکن ان کی آواز گویا شبنم سے نہا کر سمٹی سمٹائی پر کشش شکل میں کہہ رہی ہو، ''نہیں حضور آپ ایسا نہ کریں'' دراصل عرب ممالک کو اس کا کوئی افسوس نہیں ہے کہ انہی کے فلسطینی بھائیوں کی لاشیں اسی پر سکوت زمین میں اجتماعی قبروں کی شکل میں موجود ہیں۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ یہ کہتی ہے کہ اسرائیلی بمبار طیاروں کے علاوہ بہت سارے خطرناک بم اسرائیل کو فروخت کئے گئے ہیں۔

دوسری طرف ٹرمپ اور نائب صدر وینس نے یوکرین کے صدر زیلنسکی کے ساتھ بات کی اور زیلنسکی نے ٹرمپ کے اقدامات پر تنقید کی جب اس نے روس کے اشارے پر کہہ دیا کہ زیلنسکی فی الفور جنگ بندی کی بات کرے ورنہ اقتدار اس کے ہاتھوں سے جاتا رہے گا۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کی مذمت کی کہ اتنے برسوں تک امریکہ اسے ہر طرح سے فوجی آلات سے آراستہ کرتا رہا لیکن زیلنسکی اس قدر بے حس ہے کہ وہ امریکہ کا شکر گزار تک ہونا نہیں چاہتا۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو حکم دیا کہ وہ فوراً روس سے گفت و شنید کرے اور اس جنگ بندی کو روکنے کے اقدامات کرے اور اگر زیلنسکی جنگ جاری رکھنا چاہتا ہے تو پھر اسے اقتدار سے ہاتھ دھونا پڑے گا۔ زیلنسکی نے امریکی صدر کے تیور کا بہت برا منایا اور کہا کہ اس نے روس کے ساتھ ساز باز کر کے اس کی تضحیک کرنے کی کوشش کی ہے۔ دوسری طرف نائب صدر وینس نے زیلنسکی کی سرزنش کی اور کہا کہ اس نے میڈیا کے سامنے یہ ساری فضول باتیں کر کے امریکی صدر ٹرمپ کو نیچے گرانے کی کوشش کی ہے اس نے اوول آفس پہنچ کر میڈیا والوں کے سامنے ٹرمپ کی تضحیک کی اور یہ بہت ہی افسوسناک بات ہے۔ وینس نے زیلنسکی سے کہا کہ آپ اس وقت اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ زور زبردستی کر کے اپنا کوئی مطالبہ منوا سکیں۔ ٹرمپ نے اس موقع پر لقمہ دیا کہ زیلنسکی اس وقت جیسی باتیں کر رہے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ تیسری عالمگیر جنگ کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ زیلنسکی یا تو میرے کہنے کے مطابق ایک معاہدہ کرے یا پھر امریکہ خود کو الگ کر لے گا جس کے بعد وہ روس سے خود سمجھ لے کہ اسے کیا کرنا ہے لیکن مستقبل میں وہ امریکہ سے کسی مدد کی امید نہ رکھے۔ واضح رہے کہ زیلنسکی نے امریکی ہتھیار کی ڈیلینگ کے لئے امریکہ سے معدنیاتی ٹرانسفر کا معاہدہ کیا ہے جس سے کھربوں ملین ڈالر کی معدنیات سے امریکہ مالا مال ہو سکتا ہے لیکن اس وقت جس طرح سے غصے میں بھرے زیلنسکی نے ٹرمپ کے دفتر سے خود کو نکالا اس سے ثابت ہوا کہ معاملہ اب بہت ہی سنگین رخ اختیار کر سکتا ہے۔ (خ الف ف)

محمد ابوالفضل فاروقی: ’محروم تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے‘

[آمد: 26 اگست 1940 رخصت: 24 مارچ 2018]

محمد عارف اقبال

دہلی کی معروف سماجی، تعمیری اور جامعہ نگر (نئی دہلی) کے وسیع علاقے میں مقبول عام شخصیت محمد ابوالفضل فاروقی کا 24 مارچ 2018 کو انتقال ہوگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون! ان کی عمر تقریباً 78 برس تھی۔ مرحوم گزشتہ 25 برسوں سے شوگر اور دیگر قسم کے عوارض میں مبتلا ہونے کے سبب اپنے گھر واقع ابوالفضل انکلیو کے اپنے مخصوص کمرے تک محدود ہوگئے تھے۔ وہ مسلسل ڈاکٹرز کی نگہداشت میں رہتے تھے۔ وہ انتہائی خوش اخلاق اور مہمان نواز تھے۔ پس ماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں، ایک بیٹا شامل ہیں۔ ایک بیٹی عائشہ فاروقی (45 سال) ذہنی طور پر معذور ہے جس کی شادی نہیں ہوسکی۔ مرحوم کی تدفین دوسرے دن بعد نماز ظہر بٹلہ ہاؤس قبرستان میں ہوئی۔ محمد ابوالفضل فاروقی اپنی انسان دوستی، خدمت خلق اور فلاحی و رفاہی کاموں کے لیے مدتوں یاد رکھے جائیں گے۔ ان کا ایک بڑا کارنامہ جامعہ نگر (اوکھلا گاؤں) میں ابوالفضل انکلیو کا قیام ہے۔ اسی وجہ سے ’شاہین باغ‘ کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے جماعت اسلامی ہند کو ایک بڑی اراضی دوسرے گاہکوں سے کم ریٹ پر صرف 50 روپے مربع گز کے حساب سے فروخت کی۔ اس معاملے کو ڈیل کرنے میں جماعت کے سکریٹری (مولانا) محمد شفیع مونس مرحوم اور صاحبزادہ عبدالعظیم خاں مرحوم (سکریٹری مالیات جماعت اسلامی ہند) کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ خود مرحوم فاروقی صاحب دونوں بزرگوں کی بہت عزت کرتے تھے اور عبدالعظیم خاں صاحب کو تو اپنا پیر مانتے تھے۔ مرکز جماعت اسلامی ہند نے سب سے پہلے وہاں مسجد اشاعت اسلام کی بنیاد ڈالی تھی۔ اس کے برسوں بعد مرکز کی عمارتوں کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ اس مرکز کی وجہ سے ہی وہاں دیگر افراد بھی آکر بسنے لگے جن کو فاروقی صاحب نے واجبی قیمت پر زمینیں فراہم کیں۔ مرکز جماعت اسلامی کے عزم و ارادے کو دیکھتے ہوئے ہی دیگر مسلم تنظیموں اور اداروں کو تحریک ملی۔ ابوالفضل فاروقی صاحب زمین کی تجارت ضرور کر رہے تھے لیکن ان کے نزدیک جامعہ نگر میں مسلمانوں کو آباد کرنا ایک مشن کی طرح تھا۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کی ایک بڑی آبادی جمع ہوگئی۔ متعدد تعلیمی ادارے اور مدارس کے ساتھ 53 سے زائد مسجدیں تعمیر ہوگئیں۔ ملک کی بڑی بڑی اہم ملی جماعتوں کے مراکز یہاں قائم ہوگئے۔ فاروقی صاحب نے تجارت ضرور کی لیکن اس سلسلے میں ان کو جو قربانی دینی پڑی اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان کی سدا بہار اور قابل رشک صحت مسلسل متاثر ہونے لگی جس کی وجہ سے انہوں نے اپنے مشن کی تکمیل کے بعد کاروبار کی بساط عملاً لپیٹ دی تھی اور اپنے گھر تک محصور ہوگئے تھے۔ ان کی زندگی میں بے شمار ’نشیب و فراز‘ تھے لیکن ’نشیب‘ کا کرب ان پر زیادہ اثر انداز ہوا تھا۔ ابوالفضل انکلیو میں انہوں نے جن دیگر افراد کو زمین فروخت کی تھی ان میں سے بعض نے مکاریاں دکھانی شروع کردی تھیں، جس سے وقتی طور پر فاروقی صاحب کی شبیہ مجروح ہوئی۔ ان کے انتقال پر دہلی کی سرکردہ شخصیات، ملی رہنماؤں اور انجمنوں کی طرف سے اظہار افسوس کیا گیا۔ ایک تعزیتی نشست کا اہتمام عالمی یوم اردو آرگنائزنگ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر سیّد احمد خاں کی طرف سے دریا گنج، نئی دہلی میں کیا گیا۔ اظہار تعزیت کرتے ہوئے ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے کہا کہ ”ابوالفضل فاروقی ہماری تنظیم کے سرپرستوں میں شامل تھے۔ مرحوم انتہائی ملنسار، مخیر اور خدا ترس انسان تھے۔ سماجی اور رفاہی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ مسلمانوں میں تعلیمی بیداری اور اس کے حصول کے لیے آخری دم تک کوشاں رہے۔ انہوں نے اپنی سوانح حیات ’نشیب و فراز‘ کے نام سے جنوری 2000 میں شائع کرائی تھی جس کی تدوین اور ایڈیٹنگ ’اردو بک ریویو‘ کے ایڈیٹر محمد عارف اقبال نے کی تھی۔“ محمد ابوالفضل فاروقی اتر پردیش کے ضلع بلیا کے تحصیل چندائربلی پور گاؤں میں 26 اگست 1940 کو پیدا ہوئے۔ اب یہ تحصیل بلتھرا روڈ سے موسوم ہے۔ ان کے والد ابوالبرکات (مرحوم) پولیس ہیڈ کانسٹبل تھے۔ انتہائی شریف النفس انسان تھے۔ ان کی والدہ بھی دین دار خاتون تھیں۔ فاروقی صاحب اپنی والدہ سے بے حد محبت کرتے تھے۔ وہ بھی ان کو عزیز رکھتی تھیں کیونکہ فرماں بردار تھے۔ ان کا گھرانہ خوش حال تھا۔ 1959 میں گورکھپور کے جارج اسلامیہ ہائر سکنڈری اسکول، بخشی پور سے بارہویں درجہ (F.Sc) کا امتحان پاس کیا۔ اس کے بعد اپنے رشتے کے بہنوئی پروفیسر قاضی اشفاق احمد صاحب (و: 10 فروری 2022) کے مشورے سے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ انجینئرنگ میں داخلہ لیا۔ اس زمانے میں قاضی اشفاق احمد جامعہ کے انجینئرنگ فیکلٹی میں استاد تھے۔ وہ کچھ دن IIT دہلی میں بھی استاد رہے۔ 1963 میں انہوں نے آسٹریلیا جانے کا فیصلہ کرلیا جس کی وجہ سے فاروقی مرحوم ان کی شفقت سے محروم ہوگئے۔ سڈنی میں ان کی ذاتی لائبریری تھی اور اپنا Multilingual اخبار "Insight" نکالتے تھے۔ فاروقی صاحب نے 1965 میں سول انجینئرنگ میں ڈپلوما کے بعد اسی سال D.T.U. یعنی دہلی ٹرانسپورٹ یونین میں سیکشن آفیسر کی حیثیت سے جوائن کرلیا۔ اس وقت حکومت دہلی کے اس ادارے کے جنرل مینیجر خورشید عالم خاں تھے۔ یہی ادارہ اب D.T.C. کے نام سے جانا جاتا ہے۔ خورشید عالم خاں سے ابوالفضل فاروقی کے گھریلو تعلقات تھے۔ خورشید عالم خاں بعد میں صوبہ کرناٹک کے گورنر بھی بنائے گئے۔ فاروقی صاحب نے نوکری تو کرلی تھی لیکن مطمئن نہیں تھے، اس لیے 13 برسوں کے بعد ملازمت سے مستعفی ہوگئے اور اپنا کاروبار شروع کیا۔ شروع میں Stone Crushing Co. میں اشتراک کیا۔ بعد میں کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی غازی آباد بنائی اور اس کے جنرل سکریٹری ہوئے۔ یہیں سے ان کے عروج یا فراز کی کہانی کا آغاز ہوتا ہے۔ اللہ نے انہیں بے انتہا نوازا۔ انہوں نے دہلی وسندھرا سے قریب ابوالفضل اپارٹمنٹ قائم کیا جس میں اعلیٰ تعلیم یافتہ تاجر، گورنمنٹ ملازمین اور آفیسرز کو مناسب داموں پر فلیٹس مہیا کرائے۔ اوکھلا گاؤں میں ابوالفضل انکلیو کی بنیاد رکھی۔ اپنی قیام گاہ بھی انہوں نے اسی گاؤں میں تعمیر کرائی۔ کیونکہ وہ شروع سے سادہ مزاج اور گھل مل کر رہنے والے انسان تھے۔ وہ چاہتے تو خود کسی اپارٹمنٹ میں رہنے کو ترجیح دیتے۔ ان کی شادی 15 فروری 1968 کو دیوریا کے ایک نامور وکیل اور ایم ایل اے کی بیٹی محترمہ جعفری سے ہوئی۔ ان کی اہلیہ جعفری فاروقی بی اے، بی لب تھیں اور شادی سے قبل منسٹری آف ڈیفنس کے تحت لکھنؤ میں لائبریرین رہیں۔ شادی کے بعد چند برس انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی ذاکر حسین لائبریری میں بھی کام کیا۔ محترمہ جعفری ایک وفاشعار خاتون ہیں۔ وہ اپنے شوہر ابوالفضل فاروقی صاحب کا خاص خیال رکھتی تھیں۔ محمد ابوالفضل فاروقی (مرحوم) سے راقم کا تعارف 1999 میں سی سی آر یو ایم کے میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سیّد احمد خاں کے ذریعہ ہوا۔ پہلی ہی ملاقات میں وہ میرے گرویدہ ہوگئے اور مجھے اپنی ’سوانح حیات‘ لکھنے کے لیے آمادہ کرلیا۔ کم سے کم تین مہینے تک ہر ہفتہ وہ اپنی داستانِ حیات بیان کرتے اور راقم نوٹس (notes) لیتا رہتا۔ اس کے بعد میرے لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ سوانح مکمل ہونے کے بعد فاروقی صاحب نے اسے حرف حرف سنا اور پڑھا بھی۔ اس کے بعد ان کا تبصرہ یہی تھا کہ میں نے وہی باتیں لکھی تھیں گویا وہی جو ان کے دل میں تھیں۔ مسودے کی ایڈیٹنگ کا فریضہ ادا کرنے کے بعد ان کی سوانح ’نشیب و فراز‘ کا پہلا ایڈیشن 2000ء میں منظر عام پر آیا۔ اسی سال ان کے اکلوتے بیٹے اسعد فاروقی کا عقد محترمہ نویرہ سے 26 جنوری کو ہوا۔ نویرہ کے والد یعنی فاروقی صاحب کے سمدھی عماد الحسن آزاد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی میں شعبہ اسلامک اسٹڈیز میں پروفیسر تھے۔ اس وقت ان کی بہو نویرہ نے جامعہ سے انگریزی میں بی اے اور بی ایڈ کی ڈگریاں لی تھیں۔ بعد میں انہوں نے ایم اے پاس بھی کیا۔ ابوالفضل فاروقی فی الحقیقت پکے اور پیشے ور تاجر نہیں تھے۔ لہٰذا تجارتی ذہن نہیں رکھتے تھے۔ تاہم معاملات کے کھرے انسان تھے۔ وہ ایک حساس دل رکھتے تھے۔ Real Estate کی تجارت میں اپنی انسانیت نوازی سے انہوں نے تلخ تجربات کے کڑوے گھونٹ بھی نگلے تھے۔ اس کا اندازہ ان کی سوانح حیات ’نشیب و فراز‘ کے مطالعے سے ہوسکتا ہے۔ اس کا ہندی اور انگریزی ایڈیشن بھی بعد میں شائع ہوا۔ انگریزی ایڈیشن فاروس میڈیا کے زیر اہتمام شائع ہوا تھا جس کے مترجم معروف سینئر صحافی رضوان اللہ (فاروقی) تھے۔ فاروقی صاحب نے اپنی اس ’سوانح حیات‘ میں اپنے طالب علمی کے دور کے جامعہ کا بھی جائزہ لیا ہے۔ انہوں نے بڑے واضح انداز میں جامعہ کیمپس کی خوبیوں اور خرابیوں کو بیان کیا ہے۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کو وہ ایک شفیق اور دین دار انسان سمجھتے تھے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ”ان کی حیثیت جامعہ میں ایک ’شفیق ماں‘ کی تھی۔“ (نشیب و فراز، ص: 31) دوسری طرف پروفیسر مجیب کے بارے میں فاروقی صاحب نے لکھا: ”پروفیسر مجیب صاحب کا طویل دورِ وائس چانسلری جامعہ کے لیے انتہائی مہلک اور دردناک تھا۔ وہ تاحیات ایک ’ڈکٹیٹر‘ کی حیثیت سے جامعہ میں رہے۔ ان کا تعلق ابتدا ہی سے کانگریسی لیڈروں سے رہا لہٰذا باوجود مخالفت کے وہ اپنے عہدے پر قائم رہے۔ ان کی اوّلین کوشش یہی رہی کہ جامعہ کسی بھی اعتبار سے ترقی کی منزل پر گامزن نہ ہوسکے۔“ (نشیب و فراز، ایڈیشن: 2003، ص: 32) انہوں نے اس زمانے میں جامعہ میں موجود دیگر اساتذہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ فاروقی صاحب اپنی ’سوانح حیات‘ میں جہاں جامعہ کے خوش گوار دور کو یاد کرتے ہیں جبکہ وہ طالب علم تھے، 1999 کے آخر میں یعنی آج سے تقریباً 24 سال قبل انہوں نے جامعہ کے ماحول پر کچھ اس طرح تبصرہ کیا: ”جامعہ کے ایک سابق طالب علم اور ایک پڑوسی ہونے کے ناطے جو کرب میں محسوس کرتا ہوں شاید کم ہی لوگوں کے حصے میں آیا ہے۔ ممکن ہے کہ جامعہ کے قریب رہنے والے دیگر معزز حضرات بھی جامعہ کی موجودہ افسوس ناک صورت حال پر آنسو بہاتے رہے ہوں۔ چونکہ میں نے اپنی کھلی آنکھوں سے جامعہ کے شفاف ماحول کو دیکھا ہے، اپنی جوانی کا ایک معتدبہ حصہ جامعہ کے محنتی، ایماندار اور باکردار اساتذہ کے درمیان گزارا ہے لہٰذا جب اس شفاف ماحول کو بے گور و کفن دفن ہوتے ہوئے دیکھتا ہوں تو کرب کا احساس دوبالا ہوجاتا ہے۔“ (نشیب و فراز، ص: 35، ایڈیشن: 2003) ابوالفضل فاروقی صاحب نے اپنی حیات میں ایک بڑا فیصلہ یہ لیا کہ انہوں نے زمین کے کاروبار کی بساط لپیٹ کر اپنے اکلوتے بیٹے اسعد فاروقی کے لیے اور بہو نویرہ کی خصوصی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے نوئیڈا کے سیکٹر 62 میں ایم اے ایف اکیڈمی کی بنیاد رکھی۔ اس کی تعمیر میں انہوں نے اپنا پورا سرمایہ لگادیا۔ اس اسکول کی کمیٹی میں انہوں نے بااثر افراد اور ماہرین تعلیم کو رکھا۔ یہ پبلک اسکول سینئر سکنڈری سطح کا تھا۔ اس کا نصاب CBSE کے مطابق رکھا گیا اور اسکول کے آغاز سے قبل ہی CBSE سے رجسٹرڈ کرایا گیا۔ راقم کے مشورے سے انہوں نے درجہ اول سے اپنے اسکول میں ایک مضمون اردو بھی رکھا جسے CBSE سے منظور کرایا۔ اسی طرح انہوں نے راقم کی تجویز پر حضرت علیؓ کے قول ’العلم سلاحٌ‘ کی بنیاد پر اسکول کا سلوگن Knowledge is our Weapon کو منظور کیا۔ انہوں نے اپنی ’سوانح حیات‘ میں لکھا ہے: ”نوئیڈا میں فی الوقت 10+2 اسکولوں کی تعداد 50 ہے۔ لیکن ایم اے ایف اکیڈمی پہلا اسکول ہے جس کا فاؤنڈر ایک مسلمان ہے۔ 10+2 اسکولوں کی ایک بڑی تعداد کے درمیان ہمارے اسکول کی حیثیت 32 دانت کے درمیان ایک زبان کی سی ہے۔ لیکن اسکول کے مشاورتی بورڈ سے جو شخصیات وابستہ ہیں ان کے تعارف کے بعد یہ اندازہ کرنا مشکل نہیں ہوگا کہ اس اسکول کا فاؤنڈر یقیناً ایک مسلمان ہے لیکن تنگ نظر نہیں ہے۔ ہم ہر مسئلہ کو وسیع تناظر میں دیکھتے ہیں۔“ (نشیب و فراز، ایڈیشن: 2003، ص: 214) ان کا مشاورتی بورڈ جن آٹھ افراد پر مشتمل تھا ان میں دو مسلمان پدم شری ڈاکٹر ایم رحمٰن (I.A.S.) اور مسٹر منظور احمد (I.P.S.) کے علاوہ چھ معروف و ممتاز غیر مسلم افراد ماہرین تعلیم تھے۔ وہ خود اس اسکول کے فاؤنڈر چیئرمین تھے اور بسترِ علالت سے تمام امور سنبھالے ہوئے تھے۔ بیس ہزار مربع میٹر کی اراضی پر اسکول کی تعمیر کا کام 2001 میں شروع ہوگیا تھا۔ یہ اسکول اس لحاظ سے بے حد مثالی تھا کہ اس میں طلبا کے لیے تمام جدید سہولیات کے ساتھ صفائی ستھرائی اور کھلی فضا میں تعلیم کا انتظام کیا گیا تھا۔ پہلا سیشن 2002-2003 سے شروع ہوا۔ اس طرح یہ اسکول تقریباً دس برسوں تک کامیابی سے چلتا رہا۔ ان کے بیٹے اور بہو کے لیے یہ ایک نعمت غیر مترقبہ کی مانند تھا۔ لیکن فاروقی صاحب کی زندگی میں ایک ایسی آزمائش آئی کہ ان کے حسین خواب کی عمارت یک لخت زمین بوس ہوگئی۔ ایک کربناک و المناک حادثے نے ان کو اندر سے ریزہ ریزہ کردیا۔ انہوں نے اس مثالی اسکول کو فروخت کرنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے اپنی حیات میں ہی تمام بچوں (بالخصوص بیٹیوں) کو وراثت کے طور پر ان کا حق دے دیا۔ فاروقی صاحب ایک دردمند دل انسان تھے۔ سخاوت ان میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی۔ وہ کسی بھی سائل کو خالی ہاتھ نہیں جانے دیتے تھے۔ وہ اپنے محسن کو بڑے احترام اور شفقت سے یاد کرتے تھے۔ ایسا انسان یقینی طور پر اپنے رب سے قریب ہوگا۔ آخری ایام میں وہ اپنا احتساب زیادہ کرنے لگے تھے۔ وہ دین کے جاننے والوں سے ماضی کے اپنے ان گناہوں کا تذکرہ کرتے تھے جن کا ارتکاب خاص طور سے کاروبار کے سلسلے میں انہوں نے کیا تھا۔ ان میں بیشتر گناہ ہندوستانی سرکاری مشنری کے حوالے سے تھے یعنی سرکاری عملے کو رشوت دے کر ہی بہت سے معاملات طے کیے جاتے تھے۔ اس بارے میں وہ سخت افسوس کرتے تھے اور اللہ سے معافی مانگتے رہتے تھے۔ فاروقی صاحب کی اس مقبولیت کا اندازہ کیجیے کہ جب ان کی کتاب ’نشیب و فراز‘ منظر عام پر آئی تو جہاں اردو کے قارئین نے ایک Real Estate Builder کی سوانح کو دلچسپی سے پڑھا وہیں پیرس کے ایک ریسرچ اسکالر لارین گیئے (Laurent Gayer) نے اس کتاب کو اپنے ایک تحقیقی مقالے کا موضوع بنایا۔ اس مقالے کا عنوان ہے: "I never held Money with Constructions:my Teeth of Exemplarity in Abul Fazl arooqi Nasheb-o Faraz" لارین گیئے نے ابوالفضل فاروقی کی سوانح ’نشیب و فراز‘ اور اس کا انگریزی ترجمہ Downs Ups کی روشنی میں تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ ریسرچ اسکالر کے اس مضمون کے مکمل متن کا آن لائن مطالعہ http//samaj.revues.org پر کیا جاسکتا ہے۔ اس مضمون کا اردو ترجمہ و اختصار ڈاکٹر سیّد تنویر حسین نے کیا تھا جو ’اردو بک ریویو‘ کے دو شماروں (جولائی، اگست، ستمبر اور اکتوبر، نومبر، دسمبر 2016) میں شائع ہوا۔ حقیقت یہ ہے کہ محمد ابوالفضل فاروقی جیسے فراخ دل اور سخی تاجر پیشہ انسان نایاب ہیں۔ ملک و ملت کے لیے ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ اللہ رب العزت ان کی مغفرت فرمائے، اور نیکیوں کو قبولیت کا شرف بخشے۔ آمین!

رابطہ: 9953630788

تعلیم میں مثبت تجربے یا سیاست؟

پروفیسر مشتاق احمد

دنیا میں جتنے بھی چھوٹے بڑے ترقی یافتہ ممالک ہیں ان کی ترقی اور معاشی استحکام صرف اور صرف معیاری تعلیم، تغیر زمانہ کے ساتھ تعلیمی شعبے کی ہم آہنگی، عصری تقاضوں کے مطابق تعلیمی نصاب میں تبدیلی اور شعبۂ تعلیم کو سیاست کی شطرنجی چال سے پاک رکھنا ہے۔ بلاشبہ یہ حقیقت مسلّم ہے کہ تعلیم کی حیثیت انسانی معاشرے کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی ہے اور اسی نسخے کو مغربی ممالک نے عملی طور پر اپنانے کی کوشش کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایک چھوٹا سا ملک فینلینڈ معیاری بنیادی تعلیم کے معاملے میں عالمی نقشے پر نمایاں ہے بلکہ امریکہ، جرمنی اور فرانس جیسے ترقی یافتہ ممالک بھی پرائمری اور سکنڈری معیاری تعلیم کے معاملے میں فینلینڈ سے پیچھے ہے۔ مگر افسوس صد افسوس کہ ہمارے ملک میں دیگر شعبے کی طرح تعلیم کو بھی سیاسی چشمے سے دیکھنے کی کوشش کی جاتی رہی ہے اور مثبت تجربے کی عاڑ میں اپنے سیاسی مفاد کو اولیت دی جاتی رہی ہے۔ حالیہ دہائی میں بھی یہ روش عام ہے بلکہ تلخ سچائی تو یہ ہے کہ گذشتہ حکمراں جماعتوں سے کہیں زیادہ موجودہ حکومت میں تعلیم کو سیاسی حربے کے طور پر اپنایا جارہا ہے نتیجہ کہ تجربے تو خوب کئے جارہے ہیں لیکن اس کے نتائج صفر ہیں۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 سے یہ امید بڑھی تھی کہ ملک میں تعلیمی نظام میں تبدیلی کے ساتھ ساتھ قدرے بہتری بھی آئے گی۔ بالخصوص لسانی فروغ کا راستہ ہموار ہوگا اور ملک کی مختلف علاقائی زبانوں کو ترقی کرنے کا موقع ملے گا۔ کیوں کہ اس پالیسی میں مادری زبان کے ذریعہ تعلیم دینے کی وکالت کی گئی ہے اور ہندوستان جیسے کثیر اللسان ملک کے لئے یہ خوش آئند قدم ہے۔ کیوں کہ دنیا کے بیشتر بڑے ترقی یافتہ ممالک میں بچوں کو مادری زبان میں تعلیم دینے کی وجہ سے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔ مثلاً چین، جاپان، جرمنی اور روس میں نہ صرف اسکولی تعلیم بلکہ پیشہ ورانہ تعلیم بھی مادری زبان میں حاصل کرنے کی روایت ہے۔ اس نئی پالیسی میں بھی میڈیکل اور انجینئرنگ جیسے پیشہ ورانہ تعلیم بذریعہ مادری زبان حاصل کرنے کی وکالت کی گئی ہے اور حکومت نے اس کے لئے اقدام بھی اٹھائے ہیں۔ لیکن اس پالیسی کا نفاذ بھی اب تک پورے ملک میں یکساں طور پر نہیں ہوسکا ہے۔ حال ہی میں تامل ناڈو کے وزیر اعلیٰ اسٹالین نے سہ لسانی فارمولے کی مخالفت کی ہے اور اس مسئلے پر مرکزی وزیر تعلیم دھرمندر پردھان اور اسٹالین کے درمیان تو تو میں میں بھی ہو رہی ہے۔ غرض کہ قومی سطح پر اب تک اس نئی پالیسی کی قبولیت پر بھی سیاست ہو رہی ہے۔ دراصل حکومت کی بھی نیت صاف نہیں ہے کہ وہ بھی تعلیمی شعبے میں جو تجربے کر رہی ہے اس کے پسِ پردہ بھی سیاست ہے۔ حال ہی میں یو جی سی نے ملک کی تمام ریاستی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلر کی تقرری اور اساتذہ کی تقرری کے لئے جو نئے مجوزہ سرکولر تیار کئے ہیں وہ بھی متنازعہ فیہ بن گیا ہے۔ ظاہر ہے کہ اب تک وائس چانسلر کی تقرری میں ریاست کے گورنر جو ریاستی یونیورسٹیوں کے چانسلر بھی ہوتے ہیں ان کو وائس چانسلر کی تقرری میں کلی اختیار نہیں ہے بلکہ وہ ریاستی حکومت سے صلاح و مشورہ کی بنیاد پر ہی تقرری کرتے ہیں لیکن مجوزہ سرکولر میں ریاستی حکومت کو بالکل الگ کردیا گیا ہے۔ اسی طرح اساتذہ کی بحالی کے لئے بھی رٹ نئے نئے اہلیت کے فارمولے طے کئے جا رہے ہیں جسے دیکھ کر ہی اندازہ لگتا ہے کہ کسی خاص مقصد کے لئے ایسا کیا جارہا ہے۔ اب اساتذہ کی بحالی اور پروموشن میں ریسرچ پیپر کی اشاعت کے لئے یو جی سی کیئر لسٹڈ جرنل کی لازمیت بھی ختم کردی گئی ہے اور اس کا سبب یہ بتایا جارہا ہے کہ کیئر لسٹڈ جرنل کے نام پر بدعنوانی ہو رہی تھی۔ اگر بدعنوانی ہو رہی تھی تو بدعنوانی کرنے والوں کے خلاف کاروائی کیوں نہیں کی گئی یہ ایک بڑا سوال ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جس طرح ایک خاص نظریے کے لوگوں کو ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں جگہ دی جارہی ہے اس کی سہولت کے لئے زیادہ تجربے ہو رہے ہیں ورنہ اگر واقعی حکومت کی منشا ملک کے تعلیمی ڈھانچوں کو مستحکم کرنا اور معیاری بنانا ہوتا تو روز نئے نئے تجربے کی جگہ کوئی مثبت ٹھوس قدم اٹھایا جاتا مگر ایسا دکھائی نہیں دے رہا ہے۔ حال ہی میں اثر (Anual Status of Education Report) جسے پرتھم رپورٹ بھی کہا جاتا ہے اور سال 2005ء سے ملک میں دیہی علاقوں کے اسکولی بچوں کی علمی لیاقت و صلاحیت کی رپورٹ تیار کرتی ہے اس کو دیکھ کر مایوسی ہوتی ہے کہ حالیہ 2024 کی رپورٹ میں یہ حقیقت عیاں ہوئی ہے کہ درجہ تین کے 23.4 فیصد بچے آسان ہندی یا اپنی مادری زبان بھی صحیح سے نہیں پڑھ پا رہے ہیں۔ اسی طرح درجہ پانچ کے 45 فیصد بچے معمولی حساب بھی نہیں بنا پا رہے ہیں اور اس سے بالا درجے کے بچے بھی درستگی کے ساتھ اپنے نصاب کی کتاب پڑھنے میں ناکام ہیں۔ 2005 سے یہ رپورٹ جاری ہو رہی ہے اور ہر دو سال کے بعد رپورٹ میں یہ حقیقت عیاں ہو رہی ہے کہ ہمارے دیہی علاقے میں تعلیمی معیار میں پستی آرہی ہے کیوں کہ اب بھی پچاس فیصد سے زائد بچے اپنے درجے کے معیار کو پورا نہیں کر رہے ہیں۔ میں اپنے ذاتی مشاہدے کی بنیاد پر بھی یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ ریاست بہار میں بھی یہی صورتحال ہے کہ کالجوں میں پڑھنے والے طالب علموں کی اکثریت درستگی کے ساتھ کسی بھی زبان میں درخواست تک لکھنے سے قاصر ہیں اس کے باوجود اس کے نتائج اچھے آرہے ہیں یہ ایک لمحۂ فکریہ ہے جس پر صرف حکومت کو نہیں بلکہ شعبۂ تعلیم سے وابستہ افراد کو بھی غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے۔ کیوں کہ حکومت جس طرح تعلیمی شعبے میں بھی پروپیگنڈہ کو اہمیت دے رہی ہے کہ اس سے سیاسی فائدہ مقصود ہے تو ایسے وقت میں عوام الناس کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو معیاری تعلیم دلانے کے تئیں سنجیدہ ہوں اور بالخصوص متوسط طبقہ جس کے اندر یہ بیداری تو قابلِ تحسین ہے کہ وہ تعلیم کی طرف متوجہ ہوئے ہیں اور بالخصوص لڑکیوں کو بھی اسکول کے بعد کالج تک پہنچا رہے ہیں لیکن معیارِ تعلیم کے معاملے میں وہ سنجیدہ نہیں ہیں جس کا خسارہ اس طبقے کو زیادہ اٹھانا پڑے گا کہ اب تیسرے اور چوتھے درجے کی سرکاری ملازمت بھی مقابلہ جاتی امتحانات کی بنیاد پر ہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس لئے اگر اسکول اور کالج سے ہی اس کی ذہن سازی نہیں کی گئی اور معیار کے مطابق تعلیم مہیا نہیں کرائی گئی تو پھر اس کے روشن مستقبل کے امکانات کم ہوجائیں گے۔ اس لئے متوسط طبقے کو سرکاری مراعات سے زیادہ معیار تعلیم کے تئیں سنجیدہ ہونے کی ضرورت ہے۔ ریاست بہار میں اسکولی طالبہ کو سائیکل اور پوشاک دیئے جارہے ہیں یہ ایک اچھی پہل ہے کہ اس سے داخلے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ کالج میں پڑھنے والی طالبہ سے کسی طرح کی فیس نہیں لی جاتی بلکہ انٹرمیڈیٹ پاس کرنے والی لڑکیوں کو پچیس ہزار اور گریجویشن پاس کرنے والی لڑکیوں کو پچاس ہزار روپے کی رقم وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت والی حکومت دے رہی ہے لیکن جہاں تک معیار تعلیم کا سوال ہے تو اس کے لئے عملی اقدام سے کہیں زیادہ سرکاری خانہ پری کو ترجیح دی جارہی ہے جو باعثِ فکر مندی ہے۔ اس لئے مرکزی حکومت اور ریاستی حکومتوں کو شعبۂ تعلیم کو صدق دل سے معیاری و مستحکم بنانے کی پہل کرنی چاہئے کہ وکشت بھارت کا خواب اسی وقت شرمندۂ تعبیر ہوسکتا ہے جب ہمارا شعبۂ تعلیم تمام تر ازم سے پاک صاف ہوگا۔

رابطہ: 9431414586

ماہ صیام آیا

حمد و ثنا سناؤ ماہ صیام آیا
جشن خوشی مناؤ ماہ صیام آیا
رحمت خدا کی آئی برکت خدا کی آئی
سجدے میں سر جھکاؤ ماہ صیام آیا
آئی ندائے حق پھر مومن کرو سماعت
دامن زرا بچھاؤ ماہ صیام آیا
دولت کما چکے ہو عزت کما چکے ہو
نیکی ابھی کماؤ ماہ صیام آیا
قائم کرو تراویح مخصوص ہے عبادت
دست دعا اٹھاؤ ماہ صیام آیا
فاقہ کشوں کے گھر میں کچھ تو فراغتیں ہوں
افطار ہی کرلو ماہ صیام آیا
بھوکا نڈھال دیکھو کوئی نہ ہو ہو پڑوسی
ان کو گلے لگاؤ ماہ صیام آیا
بخشش کی رات آئی اک روشنی سی چھائی
خود قلب جگمگاؤ ماہ صیام آیا
عرش بریں سے پیہم دیکھے ہے وہ زمیں پر
صبر و رضا دکھاؤ ماہ صیام آیا

رابطہ 9128718109
بے نام گیلانی۔ بہار شریف

عظمت والا مہینہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ

سال مہینوں میں، مہینے ہفتوں میں، ہفتے دنوں میں گذر گئے، اور دیکھتے ہی دیکھتے رمضان کا مبارک مہینہ پھر ایک بار اپنی رحمتوں، برکتوں اور تجلیات ربانی کے ساتھ سایہ فگن ہوگیا، اس ماہ کے ابتدا سے ہی روحانیت و نورانیت کی بارش ہونے لگتی ہے، پھر دلوں پر سکینت طاری ہوجاتی ہے، ایمان میں تازگی و شگفتگی اور نیکی کے کاموں میں نشاط کی لہر دوڑ جاتی ہے، مسجدیں ذکر و تسبیح اور نمازیوں سے بھر جاتی ہیں، ادھر اللہ کی طرف سے جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، جہنم کے دروازے بند کردیے جاتے ہیں، اور سرکش شیاطین کو بیڑیوں میں جکڑ دیا جاتا ہے، پھر بندہ ان اعمال خیر اور روزہ کی برکت سے اللہ سے اتنا قرب حاصل کرلیتا ہے کہ اللہ جل شانہ اس کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرماتے ہیں، خطاؤں کو معاف کرتے ہیں، دعاؤں کو قبول کرتے ہیں اور رحمت و مغفرت کے مژدہ کے ساتھ آگ سے نجات کا فیصلہ فرمادیتے ہیں۔ حدیث پاک میں فرمایا گیا کہ جس نے ایمان کے ساتھ اللہ سے اجر و ثواب کی امید پر ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے گذشتہ تمام گناہ بخش دیے گئے۔ ”من صام رمضان ایماناً واحتساباً غفرلہ ما تقدم من ذنبہ۔“ نبوت کی دوررس نگاہ نے روزہ کے لیے دو شرطیں بیان کی ہیں، پہلی شرط یہ ہے کہ روزہ اللہ کو راضی کرنے کے لیے رکھا جائے، دوسری شرط یہ ہے کہ روزہ دار روزہ کی حالت میں قدم قدم پر اپنا محاسبہ کرتا رہے۔ کہ کہیں اس سے شریعت کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے، اس لیے کہ اللہ کے نزدیک صرف وہ روزہ مقبول ہے، جو ایمان و احتساب کے جذبے کے ساتھ رکھا جائے۔ علامہ ابن قیم نے لکھا ہے کہ روزہ بندے اور پروردگار کے درمیان ایک راز ہے، جسے صرف وہی جانتا ہے کہ ب

کانگریس کا روہتک میں پارٹی کارکن ہمانی کے قتل پر اظہار غم

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) کانگریس نے ہریانہ کے روہتک میں پارٹی کارکن ہمانی نروال کے قتل پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ریاستی حکومت سے اس واقعہ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس نے اپنے آفیشل ایکس پیج پر کہا، "ہریانہ کے روہتک میں کانگریس کارکن ہمانی نروال کے بہیمانہ قتل کی خبر انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ آنجہانی کی روح کو سکون اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ ہم اس مشکل وقت میں پورے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔" پارٹی نے واقعہ کو شرمناک قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ 'ہیمانی کے ساتھ پیش آنے والے اس ظالمانہ اور شرمناک واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات ہونی چاہیے اور مجرموں کو سخت سے سخت سزا ملنی چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ ہمانی روہتک چھوڑ کر کئی سالوں سے دہلی میں اپنی ماں اور چھوٹے بھائی کے ساتھ رہ رہی تھی، لیکن پچھلے کچھ مہینوں سے وہ روہتک کے وجے نگر میں اپنے آبائی گھر میں اکیلی رہ رہی تھی۔ ہمانی کے بڑے بھائی کو تقریباً 12 سال قبل قتل کر دیا گیا تھا، جب کہ اس کے والد نے دس سال قبل خودکشی کر لی تھی۔ اس کے بعد اس کی ماں اس کے چھوٹے بھائی اور اسے لے کر دہلی آ گئی، لیکن وہ تقریباً چار پانچ ماہ سے روہتک میں اکیلی رہ رہی تھی۔ ہمانی کی لاش کا آج پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولیس سی سی ٹی وی کیمروں کو اسکین کر کے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

منٹو کے حسن جمال کا محور ذاتِ انسانی اور جوہرِ انسانی ہے: پروفیسر انور پاشا

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام منعقدہ منشی نول کشور یادگاری خطبے میں معروف ادبی نقاد اور دانشور پروفیسر انور پاشا نے "منٹو کی جمالیات" کے عنوان سے ایک پر مغز اور فکر انگیز خطبہ پیش کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں جمالیات کے نظری مباحث اور سعادت حسن منٹو کے جمالیاتی پہلوؤں کو انتہائی گہرائی اور بصیرت کے ساتھ پرکھا۔ انھوں نے منٹو کی تحریروں میں پوشیدہ انسانی نفسیات، معاشرتی تضادات، طبقاتی تصادم اور معاشرے کی حقیقی صورت حال کو اجاگر کرنے کی منفرد صلاحیت پر مفصل روشنی ڈالی۔ اس حوالے سے انھوں نے منٹو کو ایک مشاق صیقل گر قرار دیا جو قاری کے حس جمال کی صیقل گری کرتا ہے کیوں کہ وہ ایک ایسے انسان کا نقش گر ہے جو بظاہر مکروہ اور بدطینت ہے لیکن باطن میں ازلی وابدی انسانی جوہر سے مالا مال ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ منٹو کے حس جمال کی گردش کا محور ذاتِ انسان اور جوہرِ انسان کے عرفان پر ہے۔ منٹو کی جمالیات صرف الفاظ کی خوبصورتی تک محدود نہیں، بلکہ وہ ایک ایسا آئینہ ہے جو معاشرے کے چہرے پر موجود داغوں کو بے نقاب کرتا ہے۔ منٹو کے یہاں جمالیات کا تصور روایتی تصور جمال سے مختلف ہے کیوں کہ ہر منظر ناظر کے لیے مختلف تناظر رکھتا ہے، لہٰذا منٹو ناظر کی حیثیت سے خوبصورتی کو تلخ حقائق میں ڈھونڈتا ہے اور یہی اس کی عظمت ہے۔ بظاہر مکروہ اور بد طینت و بداعمال انسانوں میں وہ عرفان ذات اور جوہر ذات کے اعلیٰ مظاہر تلاش کرتا ہے۔ فاضل مقرر نے کہا کہ منٹو کے کردار محض کاغذی کردار نہیں ہیں، بلکہ وہ معاشرے کے ہر طبقے کی نمائندگی کرتے ہیں اور منٹو کا ہر کردار اپنی مکمل انفرادیت کے ساتھ سامنے آتا ہے۔ صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر کوثر مظہری نے صدارتی خطاب میں موضوع پر مہمان مقرر کی گرفت اور موضوع کے قابل فہم اظہار کی ستائش کی۔ خطبے کی افادیت کو اجاگر کرتے ہوئے انھوں خطاب کو انتہائی معلوماتی اور فکری اعتبار سے مالا مال قرار دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس خطاب نے منٹو کے فن کو نئے زاویوں سے دیکھنے کا موقع فراہم کیا اور اس کے افسانوں میں پنہاں فکری گہرائی اور اعلیٰ انسانی اقدار کو سمجھنے میں مدد دی۔ صدر شعبہ نے طلبا کو شکیل الرحمٰن کی کتاب "منٹو شناسی" کا مطالعہ کرنے کا مشورہ دیا اور منٹو فہمی کے حوالے سے اس کتاب کو بے حد اہم قرار دیا۔ اس یادگاری خطبے کے کنوینر پروفیسر سرور الہدیٰ نے نظامت کے فرائض انجام دینے کے ساتھ ساتھ خطبے کے آغاز میں منشی نولکشور کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی ادبی اور اشاعتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ ساتھ ہی انھوں نے مہمان مقرر کا بھی تفصیلی تعارف پیش کیا۔ اس خطبے میں پروفیسر شہزاد انجم، پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر عمران احمد عندلیب، ڈاکٹر شاہ عالم، ڈاکٹر خالد مبشر، ڈاکٹر سید تنویر حسین، ڈاکٹر محمد مقیم، ڈاکٹر عادل حیات، ڈاکٹر شاداب تبسم، ڈاکٹر محمد آدم، ڈاکٹر جاوید حسن، ڈاکٹر ثاقب عمران، ڈاکٹر روبینہ شاہین زبیری، ڈاکٹر راہین شمع، ڈاکٹر غزالہ فاطمہ، ڈاکٹر نوشاد منظر، حنبل رضا اور محمد عارف کے علاوہ بڑی تعداد میں شعبے کے ریسرچ اسکالرز اور طلبہ وطالبات موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز شعبے کے طالب محمد اسجد کی تلاوت اور اختتام ڈاکٹر مشیر احمد کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔

عہد رفتہ کی شان کی علامت اور نایاب و نادر کاروں کی 'دی اسٹیٹس مین ونٹیج 'کار ریلی کا کامیاب انعقاد

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) قومی راجدھانی دہلی میں عہد رفتہ کی شان کی علامت اور نایاب و نادر کاروں کی 'دی اسٹیٹس مین ونٹیج اینڈ کلاسک 'کار ریلی کے 58ویں ایڈیشن کو اتوار کو مہمان خصوصی اور انڈین آئل کارپوریشن کے چیئرمین اروندر سنگھ ساہنی نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ نایاب گاڑیوں کے دلدادہ، موٹر گاڑیوں کے شوقین اور ونٹیج اور کلاسک کاروں کے جمع کرنے والوں نے آج صبح یہاں اسٹیٹس مین ہاؤس میں ایک پروقار تقریب کے ساتھ شروع ہونے والی ونٹیج کار ریلی میں بڑے جوش وخروش کے ساتھ حصہ لیا۔ ان میں عمر دراز سے لیکر دو سال کی بچی بھی شامل تھی۔ مختلف ماڈلز کے نایاب کاروں میں 1914 سے لیکر 1960 تک کاریں جیپ اور منی کار شامل تھیں۔ اس ریلی میں سب سے زیادہ توجہ کا مرکز 1914 کا فائر بریگیڈ گاڑی تھی، جو اس وقت آگ بجھانے کے لئے استعمال کی جاتی تھی۔ یہ گاڑی حیدرآباد کے لال گوڈا فائر اسٹیشن میں استعمال ہوتی تھی۔ اہم ونٹیج کاروں میں رولز رائس، امپالا، مرسیڈیز، فیئیٹ اور دیگر کاریں شامل رہیں۔ سنبھال کر اور بہترین طریقے سے محفوظ ونٹیج اور کلاسک کاروں کا قافلہ اسٹیٹس مین ہاؤس سے روانہ ہوا۔ یہ ونٹیج اور کلاسیکی کاریں شہر کے اہم مقامات سے گزریں اور عام لوگوں اور خاص طور پر نادر ونایاب کاروں کے شوقین اور دلچسپی رکھنے والوں کو مسحور، متحیر کرتے ہوئے میجر دھیان چند نیشنل اسٹیڈیم، انڈیا گیٹ پر پہنچیں۔ ونٹیج کار ریلی میں حصہ لینے والوں کے لئے مختلف رنگارنگ پروگرام منعقد کئے گئے۔ اس کے علاوہ موسیقی اور تفریحی پروگرام بھی منعقد کئے گئے۔ اہم بات یہ ہے کہ ونٹیج کاروں کو جس طرح سے سنبھال کر رکھا گیا تھا اس سے نئی کار کا گمان ہوتا ہے، بعض کاریں بہت دلکش جاذب نظر لگ رہی تھیں اور یہ بتانے کوشش کر رہی تھیں کہ عہد رفتہ میں ان کے مالکان کی کیا شان رہی ہوگی۔ اس موقع پر نیشنل بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن (این بی سی سی) کے چیئرمین کے پی مہادیوا سوامی، ہاؤسنگ اینڈ اربن ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (ہڈکو) کے چیئرمین سنجے کلشریشٹھ، ہندوستان میں اسرائیل کے سفیر ریوین آزر، پاور گرڈ کارپوریشن آف انڈیا کے ڈائریکٹر ڈائریکٹر تیجندر رادویدی، انڈین آئل کارپوریشن کے ڈائریکٹر میتھیو ورگھ اور دہلی کے ایڈیشنل کمشنر میتھیو ورگھو، پاور گرڈ آف انڈیا انشومن ٹنڈن، دی اسٹیٹس مین کے آر کے گپتا، مینجنگ ڈائرکٹر رویندر گپتا اور ڈائرکٹر ونیت گپتا اور پولیس افسران کے علاوہ کئی معززین موجود تھے۔

☆☆

مودی حکومت منشیات کے اسمگلروں کو سزا دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھے گی: شاہ

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا ہے کہ پیسوں کے لالچ میں نوجوانوں کو منشیات کی تاریک کھائی میں دھکیلنے والے منشیات کے اسمگلروں کو سزا دینے میں مودی حکومت کوئی کسر باقی نہیں رکھ رہی ہے۔ مسٹر شاہ نے اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "حکومت کا عزم منشیات سے پاک ہندوستان کی تعمیر کے لیے سخت اور محتاط جانچ پڑتال کے ساتھ منشیات کی لعنت سے لڑنا ہے۔" وزیر داخلہ نے کہا کہ 'اوپر سے نیچے' اور 'نیچے سے اوپر' تک 'تحقیقات کی بے عیب حکمت عملی کے نتیجے میں پورے ہندوستان میں 12 مختلف مقدمات میں عدالتوں کے ذریعہ 29 منشیات کے اسمگلروں کو قصوروار ٹھہرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی اس نقطہ نظر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ منشیات کے خلاف مودی حکومت کی زیرو ٹالرنس پالیسی کے تعاقب میں، نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے یہ اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سزائیں عدالتوں میں دائر مقدمات کی کامیاب کارروائی کو یقینی بنانے کے لیے بیورو کی لگن کی مثال ہیں۔ بیورو 2047 تک منشیات سے پاک ہندوستان کے وزیر اعظم کے ویژن کو پورا کرنے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ وہ منشیات کے خلاف جنگ میں لوگوں کا تعاون چاہتا ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ سے متعلق معلومات بیورو کے مانس ہیلپ لائن نمبر 1933 پر خفیہ طور پر فراہم کی جا سکتی ہیں۔

کھڑگے، راہل، پرینکا نے ہم وطنوں کو رمضان کی مبارکباد دی

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے رمضان پر ہم وطنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے سب کی بھلائی کی دعا کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے اتوار کو کہا، "رمضان شروع ہو گیا ہے۔ ہم سب بھی دعا، معافی اور دوسروں کی خدمت کے عزم کے لیے نئے سرے سے آشیرواد کے طور پر اس مقدس مہینے کو اپنائیں۔ آیئے ہم اپنی برادریوں میں ہمدردی، امن اور ہم آہنگی پھیلانے کی کوشش کریں۔ رمضان مبارک" مسٹر گاندھی نے کہا "رمضان مبارک"۔ "یہ مقدس مہینہ آپ کی زندگی کو خوشیوں سے بھر دے اور آپ کے دل کو سکون بخشے۔ محترمہ واڈرا نے کہا، "رحمتوں اور برکتوں کے مقدس مہینے رمضان پر آپ سب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ میں خدا سے دعا کرتی ہوں کہ یہ مقدس مہینہ آپ سب کی زندگیوں میں خوشیاں، خوشحالی اور سکون لے کر آئے۔

اتر پردیش: ہندوتوا گروپ نے بیت الخلاء میں مغل بادشاہوں کی لگائی

پلکھوا، 2؍مارچ: اتر پردیش کے ہاپوڑ ضلع کے پلکھوا قصبے میں ایک متنازعہ واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ہندوتوا گروپ کے ارکان نے ممتاز مغل بادشاہوں اورنگزیب اور بابر کی تصاویر عوامی بیت الخلاء اور پیشاب خانوں میں پوسٹ کیں۔ مبینہ طور پر یہ واقعہ بدھ 26 فروری کو پیش آیا۔ بنیاد پرست گروپ نے سوشل میڈیا پر اسکارپیو پہن کر سوشل میڈیا پر ویڈیو اپ لوڈ کی۔ ویڈیو میں، یہ گروپ مغل سلطنت کے بانی بابر اور سب سے طویل عرصے تک حکومت کرنے والے مغل بادشاہ اورنگ زیب کی تصاویر عوامی بیت الخلاء کی دیواروں اور پیشاب خانوں پر چسپاں کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ تصاویر لگانے کے بعد، گروپ کے ارکان نے مبینہ طور پر جوتوں سے مار کر تصاویر کی بے حرمتی کی، یہ کہتے ہوئے کہ انہوں نے سہولیات کا نام تبدیل کر دیا ہے۔ یہ عمل ہندوستان بھر میں ہندوتوا تنظیموں کی طرف سے جارحانہ کارروائیوں کے ایک بڑے، بڑھتے ہوئے رجحان کا حصہ ہے، جس کا مقصد مغل حکمرانوں کی میراث کو کم کرنا ہے۔ اس سے کچھ دن پہلے 23 فروری کو، دہلی میں ایک ایسا ہی واقعہ پیش آیا، جہاں ہندوتوا کے حامیوں کے ایک گروپ نے اکبر روڈ کے سائن بورڈ پر تھوکا اور پیشاب کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ایک قابل احترام مراٹھا بادشاہ، چھترپتی شیواجی مہاراج کا ایک پوسٹر سائن بورڈ پر لگایا، جو مغل تاریخ کے خلاف گروہ کے اقدامات کی مزید مثال دیتا ہے۔ یہ کارروائیاں الگ تھلگ نہیں ہیں بلکہ ہندوتوا گروپوں اور انتہائی دائیں بازو کے سیاست دانوں کی قیادت میں ایک وسیع اور مربوط مہم کا حصہ ہیں۔ پچھلے کچھ سالوں میں، ان گروہوں نے مغل دور کے تاریخی مقامات، بشمول شہروں، سڑکوں اور اداروں، اور یہاں تک کہ مغل سلطنت سے منسلک اسکولوں کے نصاب کے ابواب کے نام تبدیل کرنے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ سب سے قابل ذکر مثال یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی طرف سے الہ آباد شہر کا نام بدل کر پریاگ راج کرنا ہے۔ اسی طرح، مہاراشٹر میں، اورنگ آباد شہر کا نام چھترپتی سنبھاجی نگر رکھ دیا گیا، چھترپتی سنبھاجی مہاراج کے اعزاز میں، شیواجی مہاراج کے بیٹے، جنہیں اورنگ زیب نے تشدد کا نشانہ بنایا اور پھانسی دے دی تھی۔ نام تبدیل کرنے کی ان مہمات کے حامیوں کا استدلال ہے کہ ان کا مقصد ہندوستان کے "حقیقی ورثے" کو بازیافت کرنا اور مغل حکمرانوں کے اثر ورسوخ کو ختم کرنا ہے، جنہیں وہ غیر ملکی فاتح کے طور پر دیکھتے ہیں جنہوں نے اپنے دور حکومت میں ہندو برادری کو ستایا۔ اس بیان بازی نے خاص طور پر بالی ووڈ کی فلم چھاوا کی ریلیز کے بعد خاصی اہمیت حاصل کی ہے جس میں اورنگ زیب کو ایک ولن کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ تاہم، ان کارروائیوں نے بڑھتے ہوئے فرقہ وارانہ کشیدگی اور نفرت پر مبنی حملوں کے امکانات کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ ناقدین کا استدلال ہے کہ یہ مہمات ہندوستان میں تقسیم کو مزید گہرا کر سکتی ہیں، ہندوتوا گروپ صدیوں پہلے کے مغل حکمرانوں کے اقدامات کی ذمہ داری ہم عصر مسلمانوں پر لینے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں۔

تر پردیش: گورکھپور کی مسجد کمیٹی نے الٹی میٹم کے بعد دو منزلیں گرا دیں

گورکھپور، 2؍مارچ: اتر پردیش کے گورکھپور میں مسلمانوں کو ایک افسوسناک واقعہ کا سامنا کرنا پڑا جب وہ رمضان کے بابرکت مہینے کی تیاری کر رہے تھے۔ حکام نے ابوہریرہ مسجد کی دو بالائی منزلوں کی تعمیر کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے گرانے کا حکم دیا۔ 13 فروری کو، مسجد کے نگراں شعیب احمد کو گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) کی جانب سے ایک نوٹس موصول ہوا جس میں کہا گیا کہ مسجد کی تعمیر بغیر کسی منظور شدہ نقشے کے تھی اور عمارت کے ضوابط کی خلاف ورزی کی گئی تھی۔ نوٹس میں احمد کو غیر مجاز حصے کو ختم کرنے کے لیے 15 دن کی مہلت دی گئی تھی، جس میں دھمکی دی گئی تھی کہ اگر اس کی تعمیل نہ کی گئی تو حکام احمد کے خرچے پر مسمار کر دیں گے۔ تاہم احمد نے نوٹس کا مقابلہ کرتے ہوئے دلیل دی کہ جنوری 2024 میں اصل ڈھانچہ کو منہدم کرنے کے بعد مسجد میونسپل بورڈ کی رضامندی سے تعمیر کی گئی تھی۔ میونسپل کارپوریشن کی طرف سے مختص زمین 520 مربع فٹ تھی اور اسے مذہبی مقاصد کے لیے مختص کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید نشاندہی کی کہ اگلے دن ایک اعتراض دائر کیا گیا تھا جس کے جواب کے لیے مزید وقت کی درخواست کی گئی تھی لیکن پھر بھی انہدام کا حکم فوری جاری کیا گیا تھا۔ احمد کے قانونی وکیل جئے پرکاش نارائن سریواستو نے دلیل دی کہ مسجد کی اراضی تنازعہ میں نہیں ہے، اور 100 مربع میٹر سے کم کے پلاٹوں پر تعمیر کے لیے نقشے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ محکمہ شہری ترقیات کی 2008 کی ہدایت کے مطابق۔ احمد نے یہ بھی بتایا کہ جب ان کے والد نے جی ڈی اے سے مسجد کی تعمیر کے بارے میں استفسار کیا تو انہیں بتایا گیا کہ اس سائز کے پلاٹ کے لیے نقشہ غیر ضروری ہے۔ صرف ایک سال قبل تعمیر ہونے والی اس مسجد نے ایک قدیم مسجد کی جگہ لے لی جسے گورکھپور میونسپل کارپوریشن نے پچھلے سال 25 جنوری کو کئی قریبی مکانات اور دکانوں کے ساتھ منہدم کر دیا تھا۔ بات چیت کے بعد میونسپل کارپوریشن نے نئی مسجد کے لیے 24×26 فٹ کا پلاٹ مختص کیا۔ پچھلے سال مسجد کے نگراں سہیل احمد کا انتقال ہو گیا تھا اور ان کے بیٹے شعیب احمد نے مسجد کے انتظام کی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ گورکھپور کا یہ واقعہ اتر پردیش میں ایک پریشان کن رجحان کی پیروی کرتا ہے، جہاں مسلمانوں کو ایسے ہی حالات میں مساجد کو مسمار کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ 21 فروری کو میرٹھ میں دہلی روڈ پر واقع ایک تاریخی مسجد کو ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) کوریڈور کی تعمیر کے لیے منہدم کر دیا گیا۔ 1857 سے متعلق دستاویزات ہونے کے باوجود، مسجد کے نمائندوں کے پاس انہدام کے نوٹس کی تعمیل کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ ایک اور واقعے میں، کشی نگر میں ایک مسجد کے کچھ حصوں کو جنوری میں منہدم کر دیا گیا تھا، حکام نے اس پر "غیر قانونی" اور "تجاوزات" کا لیبل لگایا تھا۔ ان واقعات نے مسلم کمیونٹی کے اندر تشویش اور احتجاج کو جنم دیا ہے، مساجد کی تعمیر کے لیے متبادل جگہ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

☆☆

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کے درمیان آج گھریلو سطح پر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم رہیں جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 87.62 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل کی مارکیٹنگ کرنے والی معروف کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کی قیمتیں مستحکم رہنے کے ساتھ ہی ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر پر رہا۔ عالمی سطح پر، امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.57 فیصد گر کر 69.95 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ لندن برینٹ کروڈ 0.37 فیصد بڑھ کر 73.08 ڈالر فی بیرل ہو گیا۔

ملک کے چاروں میٹروپولیٹن شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کچھ یوں رہی۔

شہر	پیٹرول	ڈیزل (روپے فی لیٹر)
دہلی	94.72	87.62
ممبئی	104.21	92.15
چنئی	100.75	92.34
کلکتہ	103.94	90.76

تاریخ میں آج کا دن

3مارچ کی اشاعت کے لئے

نئی دہلی، 2مارچ (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 3مارچ کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

:1707 مغل بادشاہ اورنگزیب کا انتقال ہو گیا۔

:1839 جمشید جی این ٹاٹا پیدا ہوئے۔

:1919 مراٹھی کے مشہور ادیب ہری نارائن آپٹے کا انتقال۔

:1943 مہاتما گاندھی نے اپنی 21 روزہ بھوک ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔

:1965 امریکہ نے نوادا میں جوہری تجربہ کیا۔

:1966 بی بی سی نے اگلے سال سے رنگین ٹیلی ویژن کی نشریات شروع کرنے کے اپنے منصوبوں کا اعلان کیا۔

:1971 چین نے اپنا دوسرا زمینی سیٹلائٹ خلا میں بھیجنے کی اطلاع دی تھی۔

:1973 جنگلی حیات کے تحفظ کے حوالے سے ایک بین الاقوامی معاہدے پر دستخط۔

:1974 ترکش ایئر لائن کا جیٹ طیارہ ڈی سی 10-انقرہ سے لندن جاتے ہوئے پیرس کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثے میں طیارے میں سوار تمام 345 افراد ہلاک ہو گئے۔

:1983 ساتواں ناوابستہ سربراہ اجلاس نئی دہلی میں منعقد ہوا۔

:2005 امریکی ایڈونچر کے شوقین سٹیو فوسیٹ نے بغیر رکے 67 گھنٹے مسلسل پرواز کرتے ہوئے زمین کا ایک چکر مکمل کیا۔ اس دوران انہوں نے جہاز میں ایندھن بھی نہیں بھرا۔

:2006 سری لنکا کے بلے باز متھیا مرلی دھرن نے اپنا 100 واں ٹیسٹ میچ کھیلتے ہوئے اپنی ایک ہزار بین الاقوامی وکٹ حاصل کی۔ وہ یہ کارنامہ انجام دینے والے دنیا کے پہلے گیند باز ہیں۔

:2008 مرکزی حکومت نے مادہ جنین قتل کو روکنے کے لیے دھن لکشمی یوجنا شروع کی۔

:2009 مسلح حملہ آوروں نے لاہور، پاکستان میں میچ کھیلنے جانے والی سری لنکن ٹیم کی بس پر فائرنگ کی۔

:2013 اقوام متحدہ نے اس دن کو جنگلی حیات کے عالمی دن کے طور پر منانے کا اعلان کیا۔

:2023 پدم بھوشن ایوارڈ یافتہ سیاست دان اور سماجی کارکن ستیہ ورت مکھرجی کا انتقال ہو گیا۔

ترکی میں نومبر 2027 میں قبل از وقت صدارتی انتخابات ہوسکتے ہیں: اے کے پی کے سینئر اہلکار

استنبول، 02مارچ (یو این آئی) ترکی میں نومبر 2027 میں قبل از وقت صدارتی انتخابات ہو سکتے ہیں، موجودہ صدر رجب طیب اردگان دوبارہ انتخاب کے خواہاں ہیں۔حکمران جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ پارٹی (اے کے پی) کے نائب صدر حسین یامان نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔مسٹر یامان کا ٹی جی آر ٹی چینل کے ذریعہ پارٹی میٹنگ میں کہا کہ "انشاءاللہ، ہم ایک بار پھر نومبر 2027 میں ہونے والے اگلے صدارتی انتخابات میں اپنے صدر کو امیدوار کے طور پر نامزد کریں گے اور ریپبلکن کولیشن کا جھنڈا ایک بار پھر ترکی کے آسمان پر لہرائے گا۔ "مسٹر یامان نے اردگان کی اتحادی نیشنلسٹ موومنٹ پارٹی کے رہنما کے الفاظ کی بازگشت سنائی، جس نے کہا کہ "جب تک ایسا عالمی رہنما موجود ہے، الگ صدارتی امیدوار کی ضرورت نہیں ہے۔ہم دعا کرتے ہیں کہ دن رات اپنی قوم کی خدمت کرتے رہیں۔ "مسٹر یامان نے کہا کہ اگلے انتخابات میں انشاء اللہ ہم اپنے صدر رجب طیب اردگان کو دوبارہ سربراہ مملکت بنائیں گے اور مل کر ترکی کے تمام مسائل حل کریں گے۔

برطانوی وزیراعظم اسٹارمر نے زیلنسکی سے ملاقات کی

لندن، 3مارچ (یو این آئی) برطانوی وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے ملاقات کی ہے ۔یوکرین کے وزیر خزانہ سرہی مارچینکو نے کہا کہ ڈاؤننگ اسٹریٹ میں ہفتہ کو ایک میٹنگ کے دوران مسٹر اسٹارمر نے کہا کہ یوکرین کو "پورے برطانیہ " کی حمایت حاصل ہے۔اس دوران انہوں نے دیرپا امن کے حصول کے لیے برطانیہ کے 'عزم 'پر زور دیا۔مسٹر مارچینکو نے کہا کہ برطانیہ نے یوکرین کی دفاعی صلاحیتوں میں مدد کے لیے 2.26ارب پاؤنڈ کے قرض پر اتفاق کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ مسٹر زیلنسکی اور مسٹر اسٹارمر نے برٹش چانسلر آف دی ایکسچیکر ریچل ریوز کے ساتھ مل کر ہفتے کی شام ان سے (مسٹر مارچینکو) ویڈیو کانفرنس کے ذریعے بات کی۔اس دوران مسٹر زیلنسکی نے مسٹر اسٹارمر کے ساتھ 'نتیجہ خیز اور پُرجوش ملاقات ' کی تعریف کی اور روس-یوکرین تنازعہ کے آغاز کے بعد سے ہی برطانیہ کی طرف سے یوکرین کو دکھائے جانے والے تعاون کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا۔قرض کے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے ، مسٹر زیلنسکی نے سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ قرض یوکرین کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا ... فنڈز یوکرین میں ہتھیاروں کی تیاری کے لیے بھیجے جائیں گے۔ "قابل ذکر ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا یہ دورہ برطانیہ کے زیر اہتمام دفاعی سربراہی اجلاس سے پہلے ہوا ہے۔یورپی رہنما اتوار کو لندن میں یوکرین کے لیے امن منصوبے پر بات چیت کے لیے جمع ہوں گے۔مسٹر اسٹارمر نے کہا ہے کہ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے معاہدے میں امریکہ کو شامل کرنا ہوگا۔مسٹر زیلنسکی نے ہفتے کے روز لندن میں ان کے طیارے کے اترنے سے کچھ وقت پہلے سوشل میڈیا پر کہا کہ یوکرین امریکہ کے ساتھ معدنیات کے معاہدے پر دستخط کرنے کے لیے تیار ہے لیکن سیکیورٹی ضمانتوں کے بغیر جنگ بندی یوکرین کے لیے خطرناک ہے۔قابل ذکر ہے کہ مسٹر زیلنسکی کا دورہ برطانیہ جمعہ کی شام وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد ہوا، جہاں دونوں رہنماؤں کے درمیان نوک جھونک ہوئی۔دونوں فریقوں کے درمیان تلخی امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس کی مداخلت سے شروع ہوئی، جنہوں نے کہا تھا کہ مسٹر زیلنسکی کو ٹرمپ کی کوششوں کے لئے شکر گزار ہونا چاہیے، تاکہ ان کے ملک کو روس کے ساتھ تین سالہ تنازع سے باہر نکالا جاسکے۔عوامی جھڑپ کے بعد مسٹر زیلینسکی کو جلد وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے لیے کہا گیا، جس کی وجہ سے دونوں فریقوں کے درمیان ایک منصوبہ بند معدنی معاہدے پر دستخط نہیں ہوسکے۔

جاپان میں آگ لگنے سے دو افراد ہلاک

ٹوکیو، 2مارچ (یو این آئی) جاپان کے اوساکا کے یشینا ری وارڈ میں لکڑی کے ایک دومنزلہ اپارٹمنٹ کی عمارت میں اتوار کو علی الصبح آگ لگنے سے دو افراد ہلاک ہوگئے۔مقامی میڈیا نے یہ اطلاع دی ہے۔ایک رہائشی نے صبح 5 بجے سے پہلے ہی فائر ڈیپارٹمنٹ کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق حادثہ مقامی وقت کے مطابق دوپہر 12 بجے پیش آیا۔این ایچ کے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ آگ لگنے سے پہلی منزل پر دھواں بھر گیا۔ اطلاعات کے مطابق فائر فائٹرز نے لگ بھگ ایک گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا تاہم تقریباً 400 مربع میٹر کے رقبے پر محیط دو اپارٹمنٹ عمارتیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔پولیس اور فائر حکام کے مطابق تین افراد کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ایک مرد اور ایک خاتون جاں بحق جبکہ ایک شخص معمولی زخمی ہوا۔این ایچ کے نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ آگ اوساکا میٹرو کے ڈوبوٹسوین-مائے اسٹیشن سے تقریباً 500 میٹر جنوب مشرق میں ایک گنجان آباد رہائشی علاقے میں لگی۔حکام مرنے والوں کی شناخت کی تصدیق اور آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات میں مصروف ہیں۔

جاپان: صوبہ ایواٹے میں جنگلات میں لگنے والی آگ سے تقریباً 1800 ہیکٹر جنگلات کا رقبہ جل کر خاک ہوگیا

ٹوکیو، 2مارچ (یو این آئی) جاپان کے ایواٹے پریفیکچر کے اوفونا تو شہر میں جنگل کی آگ تیزی سے پھیل رہی ہے، جس سے اب تک تقریباً 1800 ہیکٹر جنگلاتی رقبہ جل چکا ہے ۔قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق، 26فروری کو لگنے والی آگ نے وسیع علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔آگ وسطی سانریکو چورائیری کے شمال اور مغرب میں پھیل رہی ہے۔میڈیا کے مطابق سانریکو چورائیری کے شوجی ضلع میں ایک لاش ملی اور تقریباً 84 عمارتوں کو نقصان پہنچا جن میں کئی مکانات بھی شامل ہیں۔کچھ اضلاع میں انخلا کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق اتوار کو مقامی وقت کے مطابق صبح سات بجے تک یہاں سے 1,222افراد کو انخلاء کے مراکز اور فلاحی مراکز میں بھیجا گیا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریوریری جزیرہ نما، سانریکو-چوریوریری اور سانریکو-چواوکیرائی کے درمیان کی سرحد اور اکیشی-چوار یتاشی کے آس پاس کے علاقوں سے دھواں اٹھتا ہوا دیکھا گیا۔ان علاقوں میں آگ پر قابو پانے کے لیے ہیلی کاپٹروں نے پانی کا چھڑکاؤ کیا۔

جنوب مشرقی ایران میں فائرنگ، دو پولیس اہلکار ہلاک

تہران، 2مارچ (یو این آئی) ایران کے جنوب مشرقی صوبہ کرمان میں ہفتہ کی شام فائرنگ کے ایک واقعہ میں دو ٹریفک پولیس اہلکار ہلاک ہوگئے۔یہ اطلاع سرکاری خبر رساں ایجنسی آئی آر این اے نے اپنی رپورٹ میں دی ہے۔آئی آر این اے نے اپنی رپورٹ میں کرمان پولیس انفارمیشن سینٹر کے حوالے سے کہا ہے کہ ہلاک ہونے والے پولیس افسران کا تعلق ریگن کاؤنٹی ٹریفک کمانڈ سے تھا۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مزید معلومات عوام کو بعد میں فراہم کی جائیں گی۔ابھی تک کسی گروپ نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔

تیونس کے میری ٹائم یونٹ نے مشرقی ساحل سے 64افراد کو بچا یا

تیونس، 2مارچ (یو این آئی) تیونس کے مشرقی صوبے مہدیہ میں ایک میری ٹائم یونٹ نے یورپ پہنچنے کی کوشش کے دوران سمندر میں پھنسے 64افراد کو بچایا ہے۔تیونس کے جنرل ڈائریکٹوریٹ آف کسٹمز نے ہفتے کے روز اپنے فیس بک اکاؤنٹ کے ذریعے یہ معلومات دی۔ڈائریکٹوریٹ جنرل کے مطابق، مختلف ممالک کے 64افراد جمعہ کی شام سمندر میں ایندھن ختم ہونے والی ایک کشتی پر پائے گئے۔میری ٹائم یونٹ کی جانب سے غیر قانونی امیگریشن سے لڑنے کے مقصد سے چلائے جارہے سرچ اینڈ ریسکیو آپریشن کے دوران ان لوگوں کا پتہ چلا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ کشتی پڑوسی ملک سے روانہ ہوئی تھی، حالانکہ یہ نہیں بتایا کہ یہ کس ملک کی تھی۔ان افراد کو چیبہ کی بندرگاہ پر لے جایا گیا اور مزید قانونی کارروائی کے لیے تیونس کے کوسٹ گارڈ کے حوالے کر دیا گیا۔قابل ذکر ہے کہ وسطی بحیرہ روم میں واقع، تیونس یورپ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے غیر قانونی تارکین وطن کے لیے ایک اہم ٹرانزٹ پوائنٹ بنا ہوا ہے۔

یوگنڈا کے دارالحکومت کمپالا میں ایبولا وائرس سے ایک اور موت

کمپالا، 2مارچ (یو این آئی) یوگنڈا کی وزارت صحت نے دارالحکومت کمپالا میں ایبولا وائرس کی وجہ سے دوسری موت کی تصدیق کی ہے۔یہ معاملہ ساڑھے چار سال کے بچے کا ہے۔یوگنڈا کی وزارت صحت نے ہفتے کو جاری کردہ ایک بیان میں کہا کہ منگل کو کمپالا کے ملاگو نیشنل ریفرل اسپتال میں ساڑھے 4 سالہ لڑکے کی ایبولا سے موت ہوگئی۔بیان میں کہا گیا ہے، "30 جنوری 2025 کو سوڈان میں ایبولا وائرس کی بیماری کے پھیلنے کے بعد، وزارت صحت ایک نئے مثبت کیس کے بارے میں عوام کو اپ ڈیٹ کرنا چاہتی ہے۔یہ کیس ملاگو میں پایا گیا تھا، جہاں متاثرہ شخص کبولی کا رہائشی تھا۔متوفی ایک ساڑھے چار سال کا بچہ ہے۔اس بچے میں ابتدائی طور پر ایبولا کی مخصوص علامات ظاہر ہوئیں اور منگل 25فروری 2025 کو ملاگو اسپتال میں اس کی موت ہوگئی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ہفتہ تک، یوگنڈا میں کل 10 کیسز کی تصدیق ہوئی ہے۔وزارت کے مطابق 18-19 فروری کو ایبولا سے متاثرہ آٹھ افراد کو ڈسچارج کیا گیا تھا اور وہ گھروں کو لوٹ گئے تھے، جہاں وہ معمول کی زندگی گزار رہے ہیں۔

ٹرمپ کی سیکوریٹی میں تساہلی، ریزورٹ کے اوپر سے اڑے تین طیارے، ایف-16 فائٹر جیٹ نے کھدیڑا

امریکہ 2مارچ: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی سیکوریٹی میں تساہلی کا ایک بڑا معاملہ سامنے آیا ہے۔ایک رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کے فلوریڈا واقع نو فلائنگ زون ریزورٹ کے اوپر 3 طیاروں کو اڑتا ہوا دیکھا گیا، جس کے بعد امریکی سیکوریٹی ایجنسیاں فوراً حرکت میں ا? گئیں۔یہ طیارے ٹرمپ کے ریزورٹ کے اوپر سے گزرے، اس کے بعد فوراً امریکی ایئر و اسپیس دفاعی کمان (این او ا?ر اے ڈی) نے ایف- 16 طیاروں کو وہاں بھیجا۔'ڈیلی میل ' کی رپورٹ کے مطابق ایف-16 فائٹر جیٹ نے فلیئرس تعینات کر کے 3 سویلین طیاروں کو علاقے سے باہر نکالا۔ان 3 سول طیاروں نے مبینہ طور پر صدر ٹرمپ کے مار-اے-لاگو ریزورٹ کے اوپر ایئر اسپیس کی خلاف ورزی کی تھی۔رپورٹ کے مطابق ان طیاروں کی طرف سے ضابطوں کی خلاف ورزی صبح 05:11 بجے، دوپہر 10:12 بجے اور 50:12 بجے کی گئی۔ابھی تک اس بات کا پتہ نہیں چل سکا ہے کہ ا?خر یہ طیارے پام بیچ ایئر اسپیس پر کیوں اُڑے، امریکہ میں گزشتہ کچھ ہفتوں میں اس طرح کے کئی واقعات ہوئے ہیں۔مقامی ویب سائٹ 'پام بیچ پوسٹ' کے مطابق اس قانون کی ایک خلاف وزی ٹرمپ کے مار-اے-لاگو دورے کے دوران ہوئی تھی۔ایک بار 15 فروری کو اور دوسری بار 17 فروری کو اس طرح کا واقعہ ہوا تھا۔اس کے بعد 18 فروری کو بھی پام بیچ کے پاس ایک طیارہ اُڑان بھرتا ہوا پایا گیا۔اب اس علاقے میں ایسے طیاروں کو تعینات کر دیا گیا ہے جو ا?سمان میں ہی کسی ایئر کرافٹ کو تباہ کر سکتے ہیں اور اس کا زمین پر کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا۔رپورٹ کے مطابق ایف-16 جیٹ نے جب غیر اختیار یافتہ طیاروں کو باہر نکال دیا تب ڈونالڈ ٹرمپ اپنے ریزورٹ پہنچے تھے۔وہیں ٹرمپ نے کہا کہ 2022 میں جانچ کے دوران ایف بی ا?ئی نے جو بھی دستاویز ان کے ریزورٹ سے اٹھائے تھے انہیں واپس کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک دن وہ ان دستاویز کو پریسیڈنٹ لائبریری میں رکھوا دیں گے۔اے ایف پی کے مطابق ٹرمپ نے کہا کہ جسٹس ڈپارٹمنٹ کے سارے کاغذات واپس کر دیئے ہیں۔ایک بکس خفیہ دستاویز دیے گئے ہیں جو کہ جلد ہی عوامی کر دیے جائیں گے۔

☆☆☆☆

امریکہ میں ایلون مسک کے خلاف احتجاجی مظاہرے، ٹیسلا کمپنی پر منفی اثر ڈالنے کے لیے کئی گروپ کمر بستہ

امریکہ 2مارچ: امریکہ کے بوسٹن میں ٹیسلا کے مالک ایلون مسک کے خلاف احتجاجی مظاہرہ شروع ہوگئے ہیں۔مظاہرین نے وفاقی خرچ میں کٹوتی کے امریکی صدر ٹرمپ کی کوششوں کے تحت ارب پتی کاروباری ایلون مسک کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات کو لے کر مظاہرہ کیا۔واضح رہے کہ کئی ہفتے سے ا?زادی پسند گروپ ٹیسلا کے خلاف مظاہرہ کر رہا ہے تاکہ کار کمپنی کی فروختگی پر منفی اثر پڑ سکے اور مسک کی قیادت والے 'ڈی او جی ای' کے خلاف احتجاج تیز کیا جا سکے۔ہفتہ کو بوسٹن میں احتجاج کرنے والے میسواچیوٹس کے 58 سالہ ناتھن فلپس نے کہا، "ہم ایلون سے بدلہ لے سکتے ہیں۔ہم ہر جگہ شوروم میں جا کر ٹیسلا کی مخالفت کر کے کمپنی کو سیدھے طور پر اقتصادی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔"نیویارک شہر میں ٹیسلا کے باہر پُرتشدد مظاہرہ کے معاملے میں 9 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔پولیس نے کہا ہے کہ احتجاجی مظاہرہ میں سینکڑوں لوگ شامل تھے۔ملک بھر میں ارب پتی مسک کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور یہ مظاہرہ 'ٹیسلا ٹیک ڈاؤ ?ن ' کی لہر میں سے ایک تھا۔مظاہرین کی بھیڑ نے ایلون مسک کے ٹیسلا شوروم جیکسن وِلے، فلوریڈا، ٹلسن، ایریزونا اور بھی کئی مقامات پر مظاہرہ کر کے 'برن اے ٹیسلا: سیو ڈیموکریسی' کے پوسٹر لہرائے۔ادھر 'ٹیسلا ٹیک ڈاؤ?ن' ویب سائٹ پر ہفتہ کو 50 سے زیادہ مظاہرین کی فہرست دی گئی جن کا مارچ میں بھی مظاہرہ کیے جانے کا منصوبہ ہے۔قابل ذکر ہے کہ ایلون مسک صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حکم پر وفاقی خرچ اور افرادی قوت میں بھاری کٹوتی کرنے کے لیے سخت اقدامات کر رہے ہیں اور ان کا موقف ہے کہ ٹرمپ کی جیت نے صدر اور انہیں امریکی حکومت کی تنظیم نو کا مینڈیٹ دیا ہے۔

یوکرین کو ملایو کے کا ساتھ، خطرناک اسلحہ بنانے کے لیے ملا 2.84ارب ڈالر کا قرض

سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ مئی 2025 سے اسکائپ دستیاب نہیں ہوگا۔ساتھ ہی صارفین سے کہا گیا ہے کہ وہ سروسز استعمال کرنے کے لیے 'مائیکروسافٹ ٹیمز' پر سائن ان کریں۔

بلاگ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ ہم اپنے صارفین کے رابطوں کو مزید آسان بنانا چاہتے ہیں۔اسی لیے مئی 2025 میں اسکائپ کو ریٹائر کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے تاکہ ہم اپنے جدید کمیونی کیشنز کے مرکز "مائیکروسافٹ ٹیمز (فری)" پر توجہ مرکوز کر سکیں۔بلاگ پوسٹ کے مطابق ٹیمز کے ذریعہ صارفین اسکائپ میں استعمال ہونے والے بہت سے فیچرز کالز، گروپ کالز، میسجنگ اور فائل شیئرنگ کا استعمال کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ ٹیمز میٹنگز ،کیلنڈرز مینیج کرنا، کمیونٹیز بنانا اور ان میں شامل ہونا جیسے مزید بہتر فیچرز مفت میں فراہم کرتا ہے۔سن 2003 میں سوئیڈن سے تعلق رکھنے والے نیکلس زینسٹروم اور ڈنمارک کے مینس فریس نے اسٹونیا میں اسکائپ کی بنیاد رکھی تھی۔اسکائپ نے کمپیوٹرز کے درمیان مفت وائس کالز اور لینڈ لائنز اور موبائل فونز پر کال کے لیے مناسب ریٹ کی سہولت فراہم کر کے انٹرنیٹ کمیونی کیشن میں انقلاب برپا کیا تھا۔اس کے بعد جیسے جیسے انٹرنیٹ کی اسپیڈ بہتر ہوتی گئی اسکائپ میں بھی جدت آتی گئی اور وائس کالز کے بعد ویڈیو کالز، میسجنگ، فائل شیئرنگ اور گروپ کمیونی کیشن کے فیچرز متعارف کرائے گئے۔یوں اسکائپ گھر گھر پہنچ گیا اور کروڑوں صارفین اس پلیٹ فارم سے جڑتے رہے۔سال 2005 تک اس کے رجسٹرڈ صارفین کی تعداد پانچ کروڑ سے تجاوز کر گئی تھی۔سن 2005 میں ہی آن لائن آکشن سائٹ 'ای بے' نے لگ بھگ دو ارب 60 کروڑ ڈالرز میں اسکائپ کو خرید لیا۔جس کے بعد 2009 میں ای بے نے اسکائپ کے اکثریتی حصص سرمایہ کاروں کے ایک گروپ کو فرخت کر دیے۔بعد ازاں اس گروپ نے اسکائپ کو مائیکروسافٹ کو فروخت کر دیا۔جب مائیکروسافٹ نے 2011 میں ساڑھے آٹھ ارب ڈالر میں اسکائپ کو خریدا تو یہ اس وقت کی اس کی سب سے بڑی ڈیل تھی۔اُس وقت اسکائپ کے تقریباً 15 کروڑ ماہانہ یوزرز تھے۔حالیہ برسوں میں خاص طور پر اسمارٹ فون کے عروج کے بعد اسکائپ، استعمال میں زیادہ آسان اپنے حریفوں واٹس ایپ، زوم وغیرہ سے مقابلہ نہیں کر سکا اور اس کے یوزرز کی تعداد کم ہونے لگی۔سال 2020 میں اس کے یوزرز تقریباً دو کروڑ 30 لاکھ تک رہ گئے۔اسکائپ کے استعمال میں کمی کی ایک بنیادی وجہ اس کی ٹیکنالوجی کا اسمارٹ فون کے دور میں موزوں نہ ہونا بتایا جاتا ہے۔اسکائپ سے ٹیمز پر منتقلی کو آسان بنانے کے لیے صارفین اپنی موجودہ معلومات کا استعمال کرتے ہوئے کسی بھی سپورٹڈ ڈیوائس پر ٹیمز پر لاگ ان کر سکتے ہیں جہاں ان کی چیٹس اور کانٹیکٹس خود بخود منتقل ہو جائیں گے۔منتقلی کے عرصے کے دوران ٹیمز صارفین اسکائپ صارفین کو کال اور میسج کر سکتے ہیں جب کہ اسکائپ صارفین بھی اسی طرح کا آپشن ٹیمز صارفین کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ مائیکروسافٹ کے مطابق اسکائپ پانچ مئی 2025 تک دستیاب رہے گا جس سے صارفین کو ٹیمز کو ایکسپلور کرنے اور اپنے لیے بہترین آپشن کا انتخاب کرنے میں وقت ملے گا۔

☆☆☆☆

سابق سینئر صوبائی سیاسی مشیر کو سی پی سی سے نکال دیا گیا

بیجنگ، 2مارچ (یو این آئی) جنوب مغربی چین کے صوبہ سچوان کے سابق سینئر سیاسی مشیر کیوئی بووا کو پارٹی ڈسپلن اور قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں پر کیمونسٹ پارٹی آف چائنا (سی پی سی) سے نکال دیا گیا ہے۔یہ اطلاع اتوار کو ایک سرکاری بیان میں دی گئی۔یہ فیصلہ سی پی سی سنٹرل ڈسپلن انسپکشن کمیشن اور نیشنل سپرویژن کمیشن کی تحقیقات کے بعد سی پی سی سنٹرل کمیٹی کی منظوری کے بعد کیا گیا۔کیوئی چینی عوامی سیاسی مشاورتی کانفرنس کی سچوان کی صوبائی کمیٹی کے نائب چیئرمین تھے ۔بیان کے مطابق وہ اپنے خلاف تحقیقات میں مزاحمت کرنے ،توہم پرستی پر مبنی سرگرمیوں میں ملوث ہونے ، پارٹی کے فضول خرچی کے اصولوں کے تحت ممنوعہ ضیافتوں میں شرکت کرنے اور قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے عدالتی سرگرمیوں میں مداخلت کرنے کا مجرم پائے گئے۔یہ بھی پایا گیا کہ انہوں نے پروجیکٹ کے معاہدوں اور منصوبہ بندی کی منظوریوں میں دوسروں کی مدد کرنے کے لیے اپنے عہدے کا فائدہ اٹھایا اور بدلے میں بڑی مقدار میں رقم اور تحائف قبول کیے ۔تفتیش کاروں کا خیال ہے کہ کیوئی نے پارٹی ڈسپلن کی سنگین خلاف ورزیوں اور اپنے فرائض کی انجام دہی اور رشوت لینے کے جرم میں سنگین بدانتظامی کا ارتکاب کیا ہے۔پارٹی قواعد وضوابط کے مطابق انہیں پارٹی سے نکالنے اور ان کے ناجائز منافع کو ضبط کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔کیس کو مجرمانہ تفتیش اور استغاثہ کے لیے پروکیوریٹ کے پاس بھیجا جائے گا۔

گردابی طوفان سے شمالی نیوساؤتھ ویلز، آسٹریلیا متاثر

سڈنی، 2مارچ (یو این آئی) آسٹریلوی ریاست نیوساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کے حکام نے اتوار کو شمالی این ایس ڈبلیو کے رہائشیوں کو تباہ کن ہواؤں اور شدید بارش سے خبردار کیا کیونکہ گردابی طوفان الفریڈ اس ہفتے کے آخر میں ساحل سے گزرے گا۔این یس ڈبلیو اسٹیٹ ایمرجنسی سروسز (ایس ای ایس) کے اسسٹنٹ کمشنر ڈین اسٹوری نے کہا کہ اب رہائشیوں کے لیے تیار ہونے کا وقت ہے۔مسٹر اسٹورے نے کہا کہ طوفان کا اثر منگل سے تباہ کن ہواؤں، بڑی طاقتور لہروں اور ساحلی کٹاؤ کے ساتھ محسوس کیا جائے گا، جس کے بعد بدھ سے شدید بارشیں ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ "اگر کوئی بڑا سیلاب آتا ہے تو لوگوں کو اپنے گھر خالی کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ہم کمیونٹی پر زور دے رہے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کریں کہ اگر آپ کو انخلاء کے لیے کہا جاتا ہے، تو آپ کے پاس اپنے، اپنے خاندان اور اپنے پالتو جانوروں کے لیے ایک منصوبہ ہو اور آپ جانتے ہوں کہ کہاں جانا ہے۔

ٹرمپ انتظامیہ زیلنسکی سے عوامی معافی چاہتی ہے

ماسکو، 2مارچ (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ وائٹ ہاؤس میں ایک میٹنگ کے دوران جھگڑے کے بعد یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے عوامی معافی مانگنا چاہتی ہے ۔بلومبرگ نے یہ خبر ایک نامعلوم یورپی اہلکار کے حوالے سے دی ہے۔مسٹر ٹرمپ اور مسٹر زیلنسکی نے جمعہ کو واشنگٹن میں ملاقات کی اور بعد میں یہ جھگڑے میں بدل گئی۔فاکس نیوز کے مطابق ملاقات میں دونوں ممالک کے صدور کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی، جس میں مسٹر ٹرمپ نے مسٹر زیلنسکی پر روس کے ساتھ امن مذاکرات میں تعاون نہ کرنے کا الزام لگایا۔اس پر یوکرین کے صدر نے کہا تھا کہ یوکرین کو روس کے ساتھ امن مذاکرات میں تعاون پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔میڈیا نے رپورٹ کیا کہ "مسٹر ٹرمپ نے گرما گرم تبادلہ خیال کے بعد مسٹر زیلنسکی کو "کک آؤٹ" کیا۔امریکی صدر نے مسٹر زیلینسکی کے رویے سے اپنی توہین محسوس کی جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان نایاب دھاتوں کے معاہدے پر دستخط منسوخ کر دیے گئے۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے یوکرین کے صدر پر زور دیا ہے کہ وہ مسٹر ٹرمپ سے ملاقات کے بعد معافی مانگیں۔وزیر خارجہ کا یہ بیان دونوں صدور کے درمیان وائٹ ہاؤس میں ہونے والی ملاقات کے بعد سامنے آیا، جس میں دونوں رہنماؤں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی تھی۔زیلنسکی کو اپنے رویے کے لیے معافی مانگنی چاہیے، جنہوں نے میٹنگ کو "فیاسکو "میں بدل دیا، وزیر خارجہ نے کہا کہ ٹرمپ یوکرین اور روس کے درمیان امن مذاکرات کو فروغ دینا چاہتے ہیں، لیکن زیلنسکی کے رویے نے اس کوشش کو پٹری سے اتار دیا ہے۔

امریکی محکمہ دفاع جنوبی سرحد پر بھیجے گا تین ہزار اضافی فوجی

واشنگٹن، 2مارچ (یو این آئی) امریکی محکمہ دفاع میکسیکو کے ساتھ جنوبی سرحد پر تقریباً تین ہزار فوجی بھیج رہا ہے۔'دی واشنگٹن پوسٹ' نے ہفتے کے روز امریکی دفاعی افسران کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔رپورٹ کے مطابق امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے جمعہ کو ان احکامات کی منظوری دی۔ان میں اسٹرائیکر بریگیڈ کی جنگی ٹیم اور ایک جنرل سپورٹ ایوی ایشن بٹالین شامل ہیں، جو آنے والے ہفتوں میں تقریباً 2,000 میل طویل سرحد پر پہنچے گی۔پنٹاگن نے ہفتے کے روز کہا کہ نئے فوجی موجودہ سرحدی حفاظتی مہمات کو مضبوطی عطا کریں گے اور توسیع کریں گے، جس سے سرحد کو سیل کرنے اور امریکہ کی علاقائی سالمیت کا تحفظ کیا جا سکے۔امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سرحدی حفاظت کو اولین ترجیح قرار دیا ہے۔انہوں نے اپنے دفتر میں پہلے ہی دن میکسیکو کے ساتھ امریکی سرحد پر ایک قومی ایمرجنسی کا اعلان کیا، جس سے غیر قانونی تارکین وطن کو جامع طریقے سے روکا جا سکے۔

وارڈ 13 وشنو پور میں 40 لاکھ کی لاگت سے سڑک اور ڈرین کی تعمیر، وزیر مولئے گھٹک کے ہاتھوں سنگ بنیاد

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس) :آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 13 کے وشنو پور میں داخلی اور خارجی راستے اور سڑک کے کنارے ایک ڈرین کی تعمیر کے لیے سنگ بنیاد رکھا گیا یہ دونوں کام آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی تقریباً 40 لاکھ روپے کی لاگت سے انجام دے گا اس موقع پر ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئے گھٹک، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ، بورو کے چیئرمین انمیش داس کے ساتھ علاقے کے بہت سے لوگ موجود تھے وزیر مولئے گھٹک نے اس کام کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر کاوی دتہ نے کہا کہ کالی پہاڑی کے بس اسٹینڈ پر بسوں اور دیگر لوگوں کے داخلے اور باہر نکلنے کے لیے راستہ بنایا جا رہا ہے اس سڑک کی تعمیر آئندہ ایک ماہ میں مکمل کر لی جائے گی انہوں نے کہا کہ وزیر مولئے گھٹک کی طرف سے آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کو یہ تجویز آئی تھی اور اس پر کام شروع کر دیا گیا ہے اس دوران وزیر مولئے گھٹک نے اپنی تقریر میں کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت میں ریاست میں چاروں طرف ترقیاتی کام ہو رہے ہیں ریاست کے ساتھ آسنسول میں بھی ہمہ جہت ترقیاتی کاموں کا سلسلہ جاری ہے اس سلسلے میں آج اس سڑک اور نکاسی آب کے کام کا آغاز کر دیا گیا دونوں کاموں پر 40 لاکھ روپے خرچ ہوں گے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات کے دوران جب وہ یہاں آئے تھے تو یہاں کے لوگوں نے ان سے درخواست کی تھی کہ وہ یہاں سڑکوں اور نکاسی کا انتظام کریں اور عوام کی درخواست پر آج سے یہ کام شروع کر دیا گیا ہے۔

شہر برن پور و مضافات کے مسلمان صدقہ فطر فی کس 75 روپے ادا کریں: علمائے اہلسنت شہر برن پور

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): مورخہ 2 مارچ بروز اتوار مطابق یکم رمضان المبارک 10 بجے دن مرکزی جامع مسجد برن پور میں علمائے اہلسنت وائمہ کرام شہر برن پور کی ایک اہم نشست بسلسلہ صدقہ فطر منعقد ہوئی جس میں درمیانی بازاری بھاؤ کے اعتبار سے فی کلو گندم 35 روپے کے لحاظ سے دو کلو پینتالیس گرام گندم کی قیمت اکہتر روپے ساڑھے ستاون پیسے ہوئی ادائیگی کی سہولت کے لئے 75 روپے طئے کی جاتی ہے۔ لہٰذا مسلمانان شہر برن پور و مضافات صدقہ فطر فی کس 75 روپے ادا کریں صاحب حیثیت حضرات گیہوں کے علاوہ مثلاً جو، کھجور، کشمش، منقیٰ سے بھی صدقہ فطر ادا کر سکتے ہیں۔ شرکائے نشست میں محمد نعیم الدین برکتی مصباحی جامع مسجد برن پور، محمد مبین احمد حبیبی قادری امام وخطیب جامع مسجد کریم ڈانگال دھرم پور، محمد تاج الدین رضوی مسجد طیبہ، سراج الحق رضوی مدرسہ اہلسنت جامع العلوم برنپور و دیگر موجود تھے۔

برنپور ISPSAIL گیٹ پاس کیلئے مقامی کونسلر سے رہائشی سرٹیفکیٹ لینا ہوگا

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): برنپور کے کونسلر اشوک رودر نے آج اپنے پارٹی دفتر میں ایک پریس میٹنگ کی اس موقع پر ان کے ساتھ بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی، کہکشاں ریاض خوشی، گرمیت سنگھ وغیرہ موجود تھے فیکٹری کے ملازمین گیٹ پاس رینول کرانے کے لئے لینا ہوگا کا کونسلر سے ریسی ڈینسیل سرٹیفکیٹ ہر ملازمین کو مقامی کونسلر سے رہائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنا ہوگا جب وہ اپنے گیٹ پاس کی تجدید کے لیے آئیں گے اشوک رودرا نے فیکٹری انتظامیہ کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ انہوں نے انتظامیہ سے درخواست کی ہے کہ جب کوئی اپنے گیٹ پاس کی تجدید کرانے آئے تو اس کا ووٹر کارڈ بھی طلب کیا جائے اور انتظامیہ اس کا ریکارڈ بھی اپنے پاس رکھے تا کہ یہ واضح ہو کہ وہ کس علاقے کا ووٹر ہے انہوں نے کہا کہ وہ نہیں چاہتے کہ فیکٹری میں کام کرنے والا کوئی مزدور نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے لیکن وہ چاہتے ہیں کہ اس کا ووٹر کارڈ بھی ٹائم گیٹ پر ہی لیا جائے اشوک رودرا نے مزید کہا کہ ہملوگوں کا یہ بھی مطالبہ ہے کہ مقامی بیکار نوجوانوں کو ملازمت دی جائے فیکٹری موڈرنائز ہو رہی ہے بہت ہی اچھی بات ہے لیکن اس میں مقامی لوگوں کو نوکری بھی دی جائے فیکٹری علاقے کے تمام کاونسلر فیکٹری کی ترقی و دیگر کاموں کے لئے ہمیشہ تعاون کرتے ہیں۔

جبلی موڑ پر ایک بار پھر بڑا حادثہ، ڈمپر اور کار میں تصادم

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): جبلی موڑ پر ایک کار اور اوورلوڈ ڈمپر کے درمیان زبردست تصادم ہوا جس سے علاقے میں افراتفری مچ گئی حادثے کے بعد کار ڈرائیور اور ڈمپر ڈرائیور کے درمیان زبردست جھگڑا ہوا جس کی وجہ سے موقع پر لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آسنسول پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور دونوں فریقین کو سمجھایا ابتدائی جھگڑے کو بڑھتے دیکھ کر پولیس کو ہلکی طاقت کا استعمال کرنا پڑا تا کہ معاملہ ہاتھ سے نہ نکل جائے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ ہائی وے پر اوورلوڈ ٹرک اور ڈمپر مسلسل گزرتے ہیں جس کی وجہ سے سڑک حادثات میں اضافہ ہو رہا ہے جبلی موڑ پر پہلے بھی ایسے حادثات کئی بار ہو چکے ہیں لیکن انتظامیہ اس مسئلے کو نظر انداز کر رہی ہے حادثے کے بعد کار ڈرائیور اور ڈمپر ڈرائیور نے ایک دوسرے کو تصادم کا ذمہ دار ٹھہرایا تاہم پولیس کی مداخلت کے بعد معاملہ حل ہو گیا اہل علاقہ نے انتظامیہ سے اوورلوڈ ٹرکوں اور ڈمپروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو آنے والے دنوں میں اس سے بھی بڑے حادثات رونما ہو سکتے ہیں اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا انتظامیہ اس معاملے پر کوئی ٹھوس قدم اٹھائے گی یا یہ واقعہ بھی فائلوں میں ہی دب کر رہ جائے گا؟۔

فرضی ووٹروں کی جانچ کیلئے ایم ایل اے و ضلع ترنمول صدر نریندر ناتھ چکرورتی کی گھر گھر دستک

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس) :ترنمول کے ضلع صدر اور ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی اپنے علاقے کے ووٹروں سے ملنے کے لیے گھر گھر پہنچ رہے ہیں اور فرضی ووٹروں کی تلاش اور جانچ کرنے کے لئے مہم چلا رکھی ہے انکے ساتھ علاقے کے مقامی لیڈر بھی مہم میں شریک ہیں۔ عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے بعد نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں ممتا بنرجی کی ہدایات کے بعد ترنمول کانگریس کی قیادت مزید چوکس ہو گئی ہے۔ آج ایم ایل اے خود گھر گھر گئے اور پنڈیشور کی گلیوں میں فرضی ووٹروں کی تلاش کی پنڈیشور اسمبلی کے حلقہ ہری پور کے سکھ بازار کھوٹا ڈیہی علاقے میں ووٹر لسٹ چیک کرنے گھر گھر گئے اس تناظر میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ 'بی جے پی ہندوستانی جعلی پارٹی ہے۔ دہلی گجرات ہریانہ میں فرضی ووٹ ڈال کر حکومت بنائی ہے لیکن مغربی بنگال میں عزت مآب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پہلے ہی بی جے پی کی اس حرکت کو روکنے کے لئے مہم چلا چکی ہیں۔ اس لیے ہماری قیادت مغربی بردوان ضلع میں سرگرم ہے انہوں نے کہا بی جے پی ایک نئی سازشی چال چلی ہے ہر اسمبلی حلقے کی ووٹر لسٹ میں دس بیس ہزار ووٹر فرضی طور پر اضافہ کر رہی ہے اور ان فرضی ووٹروں کو الیکشن کے دن استعمال کر کے جیت درج کر رہی ہے ایسی سازشی پالیسی کے خلاف ترنمول کے بلاک صدر مہیلا صدر طلبہ صدر علاقائی انچارج و دیگر ذمہ داران کو چوکس کر دیا گیا ہے کہ مستعدی کے ساتھ ووٹر لسٹ کی جانچ کریں اور فرضی ووٹروں کو لسٹ سے ہٹانے کے لئے مہم چلائی۔

نعمت پور: چاول دکان سے سر شام 50 ہزار روپے کی لوٹ، اسٹاف کی پٹائی، پولس کی تفتیش

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): کلٹی تھانہ کے نعمت پور میں چاول کی ایک بڑی دکان پر سر عام ڈکیتی کا واقعہ پیش آیا سہ پہر تین چار بجے کے درمیان کے اس واقعہ سے نعمت پور میں خوف و ہراس پھیل گیا الزام ہے کہ اس دکان کے ایک ملازم کو مارا پیٹا گیا اور 50 ہزار روپے لوٹ لیے گئے اطلاع کے مطابق اس چاول کی دکان کے مالک کا نام سنیل گوینکا ہے وہ فی الحال نعمت پور میں نہیں ہیں دوسری ریاست کے ایک شہر میں اپنے بیٹے کے پاس گئے ہوئے ہیں انہیں اس واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے اس سلسلے میں نعمت پور مرچنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایڈیٹر شچن بھکتیہ نے بتایا کہ سہ پہر چار بجے تین شر پسندوں کا ایک گروہ سنیل گوینگا کی چاول کی دکان پر آیا وہ دکانوں میں سے ایک کارکن کو اندر کھینچتا ہے پھر وہ اسے مارتا ہے اور اسے دکان کے اوپر کھڑا کر دیتا ہے اور دروازہ بند کر دیتا ہے پھر نیچے کیش باکس سے 50 ہزار روپے لوٹ لئے اس ڈکیتی سے پہلے تین لوگ اس دکان میں دن کے 12 بجے کے قریب آئے پھر یہ کہکر چلے گئے کہ وہ چار بجے آئے گا اور پھر چار بجے کے قریب اکر لوٹ مار کی اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی نعمت پور پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس شکایت کی بنیاد پر واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے انہوں نے کہا ہم لوگوں کو پولیس پر پورا بھروسہ ہے وہ شر پسندوں کو گرفتار کر لے گی اس قبل بھی ایسے واقعہ ہوئے تھے تو پولیس ملزم کو پکڑنے میں کامیاب ہو گئی تھی بتایا جاتا ہے کہ پولیس علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج دیکھ رہی ہے ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں کہا جا رہا ہے کہ دوپہر کے وقت نعمت پور کے مصروف جی ٹی روڈ علاقے میں ڈکیتی کی ایسی وارداتوں سے تاجر خوفزدہ ہو گئے انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس علاقے میں اس طرح کا واقعہ پہلے نہیں ہوا تھا۔

آسنسول پولو گراونڈ میں ریاستی دستکاری میلہ شروع

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس) :چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور ٹیکسٹائل مینوفیکچررز (MSME&T) کی پہل کے تحت آسنسول پولو گراؤنڈ میں مغربی بنگال ریاستی دستکاری میلہ شروع ہوا وزراء دیکھا جا رہا ہے اس میلے کے لئے لوگ نے آج سہ پہر ایک تقریب میں اس میلے کا افتتاح کیا افتتاحی خطاب میں وزیر چندر ناتھ سنہا نے کہا کہ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ریاست کے ہر ضلع میں ایک اربن مارکیٹ کمپلیکس بنایا جائے گا یہ پی پی پی ماڈل میں ہوگا اس بازار کی پہلی دو منزلیں اس ضلع کے دستکاریوں کے لیے مختص ہوں گی نتیجتاً کاریگروں کے کام میں وسعت آئے گی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک نے کہا کہ اس میلے کے انعقاد سے لوگوں میں کافی جوش و خروش سال بھر انتظار کرتے ہیں اس میلے سے معشیت کو مزید فروغ ملے گی گذشتہ سال ایسے میلیمیں کافی فروخت ہوئے تھے اس سال بھی زیادہ فروخت اور اس سے ہونے والی امدنی کی امید ہے مغربی بردوان ضلع کا بازار آسنسول میں تعمیر کیا جائے گا اس تقریب میں موجود دیگر لوگوں کے علاوہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جنرل)، جموڑیہ کے ایم ایل اے ہر ہیرام سنگھ، اسنسول کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک موجود تھے میلے کی افتتاحی تقریب کے بعد دونوں وزراء نے آسنسول کے مونی مالا گرلز ہائی اسکول کی کلاس 9 کی کچھ طالبات کو ریاستی حکومت کی سبز رنگ کی سائیکلیں حوالے کیں ویسٹ بردوان کے ضلع مجسٹریٹ ای ایس پونا پالم نے کہا کہ اس بار ضلع کو 30 ہزار سائیکل دیے جائیں گے مغربی بنگال ریاستی دستکاری میلہ مارچ 25-2024 سے شروع ہوا اور 12 مارچ تک جاری رہے گا یہ میلہ دوپہر 1 بجے سے رات 8.30 بجے تک جاری رہے گا اس میلے میں ریاست کے تمام اضلاع کے اسٹال موجود ہیں ضلع کے اسٹالز کو ضلع میں ندیوں کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔

ڈی آر ایم آفس کے عارضی ڈرائیوروں کے مطالبات نہ مانے گئے تو 20 مارچ سے مسلسل احتجاج

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): ڈی آر ایم آفس میں کام کرنے والے عارضی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کی ایک میٹنگ اتوار کو آئی این ٹی ٹی یو سی کے مزدور لیڈر راجو اہلوالیا کی قیادت میں منعقد ہوئی اس بارے میں راجو اہلوالیہ نے کہا کہ ڈی آر ایم آفس میں عارضی طور پر کام کرنے والے ڈرائیوروں کو ہر طرح سے محروم رکھا جا رہا ہے انہیں مرکزی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم اجرت نہیں دی جاتی ہے انہیں 24 گھنٹے کام کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے ان کے روزگار کا کوئی تحفظ نہیں ہے انہیں نہ تو ESI ملتا ہے، نہ پراویڈنٹ فنڈ ملتا ہے اور نہ ہی پیسے چھوڑتے ہیں ان تمام مسائل کو لے کر آسنسول ریلوے ڈویژن سے کئی بار اپیلیں کی جا چکی ہیں لیکن کوئی فائدہ نہیں اس کے خلاف آج یہ میٹنگ منعقد کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ اگر عارضی ڈرائیوروں کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو آئندہ 20 مارچ سے ڈی آر ایم آفس کے سامنے مسلسل احتجاج کیا جائے گا اور جب تک ڈرائیوروں کے ان مطالبات کو تسلیم نہیں کیا جاتا ان کا احتجاج جاری رہے گا۔

ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈ کو لے کر پولس کی سخت ہدایت

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ تھانہ ہیراپور کے اہلکاروں اور پولیس افسران کا خصوصی اجلاس منعقد کیا گیا۔ اس میٹنگ میں شہر میں نصب کیے جانے والے ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں ڈیکوریٹر اور ڈسپلے بورڈ کی تنصیب کے کارکنان بھی موجود تھے میٹنگ کے دوران پولیس افسران نے ڈیکوریٹروں اور ڈسپلے بورڈز لگانے والے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ حکومتی ہدایات پر مکمل عمل کریں حکام نے کہا کہ بعض مواقع پر ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈز کی وجہ سے سماجی مسائل پیدا ہوئے ہیں، جنہیں روکنے کی ضرورت ہے پولیس حکام نے واضح کیا کہ کوئی بھی ڈیجیٹل ڈسپلے بورڈ لگانے سے پہلے تمام ضروری اجازت نامے لینا لازمی ہوگا نیز ایسے بورڈز کو کسی بھی اشتعال انگیز یا متنازعہ مواد کو نشر کرنے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے پولیس انتظامیہ نے سجاوٹ والوں کو خبردار کیا کہ اگر حکومتی ہدایات کی خلاف ورزی کی گئی تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

درگا پور کے مارکسی پارٹی آفس میں حملہ

آسنسول:2/مارچ،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے درگاپور میں سی پی آئی (ایم) پارٹی کے دفتر پر حملے کی خبر سامنے آئی ہے سی پی ایم لیڈروں نے الزام لگایا ہے کہ ہفتہ کی رات ڈی ایس پی ٹاؤن شپ کے ہرش وردھن سیکٹر میں ان کے دفتر میں زبردست توڑ پھوڑ کی گئی۔ سی پی آئی ایم لیڈر سدھانت باسو نے کہا کہ حملہ آوروں نے نہ صرف پارٹی دفتر میں توڑ پھوڑ کی بلکہ بزرگ پارٹی کارکنوں پر حملہ بھی کیا حملے کے بعد پارٹی دفتر کو زبردستی تالا لگا دیا گیا۔ سابق کونسلر پالور جگن ناگ نے کہا کہ سی پی ایم کے لوگ اپنے دفتروں میں بیٹھ کر جوا کھیلتے ہیں جب اس کے خلاف احتجاج کیا تو انہوں نے حملہ کر دیا اس واقعے کے بعد علاقے میں سیاسی کشیدگی بڑھ گئی ہے سی پی ایم کے کارکنوں نے اس حملے کے خلاف سخت احتجاج کا اظہار کیا ہے اور پولیس سے مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا ہے پولیس تفتیش کر رہی ہے علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کے لئے پولیس چوکس ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: اتر پردیش کے بجٹ میں

دلچسپ بات یہ ہے کہ راجستھان کے وزیر اعلیٰ نے پورے کابینہ کے ساتھ 19 جنوری کو پریاگ راج کے لیے پرواز بھری اور وہاں اشنان کے بعد کابینہ میٹنگ کی، شاید بجٹ کے اہم فیصلے بھی وہیں ہوئے۔ اتر پردیش کے مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں دو نمایاں موضوعات نظر آتے ہیں — گائے اور مذہبی سیاحت۔

ریاست میں آوارہ گائے کی دیکھ بھال کے لیے 2,000 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس رقم کی اہمیت کو اس بات سے سمجھا جا سکتا ہے کہ ریاست بھر میں کھیلوں کی ترقی کے لیے صرف 400 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں، یعنی آوارہ گائے کو کھیلوں کے مقابلے میں پانچ گنا زیادہ فنڈ ملا ہے۔ گوسرکشا مراکز کے لیے 140 کروڑ روپے اور جانوروں کے اسپتالوں کے لیے 123 کروڑ روپے الگ رکھے گئے ہیں۔

یہاں یہ بھی قابل ذکر ہے کہ بجٹ میں 'گئو ونش' یعنی گائے کا ذکر کیا گیا ہے، نہ کہ مویشی یا 'پشو دھن' کا۔ پورے بجٹ میں کہیں یہ ذکر نہیں کہ دیگر کاروباری یا زرعی مقاصد کے لیے استعمال ہونے والے جانوروں جیسے بکری، گھوڑا، خچر وغیرہ کے لیے حکومت کی کوئی پالیسی ہے یا نہیں۔

ریاست میں اس وقت آوارہ گائیوں کی تعداد کا کوئی مصدقہ ڈیٹا دستیاب نہیں۔ 2019 کی مویشی مردم شماری کے مطابق، ریاست میں 12 لاکھ کے قریب آوارہ جانور موجود تھے، جن میں 10 لاکھ کے قریب گائے ہو سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نے ہر آوارہ گائے، بھینس یا بیل کے لیے سالانہ 20 ہزار روپے کا انتظام کر دیا ہے، جبکہ کسانوں کو 'پردھان منتری کسان سمان ندھی' کے تحت سالانہ صرف 6000 روپے دیے جاتے ہیں۔

گائے کے بعد بجٹ میں جس چیز کو اہمیت دی گئی، وہ مذہبی سیاحت ہے۔ یہاں 'تیرتھ یاترا' نہیں بلکہ 'مذہبی سیاحت' کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، یعنی حکومت جو رقم مندروں اور مذہبی مقامات پر خرچ کر رہی ہے، وہ درحقیقت سیاحت کے بجٹ میں شامل ہے۔ اس مقصد کے لیے 900 کروڑ روپے سے زیادہ کا بجٹ رکھا گیا ہے۔

ورنداون کے بانکے بہاری مندر کا کاریڈور بنانے میں 200 کروڑ روپے خرچ ہوں گے، مرزاپور میں وندھیا واسنی مندر کا پریکرما پاتھ کے لیے 200 کروڑ، ایودھیا کی ترقی کے لیے 150 کروڑ، متھرا کے لیے 125 کروڑ، چترکوٹ کے لیے 50 کروڑ، نیمشارنیہ تیرتھ کی ترقی کے لیے 100 کروڑ، نیمشارنیہ میں ہی وید وگیان سینٹر کے لیے 100 کروڑ خرچ ہوں گے، جبکہ وزیر اعلیٰ سیاحت ترقیاتی منصوبہ کے لیے 400 کروڑ علیحدہ سے مختص کیے گئے ہیں۔ اس کے برعکس، بودھ سرکٹ کے لیے صرف 60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو پچھلے سال بھی اتنے ہی تھے، لیکن نظر ثانی شدہ تخمینے میں اسے 92.66 کروڑ کیا گیا تھا، یعنی رواں سال بودھ سرکٹ کے بجٹ میں کمی کی گئی ہے۔ ایک اور قابل ذکر منصوبہ آرٹیفیشل انٹیلی جنس سٹی' کا ہے، جس کے لیے لکھنؤ کو منتخب کیا گیا ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ اس منصوبے کے لیے حکومت صرف 5 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ 'سناتن بجٹنگ' کی ایک اور خاصیت یہ ہے کہ اس میں اقلیتوں کے حوالے سے مکمل خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔

اتر پردیش کے 2024-25 کے بجٹ میں اقلیتوں کے لیے 2,000 کروڑ روپے کا فنڈ تھا، جو اب گھٹ کر 1,998 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ یعنی ریاست میں 20 فیصد مسلم آبادی کو آوارہ گائے کے بجٹ سے بھی کم اہمیت دی گئی۔ 2016-17 میں اقلیتی بجٹ 3,055 کروڑ روپے تھا، جس میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے۔ مدارس کا بجٹ ختم کر دیا گیا ہے، جو غریب مسلمانوں کی تعلیم کا واحد ذریعہ ہیں۔ مسلم طلبہ کے وظائف میں اضافہ نہیں کیا گیا، جبکہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مسلم لڑکیوں کا ڈراپ آؤٹ ریٹ 80 فیصد ہے۔

بجٹ پیش ہونے کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ 'سناتن' کو وقف ہے۔ اگر سناتن بجٹ کا مطلب یہ ہے کہ کھیلوں کی ترقی، اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور دیگر شعبوں کو نظر انداز کر کے سارا زور گائے اور مذہبی سیاحت پر دیا جائے، تو یہ بجٹ واقعی اپنے مقصد میں کامیاب رہا۔ لیکن اصل سوال یہ ہے کہ یہ سب کس قیمت پر ہو رہا ہے؟

بقیہ: ٹرمپ سے جھگڑا کے بعد زیلنسکی کو ملا برٹش

جیڈی یونس کے ذریعہ یوکرینی صدر کی شدید تنقید کی گئی تھی۔

یوکرینی صدر آج کنگ چارلس-3 سے بھی ملاقات کرنے والے ہیں اور پھر بکنگھم پیلس کے پاس واقع 200 سال پرانی لینکسٹر ہاؤس میں ایک میٹنگ میں شامل ہوں گے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے ہفتہ کی شام کو یوکرینی صدر سے ملاقات کے بعد امریکی صدر ٹرمپ اور فرانسیسی صدر ایمونوئل میکرون سے بات کی۔ وزیر اعظم دفتر نے یہ اطلاع دی ہے۔

زیلنسکی جب 10 ڈاؤننگ اسٹریٹ کے باہر پہنچے تو برطانوی وزیر اعظم کے ساتھ گرمجوشی سے ملنے کا منظر دیکھا گیا۔ انہیں وہاں موجود بھیڑ نے پُرجوش طور سے استقبال کیا۔ اسٹارمر نے زیلنسکی سے کہا، "جیسا کہ آپ باہر کی سڑک پر لوگوں کی آوازیں سن سکتے ہیں، آپ کو پورے یونائیٹڈ کنگڈم کی حمایت حاصل ہے۔"

بقیہ: شہلا رشید کے خلاف ملک سے غداری

لگا دیا تا کہ ان کی چیخیں اور کراہیں پورے وادی کے لوگ سن سکیں۔ اور ان کی اذیت سے بھرپور آوازیں سن کر وہ دہشت زدہ ہو جائیں۔ 5 اگست 2019 کو جبکہ آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد پورے وادی میں لاک ڈاؤن تھا اس موقع پر یہ ظلم وستم ڈھایا گیا تھا۔ اس کے بعد ستمبر 2019 میں دہلی پولس نے شہلا رشید کے خلاف ملک سے غداری کرنے کا کیس درج کیا تھا۔ جب سپریم کورٹ کے وکیل الاکھ الوک سریواستو نے شہلا رشید کے خلاف شکایت درج کراءی تھی اس شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ شہلا رشید مختلف گروپوں کے درمیان دشمنی کی فضا پیدا کر رہی ہے۔

یومِ ولادت سرکار غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

تحریر: ثاقب خان بھیونڈی

یومِ ولادت سرکار غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ ایک عظیم روحانی موقع ہے جسے دنیا بھر میں اہلِ محبت وعقیدت بڑی عقیدت واحترام کے ساتھ مناتے ہیں۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحم؟ اللہ علیہ کی ذات علمی، روحانی اور اصلاحی خدمات کے اعتبار سے ایک درخشاں ستارہ ہے، جن کی تعلیمات آج بھی مسلمانوں کے لیے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہیں۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت یکم رمضان 470 ہجری (1077ء) کو ایران کے مشہور شہر جیلان میں ہوئی۔ آپ نجیب الطرفین سید تھے، یعنی والد اور والدہ دونوں جانب سے نسلِ مبارک حضرت امام حسن علیہ السلام اور حضرت امام حسین علیہ السلام سے جا ملتی تھی۔ آپ کا نام عبدالقادر اور لقب محی الدین تھا، جبکہ بعد میں "غوث الاعظم" یعنی "سب سے بڑے فریادرس" کے لقب سے مشہور ہوئے۔

آپ بچپن ہی سے نہایت صالح، متقی اور پرہیزگار تھے۔ ابتدائی تعلیم جیلان میں حاصل کی، اور پھر اعلیٰ تعلیم کے لیے بغداد تشریف لے گئے۔ بغداد اس زمانے میں اسلامی علوم وفنون کا مرکز تھا، جہاں آپ نے بڑے جلیل القدر اساتذہ سے حدیث، فقہ، تفسیر، اور دیگر اسلامی علوم کی تعلیم حاصل کی۔

آپ کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ آپ نے نہ صرف ظاہری علم حاصل کیا بلکہ باطنی علوم میں بھی کمال حاصل کیا۔ آپ کے والدین خاص طور پر آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کی تربیت نہایت ہی صالح انداز میں کی، جس کا اثر آپ کی زندگی میں قدم قدم پر نظر آتا ہے۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار کرامات عطا فرمائیں، جن کا تذکرہ صدیوں سے اہلِ ایمان کرتے آرہے ہیں۔ آپ کی زبان سے نکلا ہوا ہر جملہ سچ ہوتا، آپ کی دعائیں قبول ہوتیں، اور آپ کی نگاہِ کرم ہزاروں گمراہوں کو ہدایت کی راہ پر لے آتی۔

آپ کے روحانی مقام کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آج بھی دنیا بھر میں آپ کے فیوض وبرکات کے چرچے ہیں۔ آپ کا مزارِ مبارک بغداد شریف میں مرجع خلائق ہے، جہاں ہر سال لاکھوں عقیدت مند حاضر ہو کر اپنی روحانی پیاس بجھاتے ہیں۔

یومِ ولادت غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ درحقیقت اُن کی تعلیمات، کردار، اور اسلامی خدمات کو یاد کرنے کا دن ہے۔ اس دن اہلِ محبت مختلف روحانی اور دینی اجتماعات منعقد کرتے ہیں، جس میں آپ کی سیرتِ طیبہ پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ آپ کی زندگی سے ہمیں جو اہم دروس ملتے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

.1صدق و امانت: آپ ہمیشہ سچ بولتے اور دیانت داری کا درس دیتے۔

.2تقویٰ و پرہیزگاری: دنیاوی خواہشات سے دور رہنے کا سبق دیتے۔

.3خدمت خلق محتاجوں، مسکینوں اور بے سہارا لوگوں کی مدد کرتے۔

.4علم کی اہمیت :علمِ دین کو پھیلانے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دیتے۔

.5اسلامی وحدت :مسلمانوں کو باہمی محبت، اخوت اور اتحاد کی تلقین فرماتے۔

6۔ آپ کی تعلیمات کی روشنی میں آج کے دور کی رہنمائی

حضرت غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات آج کے مسلمانوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ آج جب امتِ مسلمہ مختلف مسائل میں الجھی ہوئی ہے، تو ہمیں آپ کے اصولوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔

اصلاح نفس: اپنی اصلاح کیے بغیر دوسروں کی اصلاح ممکن نہیں، اس لیے ہر شخص کو اپنی نیت اور عمل کو درست کرنا چاہیے۔

علم اور عمل: صرف علم حاصل کرنا کافی نہیں، بلکہ اس پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔

صبر و استقامت :دین کے راستے میں مشکلات آتی ہیں، لیکن ثابت قدمی ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

یومِ ولادتِ سرکار غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ منانے کے کئی روحانی، دینی اور سماجی فوائد ہیں۔ یہ دن ہمیں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی سیرتِ طیبہ اور تعلیمات کو یاد کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، جن کی روشنی میں ہم اپنی زندگی کو سنوار سکتے ہیں۔

.1روحانی فوائد

ایمان کی تقویت: اس دن حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کے ایمان، تقویٰ، اور اخلاص کو یاد کرنے سے دل میں اللہ تعالیٰ اور اس کے اولیاء کی محبت بڑھتی ہے۔

روحانی برکات: اس موقع پر قرآن خوانی، درود وسلام، اور نیک اعمال کرنے سے برکات حاصل ہوتی ہیں۔

قرب الٰہی :اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا ذکر کرنے اور ان سے محبت رکھنے سے اللہ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔

گناہوں کی معافی: اس دن توبہ واستغفار اور درود وسلام پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغفرت کی امید کی جاتی ہے۔

.2دینی فوائد

علم دین کی ترویج: اس دن مختلف محافل میں حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کی علمی خدمات اور تبلیغی کوششوں کا ذکر ہوتا ہے، جو دینی شعور بیدار کرتا ہے۔

عمل کی ترغیب :آپ کی زندگی کے واقعات سن کر لوگوں کو نیکی، عبادت اور دین پر عمل کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

اولیاء کرام کی محبت :یہ دن ہمیں اللہ کے دوستوں سے محبت کا درس دیتا ہے، جو کہ ایمان کی علامت ہے۔

.3 اصلاح اخلاق و کردار

سچائی اور دیانتداری: حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کی سیرت سے ہمیں امانت، دیانت، اور سچائی کا درس ملتا ہے۔

صبر و استقامت: مشکلات میں صبر کرنا اور ثابت قدم رہنا، جیسا کہ حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ نے اپنی زندگی میں کیا۔

خدمتِ خلق :آپ کی زندگی غریبوں اور مسکینوں کی مدد سے بھری ہوئی تھی، جو ہمیں بھی خدمتِ خلق کی ترغیب دیتی ہے۔

.4سماجی فوائد

اتحاد و یکجہتی: اس دن منعقد ہونے والی محافل سے مسلمانوں میں محبت اور اتحاد بڑھتا ہے۔

نیکی کی ترویج: اس دن خیرات، صدقہ اور مستحقین کی مدد کرنے کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

نوجوانوں کی اصلاح :نوجوان نسل کو حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کی سیرت اور تعلیمات سے روشناس کرایا جاتا ہے، تاکہ وہ صحیح راہ اختیار کریں۔

.5دنیا و آخرت کے فوائد

دعا کی قبولیت: یہ دن برکتوں والا ہے، اس لیے اس موقع پر کی جانے والی دعائیں زیادہ قبول ہونے کی امید ہوتی ہے۔

قیامت میں شفاعت: حضرت غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی محبت رکھنے والے اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والے قیامت کے دن اللہ کے فضل اور اولیاء کی شفاعت سے فیض یاب ہوں گے۔

یوم ولادتِ سرکار غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ محض ایک تاریخی دن نہیں، بلکہ اصلاح، برکت اور نیکی کی تجدید کا موقع ہے۔ یہ دن ہمیں ان کی تعلیمات پر غور کرنے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی طرف مائل کرتا ہے۔ اگر ہم حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کے کردار اور اصولوں کو اپنالیں، تو دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔ یومِ ولادت سرکار غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ ہمیں یہ درس دیتا ہے کہ ہم ان کی سیرت سے روشنی حاصل کریں، ان کے اخلاق و کردار کو اپنائیں اور ان کی تعلیمات کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔ اگر ہم نے ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا شروع کردیا تو یقیناً ہماری دنیا اور آخرت سنور جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت غوثِ اعظم رحم؟ اللہ علیہ کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین!

ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی

آئی ایس ایل 2024-25 کا سسپنس ختم۔

محمڈن سے آئندہ سیزن امیدیں وابستہ

کولکاتا 2 مارچ: محمڈن اسپورٹنگ نے آئی ایس ایل کے 22 ویں ایڈیشن کے میچ میں اڈیشہ ایف سی کے خلاف سخت ترین مقابلہ کیا اور کسی نہ کسی طرح سے اس میچ میں ڈرا کیا جو مسلسل شکستوں کے بعد ایک ڈرا کے ذریعہ ایک پوائنٹ ملا اور 22 میچوں میں اس کے 12 پوائنٹ بنے۔ اگر صحیح معنوں میں محمڈن کے کھیل کا جائزہ لیا جائے تو پتہ چلے گا کہ اس میچ میں محمڈن کو کم از کم 7-4 سے کامیابی حاصل کرنی تھی لیکن جہاں محمڈن کے الیکسیز، ایم سانگا، فرینکا نے یکے بعد دیگرے آسان ترین مواقع ضائع کئے وہیں اڈیشہ کے فارووڈوں نے بھی 4 آسان مواقع ضائع کئے البتہ الیکسیز کی ایک تحریک پر گیند اڈیشہ کے دفاع کے کندھے سے ٹکرا کر جال میں داخل ہونے والی تھی جب گیند بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوگئی۔ یہ ایک یقینی گول کا موقع تھا لیکن اسے گنوا دیا گیا یا یوں کہا جائے کہ قسمت ہی محمڈن پر مہربان نہ تھی۔ الیکسیز، فرینکا اور ریم سانگا نے اس انداز میں بالکل قریب سے گیند اوپر مار دیئے جیسے انہیں ڈراپ شاٹ لینے کا طریقہ ہی معلوم نہ ہو۔

بہرکیف اس سیزن میں آئی ایس ایل کی قسمت کا فیصلہ ہوچکا ہے اور موہن بگان سپر جائینٹ نے لگاتار دو سال اس ٹرافی پر قبضہ کرکے ایک ریکارڈ بنالیا ہے اور اس وقت اسے ہندستان کی سب سے بڑی اور بہترین ٹیم کا خطاب ملا ہے جس نے اس ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ میں لگاتار دو سال قبضہ کیا۔ ایسٹ بنگال نے ٹورنامنٹ کے آخری پڑاؤ میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرکے اپنی جیت کی ہیٹ ٹرک مکمل کی ہے اور اپنے پوائنٹ کی تعداد بڑھا کر 18 کرلیا ہے لیکن اس کے باوجود اسے ٹاپ چھ ٹیموں میں جگہ نہیں ملی ہے اور اب پلے آف میچوں میں اس کی شمولیت مشکوک ہے۔ اگر سپر سکس میں اسے جگہ مل گئی ہوتی تو پلے آف میں بھی ایک ڈربی میچ دیکھنے کو ملتا۔ اگرچہ ایسٹ بنگال کی ٹیم کسی بھی اعتبار سے موہن بگان سپر جائینٹ کے مقابلے کی ٹیم نہیں ہے تاہم اس کے بارے میں اتنا ضرور کہا جائے گا کہ وہ ایک لڑاکو ٹیم ہے اور اس ٹیم کے اندر لڑنے اور مقابلہ کرنے کی طاقت ہے، ویسے بھی موہن بگان نے قسمت کے سہارے ایسٹ بنگال کے خلاف کامیابی حاصل کی تھی جب ایسٹ بنگال نے اس کا زبردست مقابلہ کیا تھا۔ اس سال کا آئی ایس ایل کا سسپنس تو ختم ہوا اب پلے آف میں کامیابی اور پھر سپر فٹبال جو آئی ایسایل اور چار آئی-لیگ ٹیموں کو شامل کرکے کھیلا جائے گا وہ بھی اپنی جگہ کسی بھی طور پر دلچسپی سے کم نہ ہوگا لیکن اس کی کوئی خاص اہمیت نہیں ہے کیونکہ بیشتر کلب اپنے قیمتی غیر ملکی کھلاڑیوں کو ریلیز کردیں گی کیونکہ صرف ایک ماہ کی تنخواہ میں ایک کلب کو چار پانچ غیر ملکی کھلاڑیوں میں ڈھائی کروڑ خرچ ہوجاتے ہیں اور ایسے میں کلب کے اسپانسر اور انویسٹر ادائیگی میں آنا کانی شروع کردیتے ہیں اور اس کے نتیجے میں کلبوں کو بدرجہ مجبوری کھلاڑیوں کو ریلیز کرنا پڑتا ہے۔

☆

سیّد لطیف الرحمن

محمد اسلام کی زندہ جاوید تحریریں

یہ مونوگراف تاریخی حیثیت کا حامل ہے

خورشید فرازی

مغربی بنگال اردو اکادمی نے ابھی ایک نوجوان مصنف محمد اسلام کا ایک مونوگراف شائع کیا ہے جو سید لطیف الرحمٰن پر لکھا گیا ہے اور محمد اسلام کی محنت اور کاوشوں کی ستائش کی جاسکتی ہے کہ جس نے کبھی زندگی میں لطیف الرحمٰن کو دیکھا تک نہیں اس نے کیونکر ایک بہترین کتاب مکمل کرلی اگرچہ ڈاکٹر دبیر احمد کے اس خیال سے متفق ہوں کہ کوئی بھی کتاب مکمل نہیں ہوتی اور کچھ نہ کچھ اس پر مزید لکھنے کو باقی رہ جاتا ہے، لیکن کلکتہ کے دو اردو انسائیکلو پیڈیا ڈاکٹر شاہد ساز اور ڈاکٹر وی کے ڈاکٹر اشرف جعفری نے بہت ساری کتابیں اور اپنے نیک مشورے فراہم کرکے اس بہترین کتاب کو تکمیل تک پہنچانے میں تعاون کیا۔ محمد اسلام جنہوں نے اس مونوگراگ میں اپنا تعارف تک پیش نہیں کیا اور نہ ہی اپنا موبائل نمبر ہی دیا جس سے پتہ چل سکے کہ وہ کس خانوادے سے تعلق رکھتے ہیں۔ کم از کم انہیں ایک بار مبارکباد ہی دیدی جاتی اور اس خوبصورت کتاب کی تکمیل پر انہیں سراہا جاتا۔ کیونکہ سید لطیف الرحمٰن مدرسہ عالیہ کے ایک ایسے استاد رہے ہیں جنہوں نے صلے اور ستائش کی پرواہ کئے بغیر بہت ہی خاموشی کے ساتھ اپنا ادبی سفر جاری رکھا۔ کبھی کسی اخبار کے مدیر اعلیٰ کے پاس بیٹھ کر ان کی خاشامد کرتے نہیں دیکھا کہ وہ اسی بہانے ان کا مضمون شائع کردیں۔

سید الطیف الرحمٰن جس زمانے کی یادگار ہیں جیسے راقم نے انہیں 1963 سے 1970 مدرسہ عالیہ میں دیکھا۔ اس زمانے میں اسکول کے سامنے ٹارموے لائین پار کرکے ایک یادگار ہوٹل ہوا کرتا تھا جس کا نام ''ڈائمنڈ ہوٹل'' تھا اور مدرسہ عالیہ، مولانا آزاد کالج کے اساتذہ اور مسلم انسٹی ٹیوٹ کے مدبران کا بہت سارا وقت اسی ہوٹل میں گپ شپ کرتے گزر جاتا تھا جہاں ایک گروپ میں سینئر شعراء ادباء بیٹھتے تھے۔ علاوہ ازیں نوجوان کانگریسی لیڈران سلطان احمد، ایس ایم ایس حیدر کے ساتھ پروفیسر سلیمان خورشید، ظہیر انور، کمال احمد، انیس رفیع، فیروز عابد، پھر مدرسہ عالیہ اور مولانا آزاد کالج کے اساتذہ کی موجودگی سے یہ ہوٹل سدا بہار دکھائی دیتا تھا اور ڈائمنڈ ہوٹل کے مالک انور صاحب جن کا انتقال 2022 میں کووڈ کی وجہ سے ہوا۔ وہ ایک ہمدرد انسان تھے اور شعراء سے چائے کے پیسے نہیں لیتے تھے کیونکہ ان کی نظر میں شعراء دنیا کی مظلوم شخصیت ہیں۔ اس لئے ان سے چائے کے پیسے نہیں لئے جاتے۔ اس ہوٹل میں چھ کرسیوں پر مشتمل ایک میز طلباء کے لئے وقف رہتا تھا۔ طلبا کے لئے فی کپ 7 پیسے اور عام لوگوں کیلئے فی کپ 10 پیسے تھی۔ مدرسہ عالیہ کے جو اساتذہ وہاں بیٹھتے تھے ان کے درمیان سید لطیف الرحمٰن کو کبھی نہیں دیکھا گیا، ویسے بھی وہ ذیابیطس کے مریض تھے اور چائے بھی پھیکی پیتے تھے اور وہ بھی پابندی کے ساتھ، اپنے خالی پیریڈ میں وہ جونیئر اسٹاف روم میں بیٹھے بیٹھے کچھ نہ کچھ لکھتے ہی رہتے۔ اپنا کلاس وہ پابندیٔ وقت کے ساتھ لیتے تھے اور اپنے اس فرائض منصبی سے انہوں نے کبھی منہ نہیں موڑا۔ اس زمانے میں اسکول کے بہترین اساتذہ میں امیر رضا کاظمی (ہیڈ سر) وکیل اختر (ہیڈ سر) کے علاوہ علقمہ شبلی، نیاز احمد، جمیل احمد (1) جمیل احمد (2) منظور احمد، فیض اللہ محمد، انصاری سر، اکمل حسین، مشفق الرحمٰن، حبیب الرحمٰن، غیاث احمد اور سید لطیف الرحمٰن تھے۔

ویسے تو آٹھ سالہ دوران تعلیم مدرسہ عالیہ میں بہت سارے ایسے واقعات ہیں اور کئی معاملوں میں لطیف سر سے سابقہ پڑ چکا ہے۔ وہ زمانہ نکسلیوں کی خونریز تحریک کا زمانہ تھا اور کلکتہ شہر میں آئے دن قتل وخونریزی کی وارداتیں عام تھیں، اسکول کے چند سینئر طلباء بھی نکسلیوں کی تحریک میں شامل ہوچکے تھے اور اسی دوران 1970 میں اسکول کے چند انتشار پسند عناصر گھس آئے جس میں اسکول کے دو سابق طلباء بھی تھے، ان نکسلیوں کے اسکول میں داخل ہوجانے پر اسرا سیمگی سی پھیل گئی تھی، امیر رضا کاظمی نے فیض اللہ محمد سے کہا کہ وہ دیکھیں کوئی بچہ کوئی بچہ کمپاؤنڈ میں نہ ہو اور اسے کوئی نقصان نہ پہنچ جائے، فیض اللہ محمد بہت ہی نڈر انسان تھے اور بھاری بھرکم شخصیت، وہ جب کماؤنڈ میں لڑکوں کو ڈانٹ ڈانٹ کر اسکول کے اندر بھجوا رہے تھے اسی وقت دو لڑکے جو نکسلی تحریک میں شامل تھے وہ رامپوری چاقو لیکر فیض اللہ محمد اور سید لطیف الرحمٰن کے سامنے آگئے اور انہیں دھمکانے لگے تو لطیف الرحمٰن صاحب نے انتہائی سخت لہجے میں انہیں ڈانٹا اور فیض اللہ صاحب نے ایک تھپڑ رسید کردیا اور وہ دونوں خاموشی سے سر جھکا کر باہر نکل گئے۔ بعد ازاں پولس آئی اور پوچھا آپ انہیں پہچانتے تھے تو سید لطیف الرحمٰن نے جواب دیا..... بس اسی حد تک پہچانتے تھے کہ وہ بھی ہماری طرح انسان تھے۔

اس مونوگراف سیف لطیف الرحمٰن کی جس قدر بھی تعریف کی جائے کم ہے، انہوں نے لطیف الرحمٰن کی سوانح حیات، ان کا تاریخی مضمون نساخ سے وحشت تک، نیز غالب شناسی، غالب سرائی، اقبال شناسی، فارسی ادب شناسی، حمد ونعت گوئی، غزل گوئی، مثنوی نگاری، رباعی گوئی، اور دیگر اصناف سخن پر بہت ہی کامیاب بحث کی، علاوہ ازیں تنقید پری خانہ الفت، اقبال ایران میں، نمونہ کلام سید محمود آزاد، اقبال اور آزادیٔ نسواں، عصمت اللہ النسخ، نعت، قصیدہ، غزل، مثنوی پر مشتمل 230 صفحات پر مشتمل اپنی کتاب جس عرق ریزی کے ذریعہ مکمل کیا ہے اس کی تعریف چند لفظوں میں ممکن نہیں، محمد اسلام صاحب کی تحریریں شگفتہ اور سلیس ہیں اور وہ گھماؤ پھراؤ والی تحریروں سے بچتے رہے ہیں، امید ہے کہ محمد اسلام کا قلم رکا نہیں، چلتا ہی رہے گا اور اسی طرح کی کامیاب اور عمدہ کتابیں منظر عام پر آتی رہیں گی۔ ویسے مدرسہ عالیہ کے لئے 1960 سے 1971 کا دور یادگار اور ناقابل فراموش رہا ہے اور راقم ان تمام اساتذہ کی مکمل تاریخ اور واقعات پر مشتمل ایک کتاب لا رہا ہے اور تمام اساتذہ کی تصویریں درکار ہیں۔ چند کی ہیں لیکن بیشتروں کی نایاب ہیں جن کی تلاش جاری ہے اور وہ حاصل ہوتے ہی یہ کتاب مکمل ہوجائے گی۔

سید لطیف الرحمٰن :کلکتہ مدرسہ عالیہ کے ایک ٹیچر تھے اور پرائمری سیکشن میں اردو پڑھاتے تھے۔ وہ اپنے ہمعصر اساتذہ کے درمیان ہر دلعزیز تھے یا نہیں اس کے بارے میں کچھ بھی کہنا مشکل ہے کیونکہ مدرسہ عالیہ میں جو سینئر سیکشن کے اساتذہ تھے انہوں نے کبھی بھی لطیف الرحمٰن صاحب کیلئے اپنے تاثرات کا اظہار ستائشی انداز میں نہیں کیا بلکہ بیشتر ایسے تھے جو اسٹاف روم میں بیٹھ کر ان کے ان مضامین پر تنقید کیا کرتے تھے جو مشہور اخبارات اور جریدوں میں شائع ہوتے تھے۔ اس زمانے میں اگر کسی کا ادبی مضمون بیسویں صدی، شمع، روبی جیسے جریدوں میں شائع ہوجائے تو وہ معتبر مضمون نگار نہیں کہلاتا لیکن اگر اس کے مضامین یکے بعد دیگرے مشہور روزنامہ ''آزاد ہند'' میں شائع ہوجائے تو اس کی خوشی کی انتہا نہ ہوتی کیونکہ اس زمانے میں لوگ صرف اور صرف آزاد ہند شوق سے پڑھتے تھے اور کسی دن وہ اخبار دیکھ نہیں پاتے تو انہیں پورا دن خالی خالی سا لگتا تھا۔ ایسے میں سید لطیف الرحمٰن کا مضمون آزاد ہند میں شائع ہوتا تو وہ اس خبار کی ایک کاپی مسلم انسٹی ٹیوٹ کے نیچے ایک اسٹال سے 75 پیسے میں خرید لیتے اور اس چھ صفحات پر مشتمل اخبار کو موڑ توڑ کر اپنے ہرے رنگ کی پلاسٹک کی بیگ میں رکھ لیتے جو انتہائی بوسیدہ اور مختلف کونوں سے پھٹا ہوا ہوتا تھا۔ اس دن اسٹاف روم (سنئیر) میں اساتذہ کی باقاعدہ محفل جمتی اور موضوع بحث ان کا وہ مضمون ہوتا جو آزاد ہند میں شائع ہوا تھا۔ اسٹاف روم سے نکل کر دوسری طرف ایک طویل برآمدہ تھا اور اسکول کے بہت سے لڑکے اس طویل برآمدے میں ٹینس بال کو فٹبال کی طرح سے کھیلتے تھے اور چاروں طرف نظر بھی رکھتے تھے کہ پیون ''نورو'' کہیں سے کوئی نہ آھمکے اور گیند اٹھالے اور جب تک اسے چائے کیلئے 10 پیسے نہ دے دیئے جاتے وہ گیند نہیں دیتا تھا۔ اور یہ 10 پیسے بھی وہ طلباء دیتے جو سبھوں کے درمیان اعلیٰ خاندان کا چشم وچراغ ہوتا تھا اور اسے ہر روز خرچ کے لئے ایک روپیہ ملتا تھا۔ بہرکیف اسٹاف روم کے باہر سے اساتذہ کی گفتگو اور نوک جھونک کی آوازیں صاف سنائی دیتی اور جس دن لطیف الرحمٰن کا کوئی مضمون آزاد ہند میں شائع ہوتا اس دن خاص طور پر سبھی مل کر اس میں برائی چوکتا۔ ،خرابی، نکالتے رہتے لیکن ان میں دو ایک اساتذہ ایسے بھی تھے جا سائینس، جغرافیہ اور علم معاشیات پڑھاتے تھے وہ درمیان میں لقمہ دے دیتے تھے کہ لطیف صاحب کا مضمون آزاد ہند میں خوب ٹھونک بجا کر احمد سعید ملیح آبادی نے اچھی طرح سے جانچ کر شائع کیا جبکہ اتوار کا صفحہ دیکھنے والے بڑے جغادری قسم کے لوگ ہیں۔ ان سبھوں نے خوب جانچ کر شائع کیا ہوگا۔ آپ لوگ تنقید کرتے ہیں تو اپنے مضامین کیوں نہیں چھپوا لیتے۔

جونیئر اسٹاف روم میں بیٹھے لطیف الرحمٰن صاحب کو اچھی طرح سے اندازہ تھا کہ جس دن ان کا کوئی مضمون آزاد ہند یا آبشار، روزانہ ہند، غازی یا امروز میں شائع ہوجاتا ہے تو اس دن اساتذہ کا ایک خاص گروپ انہیں نشانہ بنانے سے نہیں لیکن لطیف صاحب جو گرمی ہو یا سردی یا برسات ایک ملگجا سا میلا کچیلا شیروانی نما کوٹ اور سفید پائجامہ پہنے اسکول آتے اور رقم الحروف کی یہ خوش قسمتی ہے کہ وہ اسٹاف روم سے نکل کر اس برآمدے میں مجھے تلاش کرتے اور جیب سے چھ نئے پیسے نکال کر مجھے دیتے کہ دو کریم کریکر بسکٹ لے آئیں اور جب انہیں دو بسکٹ لاکر دیتا تو اس میں سے ایک بسکٹ کا نصف توڑ کر مجھے دیتے، میں انکار کرتا لیکن وہ زبردستی دیتے اور میں اس نصف بسکٹ کو کائیں کائیں کرتے کوے کے حوالے کردیتا کیونکہ میری نظر میں کریم کریکر بسکٹ صرف بیماروں کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

مدرسہ عالیہ کے طلباء یہ سمجھنے سے قاصر تھے کہ لطیف صاحب نہ تو کسی سے جھگڑتے تھے نہ کسی سے تلخ باتیں کیا کرتے تھے لیکن اس کے باوجود اسکل کے اساتذہ کا ایک گروپ ان سے انتہائی جلن وحسد رکھتا تھا اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ کسی سے بھی بے تکلف نہ تھے اور ضروری بات کرتے تھے، کبھی کبھی ہیڈ سر امیر رضا کاظمی نے انہیں سمجھاتے تھے کہ انہیں سبھوں سے مل جل کر رہنا چاہئے آپ سبھوں سے کٹے کٹے رہتے ہیں جس پر وہ تلخ لہجے میں کہہ دیتے جن کی زبان درست نہ ہو اور جن کی بول چال میں تذکیر تانیث کی ہزاروں غلطیاں ہوں میں ایسے لوگوں سے خود کو دور رکھتا ہوں۔ اس بات کا اظہار حضرت امیر رضا کاظمی نے خود بزم احباب کے ایک جلسے میں 1964 میں کیا تھا۔

اسکول سے ریٹائرمنٹ کے بعد لطیف صاحب جنہوں نے مجرد زندگی گزاری تھی وہ خضرپور کے علاقے اقبال پور تھانے کے قریب اور بادشاہ خان اسکول کے قریب ایک رشتہ دار کے ساتھ رہتے تھے۔ 1972 کے زمانے میں ان سے وہاں روزانہ ملنا ہوتا تھا کیونکہ اسی راستے میں الیاس اصلاحی صاحب کی ادارت میں ایک شام کے اخبار میں میں دو کالم ترجمہ کا کام مل گیا تھا اور جب بھی اس میں ایک چارپائی پر بیٹھے لطیف صاحب سے ملاقات ہوجاتی تو ان سے کہتا..... سر کریم کریکر بسکٹ لادوں تو وہ مسکرا کر رہ جاتے لیکن انہوں نے ایک سے زیادہ مرتبہ مجھ پر بہت زور دے کر کہا ان کے پاس چالیس پچاس مضامین ایسے ہیں جو کہیں شائع نہیں ہوئے وہ تم آبشار میں چھپوا لو، بہت کارآمد مضامین ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس زمانے میں بیک وقت دو صبح کے اخبار اور دو شام کے اخبار آبشار، غازی اور صبح کے آزاد ہند اور روزانہ ہند میں کام کرتا تھا اور فرصت ایک منٹ کی بھی نہیں تھی۔ میں نے ٹال دیا تھا کہ اگلی مرتبہ جب وقت لیکر آؤں گا تو ان مضامین کو دیکھ لوں گا۔ اس وقت اندازہ نہیں تھا کہ وہ جن اوراق گم گشتہ کی بات کررہے ہیں وہ بچے بھی ہیں یا برباد ہوگئے۔ آج جب ان کی باتیں یاد آتی ہیں تو بیحد افسوس ہوتا ہے کہ ان کے مضامین کیوں نہیں اپنی تحویل میں لے لئے آج جبکہ وہ دنیا میں نہیں ہیں، ان مضامین کو خود ہتھیا لیتا اور خود کو اعلیٰ ناقد کہلاتا جس طرح سے یہ چلن عام ہے۔

☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 3rd March 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۳ مارچ ۲۰۲۵ء

نیوزی لینڈ نے انڈیا کے خلاف 37 اوور میں 6 وکٹ پر 159 رن بنائے

میٹ ہنری کی بدولت نیوزی لینڈ نے ہندوستان کو 249 کے اسکور پر روکا تھا

دبئی، 2 مارچ (یو این آئی): نیوزی لینڈ نے انڈیا کے خلاف 37 اوور میں 6 وکٹ کے نقصان پر 159 رن بنائے جس میں سابق کپتان کین ولیمسن کے 76 رن ہیں اور وہ بہت ذمہ داری سے کھیل رہے ہیں۔ آخری رپورٹ لکھے جانے تک نیوزی لینڈ کے نیوزی لینڈ کے 6 وکٹ پر 159 رن بنے۔ میٹ ہنری (پانچ وکٹ) اور دیگر گیند بازوں کے شاندار کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے چیمپئنز ٹرافی کے 12 ویں میچ میں اتوار کو ہندوستان کو 249 پر روک دیا۔ آج یہاں نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ہندوستان نے بیٹنگ کرتے ہوئے خراب شروعات کی، تیسرے اوور میں شبھمن گل (2) کا وکٹ گنوا دیا۔ وہ میٹ ہنری کے ہاتھوں ایل بی ڈبلیو ہوئے۔ چھٹے اوور میں کائل جیمیسن نے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی جب انہوں نے کپتان روہت شرما (15) کو ول ینگ کے ہاتھوں کیچ کرایا۔

اس کے بعد میٹ ہنری نے وراٹ کوہلی (11) کو فلپس کے ہاتھوں کیچ کرایا۔ 30 کے اسکور پر تین وکٹ گنوانے کے بعد ہندوستانی ٹیم کو شریئس ایر اور اکشر پٹیل کی جوڑی نے سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھے وکٹ کے لیے 98 رنز کی شراکت ہوئی۔ 30 ویں اوور میں راچن رویندر نے اکشر پٹیل کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو چوتھی کامیابی دلائی۔ اکشر پٹیل نے 61 گیندوں میں تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے (42) رن کی اننگز کھیلی۔ شریئس ایر، جو اچھی بیٹنگ کر رہے تھے، 37 ویں اوور میں ولیم اوروک کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ شریئس ایر نے 98 گیندوں پر چار چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 79 رنز کی اہم اننگز کھیلی۔ مچل سینٹنر نے 40 ویں اوور میں کے ایل راہل (23) کا وکٹ لیا۔ 46 ویں اوور میں میٹ ہنری نے رویندر جڈیجہ (16) کو آؤٹ کر کے نیوزی لینڈ کو ساتویں کامیابی دلائی۔ میٹ ہنری نے 50 ویں اوور میں ہاردک پانڈیا کو آؤٹ کیا۔ ہاردک پانڈیا نے 45 گیندوں میں چار چوکے اور دو چھکے لگا کر 45 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ محمد سمیع (پانچ) میٹ ہنری کا پانچواں شکار بنے۔ نیوزی لینڈ کے شاندار بالنگ اٹیک کے سامنے ہندوستان مقررہ 50 اوورز میں نو وکٹوں پر 249 رنز ہی بنا سکا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری نے پانچ وکٹ حاصل کئے۔

ابو الاحمد پیس ہاف میراتھن کا چوتھا کامیاب ایونٹ

نارائن پور، 2 مارچ (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے ابوجھماد پیس ہاف میراتھن 2025- میں اتوار کو اتر پردیش کے اکشے کمار نے 21 کلومیٹر کی دوڑ 01 گھنٹہ 02 منٹ 15 سیکنڈ میں مکمل کر کے مردوں کے زمرے میں پہلا مقام حاصل کیا اور خواتین کے زمرے میں ہیویٹ زیبری واحد نے 01 گھنٹہ 13 منٹ 01 سیکنڈ کے ساتھ 21 کلومٹر کے مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ریاستی پارلیمانی امور، جنگلات اور موسمیاتی تبدیلی، آبی وسائل، ہنرمندی کی ترقی اور تعاون کے وزیر کیدار کشیپ، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمنٹ مہیش کشیپ اور دھرسیوا کے ایم ایل اے انوج شرما نے آج ابوجھماد پیس ہاف میراتھن 2025 کے چوتھے ایڈیشن میں حصہ لیا۔

جمعیۃ علماء کلکتہ
جمعیت اُلمہ کلکتا
JAMIAT ULAMA CALCUTTA
81, RABINDRA SARANI, KOLKATA-700 073. CELL : 9339679880

Ref. No. ..... Date 09/05/19

ختم سحری اور اذان فجر کے درمیان پانچ منٹ کا وقفہ لازمی علمائے شہر کی مشترکہ

اپیل

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جناب عالی جمعیۃ علماء کلکتہ کے ذمہ داروں کی ایک اہم نشست ۵ رمئی صبح ساڑھے دس بجے خیر ولین مسجد میں حضرت مولانا عصمت اللہ رحمانی صاحب کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں رمضان المبارک کے تعلق سے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذکریا اسٹریٹ، راجہ بازار، توپسیا، تلجلہ، رشڑا، خضر پور، مٹیابرج، ہوڑہ، پارک سرکس وغیرہ سے بڑی تعداد میں علماء کرام موجود تھے سبھی علماء کرام کا اس بات پر اتفاق ہوا کہ ختم سحری اور آغاز فجر میں پانچ منٹ کا وقفہ از حد ضروری ہے بعض خطوں میں رائج دوامی تقدیم کے تعلق سے اکابر کی بھی واضح رائے یہی ہے لہٰذا شہر میں بھی تمام مسجدوں میں ختم سحری کے پانچ منٹ بعد اذان دی جائے مسجدوں کے بورڈ پر اس کی وضاحت درج کر دی جائے یا جمعہ میں اسکا اعلان ہو یا پھر ختم سحری ہر مسجد کے مائک سے ختم سحری کا اعلان کر دیا جائے اور پانچ منٹ بعد اذان دی جائے جمعیۃ علماء آپ سے اپیل کرتی ہے کہ آپ بھی اپنی مسجد میں اس منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں تاکہ اذان اور لوگوں کی سنت مشکوک نہ ہو۔ امید ہے کہ اس اپیل پر توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہونگے۔

دستخط علماء کرام

شائع کردہ: ظل الرحمٰن عارف، جنرل سکریٹری، 81، رابندرا سرانی، کولکاتا۔ 700073

ودربھ نے کیرالہ کو شکست دے کر جیتا رنجی ٹرافی کا خطاب

ناگپور، 2 مارچ (یو این آئی) ودربھ نے فائنل میچ میں رنوں کا پہاڑ کھڑا کرتے ہوئے کیرالہ کو شکست دے کر اتوار کو پہلی اننگز میں ملی برتری کی بنیاد پر رنجی ٹرافی کا خطاب اپنے نام کر لیا۔

کیرالہ اور ودربھ کے درمیان ناگپور میں کھیلا گیا فائنل میچ پانچویں دن برابری پر ختم ہوا۔ ودربھ نے کیرالہ پر پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر جیت حاصل کی اور اس گھریلو ٹورنامنٹ کا چیمپئن بن گیا۔ ودربھ نے تیسری بار رنجی خطاب جیتا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے 2017-18 اور 2018-19 میں یہ خطاب جیتا تھا۔ ودربھ کے دانش مالیوار کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے 'پلیئر آف دی میچ' سے نوازا گیا۔ جبکہ ودربھ کے ہرش دوبے کو 'پلیئر آف دی سیریز' کا ایوارڈ ملا۔ ودربھ نے کل کے اسکور چار وکٹ پر 249 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آج میچ کے پانچویں دن صبح کے سیشن میں، کرون نائر نے اپنے کل کے اسکور میں صرف تین رن کا اضافہ کیا تھا کہ آدتیہ سروٹے نے انہیں اظہر الدین کی گیند پر اسٹمپ کر کے پویلین بھیج دیا۔ نائر نے (295) میں 10 چوکے اور دو چھکے لگاتے ہوئے 135 رن کی اہم اننگز کھیلی۔ ہرش دوبے (چار) آؤٹ ہوئے۔ کپتان اکشے واڈکر (25) کو سروٹے نے بولڈ کیا۔ اکشے کارنیوار (30) کو این پی باسل نے بولڈ کیا۔ دونوں کپتانوں کے میچ ڈرا کرنے پر راضی ہوتے وقت ودربھ کا 143.5 اوور میں 9 وکٹ پر 375 رن بنا لئے تھے اور درشن نالکنڈے (51 گیند) اور یش ٹھاکر (آٹھ) ناٹ آؤٹ رہے۔

کیرالہ کے لیے آدتیہ سروٹے نے چار وکٹ لیے۔ ایم ڈی نِدھیش، جلج سکسینہ، ایڈن ایپل ٹام، این پی باسل اور اکشے چندرن نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔

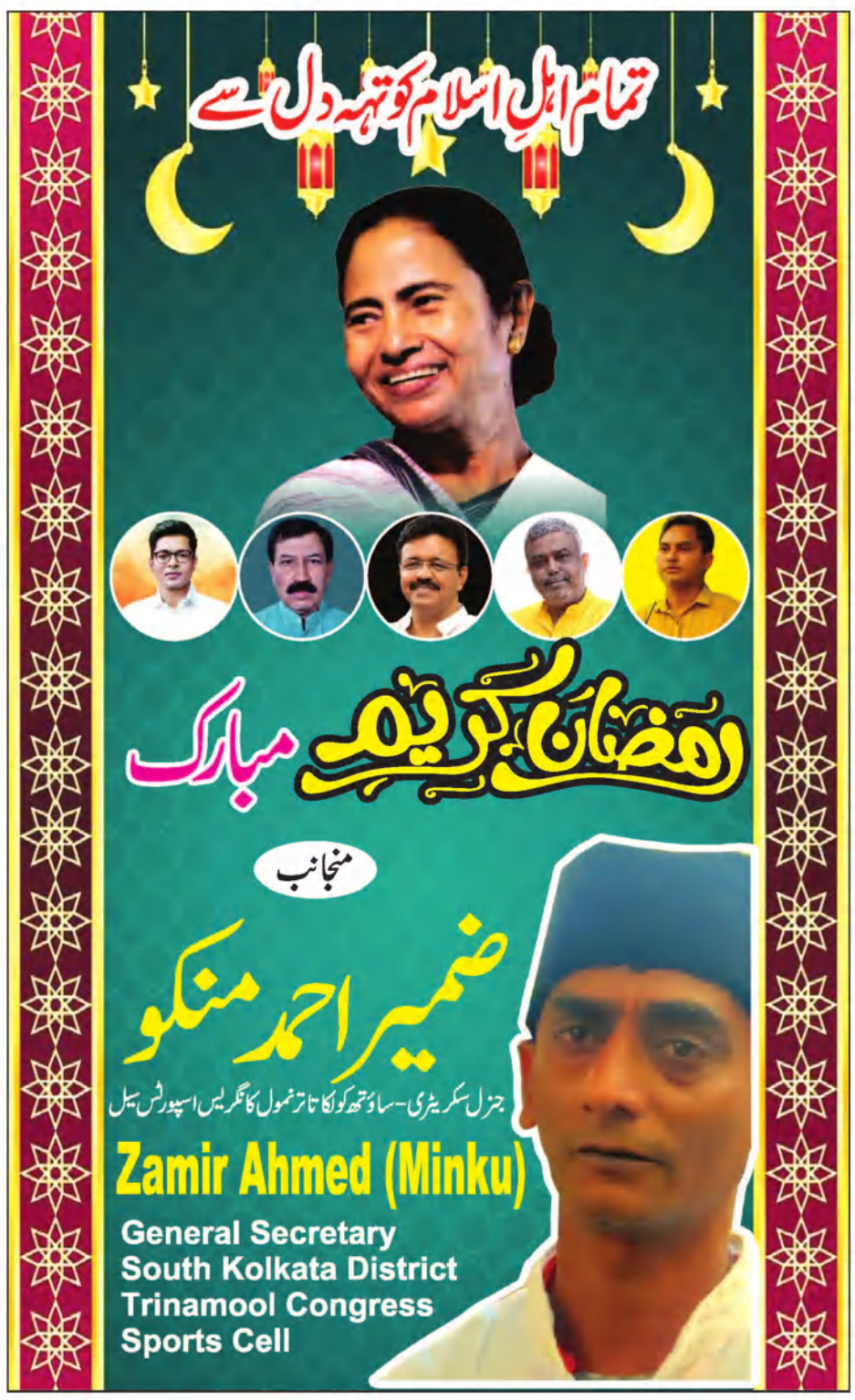

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچتر نجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804